

الْجَفَرِ مَافِیْہِ

عرفان



مصنف و مؤلف: خالد خاں جلی

کاشانہ زنجانی D-125

گلبرگ II لاہور - 54660

مکتبہ آئینہ قسست

سر حرف

خالد خان غلّی میرا روحانی فرزند ہے۔ اس کا ذہن ماورائی قوتوں کا حامل ہے اور میں توقع رکھتا ہوں کہ بہت ہی جلد یہ بچہ علم و عرفان کا ایک درخشندہ ستارہ بن جائے گا۔ اس کی موجودہ کاوش جو کتابی صورت میں آپ کے سامنے ہے قابل تعریف و قابل توصیف و داد ہے۔ میری دعائیں، میری علمی قربانیاں اور میری تمام کاوشیں میرے بچوں کے ساتھ ہیں۔ میں اس بچے کی درازی عمر اور وسعت علم کے بارے میں دعاگو ہوں۔

الاحقر
شاد گیلانی شورکوٹ شہر
21 مارچ 1989ء

پیش لفظ

سترہ برس کی عمر میں جب جفر میں فہم حاصل ہوا تو جفر سے متعلق کچھ کتابیں دیکھنے کو ملیں۔ ہر کتاب فقط کیمیا کا نسخہ تھا جسے حل کرنا تو درکنار سمجھنا بھی محال تھا۔ ایک محقق کی تحریروں نے چونکا دیا۔ جس نے تمام قدم تحریروں میں سے بخل نکال باہر پھینکا۔ ان کی تحریروں و ملاقاتوں کے شرف سے رب العزت نے اس پاکیزہ علم سے نہ صرف مجھے بلکہ دنیا کے گوشے گوشے میں ہر شائق جفر کو نوازا۔ ان کی خدمات جفر کو قلمبند کرنے کے لئے نوک قلم کچھ لکھنے سے قاصر ہے۔ ان کی تعریف کے لئے الفاظ نہیں۔ ان کی شفقت کا جواب نہیں۔ اگرچہ یہ شخصیت دار فنا سے دار بقا کو منتقل ہوئی لیکن پھر تاباں اپنی پاک تحریروں کی وجہ سے زندہ ہیں۔ ان کی خدمات کی وجہ سے جنرل ایوب خان نے انہیں علامہ کا خطاب دیا۔ دنیائے فن نے انہیں جہار عظیم کا خطاب دیا۔ جفر سے لگاؤ کا یہ عالم تھا کہ اوڑھنا بچھونا، سوچنا، جاننا، سمجھنا سب کچھ ان کے لئے جفر ہی تھا۔ بچپن سے لے کر آخری سانس تک خود کو جفر کا طالب علم سمجھتے رہے جو کہ عالم با عمل کی سب سے بڑی نشانی ہے۔

اسی وجہ سے کائنات جفر میں اکثر عالمان جفر محترم و مکرم جہار عظیم حکیم غلام عباس علامہ شاد گیلانی کے مرحون منت ہیں۔ اس عظیم ہستی ہی نے میری نہ صرف جفر بلکہ پینائٹزم، عملیات، تسخیرات غرضیکہ تمام روحانی علوم میں بہترین سرپرستی و راہنمائی فرمائی اور انہی کے راستے کو اپناتے ہوئے جب میں نے روحانی رسائل میں آسان و سہل با تشریح قواعد جفر پیش کئے تو پاکستان کے گوشے گوشے سے آنے والے خطوط نے مجھے جفر پر ایک کتاب رقم کرنے پر مجبور کیا کہ جو ایک ایسی کتاب ہو جس میں اصل و خالص

مستحکم ہوں اور بجل بالکل نہ ہو۔

لہذا میں نے 21 برس کی عمر میں کتاب فانوس الجفر تصنیف کی جو کہ روحانی باپ کی وفات کی وجہ سے شائع نہ ہو سکی اور مسودہ نامعلوم ہو کر رہ گیا۔ البتہ سر حرف فانوس الجفر میں معلوم ہے۔ اب میں نے 24 برس کی عمر میں فانوس الجفر پر قلم اٹھایا اور جب لفظ آخر پر پہنچا تو میں نے فانوس الجفر کو قاموس الجفر پر افضل پایا۔

فانوس الجفر کو نہایت سادہ اور آسان زبان میں پیش کیا گیا ہے اور جو مستحکات پیش کئے گئے ہیں ان کی تعریف کے لئے الفاظ نہیں۔ چار ایسے مستحکات ہیں جن کے جواب مانند ندا ہوتے ہیں اور اسے حاصل کرنے میں آج تک خدا جانے کتنے لوگ زندگی گنوا چکے ہیں۔ ان چار مستحکات کو میں نے صرف ایک مختصر سی کتاب میں سودیا ہے۔ حالانکہ ہر مستحکمہ ایک سمندر ہے۔ میں نے کتاب میں ان مستحکات کی جتنی تعریف کی ہے وہ اس تعریف سے بہت کم ہے جو کہ آپ مستحکات کی آزمائش کے بعد خود کریں گے۔ اور چیز وہی ہوتی ہے جس کی تعریف دوسرے کریں۔ فانوس الجفر کے مستحکات کی بلند پائیگی و اعلیٰ ترین رتبے کا ہم چیلنجی طور پر دعویٰ کرتے ہیں کہ ایسے مستحکات آج تک کسی نے نہ پیش کئے ہیں اور نہ ہی کسی کے پاس ایسے مستحکمے ہیں۔ کیونکہ تمام بلند ناموں کے مستحکات جفر جامع، بدوح طین، سرغیب ابوطالبی، جفر مصحف و دیگر تمام مختلف ناموں کے مستحکات ان کے سامنے عاجز ہیں۔

فانوس الجفر ایک عام آدمی جو جفر کے ابجد سے نا آشنا ہو سے لے کر عالمان جفر تک کے لئے ایک ایسا انمول مجموعہ جفر ہے جو شانہ زندگی میں کسی کو نصیب ہو۔ ہم اس کتاب میں جفر سے متعلق بہت سے حقائق پر سے پردہ ہٹا سکتے تھے لیکن جفر سے ہمیں عزت ہے۔ جفر جو کچھ ہے ہر جہاں نہیں جانتا۔ فانوس الجفر کی اشاعت کے بعد انشاء اللہ کافی تعداد میں جفر جان جائیں گے اور مان جائیں گے کہ واقعی ایسے قواعد جفر اگر اپنے ساتھ قبر میں زیر خاک کئے جائیں تو افسوس و پشیمانی نہ ہو۔

میں محترم شہزادہ سید انتظار حسین شاہ زنجانی کا نہایت ممنون و مشکور ہوں

جنہوں نے کتاب کی اشاعت کے سلسلے میں راہنمائی فرمائی اور بطور سرپرست کے کتاب کی اشاعت کے جملہ امور کی ذمہ داری قبول فرمائی۔ بلاشبہ روحانی علوم میں اس نیک و صالح خاندان کا عمل قابل رشک ہے۔ میں دست بدعا ہوں کہ محترم سید انتظار حسین شاہ زنجانی صاحب ہمیشہ مجھے اپنی دعاؤں سے نوازتے رہیں۔

استادان جفر سے عرض ہے کہ حروف کے علم میں غلطی ناممکن نہیں کافی کوششوں کے باوجود کوئی غلطی سرزد ہو گئی ہو تو مجھے بے حد خوشی ہو گی بلکہ میری خوش نصیبی ہو گی کہ مذکورہ غلطی کی نشاندہی کریں گے۔

الاحقر
خالد خان خلجی

مصباح الجفر

ائمہ مہصوین کا پاک علم سیکھنے کے لئے اس سے بہتر کوئی کتاب نہیں۔ از منجم اعظم الحاج سید ناظر حسین شاہ زنجانی کے قلم سے۔

قیمت - 100 روپے

خزینہ جفر

ہندی حضرات کے لئے علم الجفر پر ایک آسان اور سہل تصنیف از لیاقت قریشی۔

قیمت - 50 روپے

2 : حروف ملفوظی

لفظ جیسے زبان سے ادا ہوتا ہے اور پڑھا جاتا ہے اس کو اسی طرح لکھنا مثلاً اگر کہیں لکھا ہو کہ احمد کو ملفوظی کرو تو ملفوظی کی صورت یہ ہوگی

الف - حا - میم - دال - ملاحظہ کریں۔ ملفوظی کرنے میں چار حروف سے گیارہ حروف پیدا ہو گئے اور مکتوبی کے اعداد جہاں 53 تھے اب 245 ہو گئے۔ مکتوبی اعداد سے ج - ن - پیدا ہوتے ہیں اور ملفوظی سے ہ - م - ر - پیدا ہوئے۔ آپ ملاحظہ کریں کہ مکتوبی اور ملفوظی میں زمین آسمان کا فرق پیدا ہو گیا۔ اس قانون کے تحت ابجد کے 28 مکتوبی حروف ملفوظی 72 بن جاتے ہیں اور نقطے بجائے 22 کے 42 ہو جاتے ہیں اور اعداد 5995 کے 6795 ہیں۔

3 : حروف سروری یہ وہ حروف ہیں جو ملفوظی ہونے میں صرف دو حرف ہوتے ہیں اور یہ ابجد میں صرف 12 ہیں جو یہ ہیں۔ ب - با - ت - تا - ث - ثا - ح - حا - خ - خا - ر - را - ز - زا - ط - طا - ظ - ظا - ف - فا - ہ - ہا - ی - یا۔

4 : حروف تواخیہ و غیر تواخیہ حروف تواخیہ وہ حروف ہوتے ہیں جن کی صورت یکساں ہو اور صرف نقطے ان میں امتیاز پیدا کرتے ہوں۔ اس قسم کے حروف ابجد میں صرف 18 ہیں انہیں حروف متشابہ بھی کہتے ہیں اور وہ یہ ہیں۔ ب - ت - ث - ج - ح - خ - د - ذ - ر - ز - س - ش - ص - ض - ط - ظ - ع - غ - ان کے علاوہ باقی دس حروف غیر تواخیہ کہلاتے ہیں جنہیں حروف غیر متشابہ بھی کہتے ہیں اور وہ یہ ہیں۔ ا - ن - ق - ک - ل - م - ف - و - ہ - ی۔

5 : حروف نورانی و ظلمانی وہ حروف جو کلام پاک میں بطور حروف مقطعات استعمال ہوئے ہیں وہ حروف نورانی کہلاتے ہیں اور وہ یہ ہیں۔ ا - ہ

اصطلاحات الجفر

دنیا میں جتنے علوم ہیں ان کی اپنی زبان اور اصطلاحات یعنی Terminology ہوتی ہے۔ اس لئے اس علم میں دسترس حاصل کرنے سے پہلے ان اصطلاحات کا جاننا ضروری ہے۔

ذیل میں ہم علم جفر کی مختصر اصطلاحات کا تذکرہ کر رہے ہیں جو اس کتاب کا مطالعہ کرنے سے قبل اگر زبانی یاد کر لی جائیں تو آپ کو کتاب کے مستعملہ جات کو سمجھنے میں کسی قسم کی دشواری نہیں ہوگی۔

1 : حروف مکتوبی

ابجد کے تمام حروف کے اعداد 5995 ہیں۔ یہ حروف مکتوبی کہلاتے ہیں۔ حصول اخبار یا تقویم اثار کے سلسلہ میں جہاں یہ لکھا ہو کہ اعداد حروف مکتوبی نکالو تو وہاں وہ حروف اسی طرح لکھے جائیں گے جس طرح ابجد میں ہیں اور اسی کے عدد لئے جاتے ہیں۔ مثلاً کہا جائے کہ اسم احمد کے مکتوبی اعداد نکالو تو اس طرح حروف لکھ کر نکالیں گے۔ (احمد) ا ح م د کا میزان 53 اور اسی اصطلاح کو جفر میں سطر کرنا مفرد کرنا کہتے ہیں۔ یعنی کسی اسم یا جملے کے حروف کو علیحدہ علیحدہ لکھنا جیسا کہ میں نے احمد کے حروف کو جدا جدا لکھا ہے۔

ح - ط - ی - ک - ل - م - ن - س - ع - ص - ق - ر - باقی 14 حروف ظلمانی ہیں۔

6 : حروف ناطق و صامت نقطوں والے حروف ناطق اور بغیر نقطوں والے حروف صامت کہلاتے ہیں۔ حروف ناطق یہ ہیں۔ ب - ت - ث - ج - خ - ذ - ز - ش - ض - ظ - غ - ف - ق - ن - ی باقی 13 حروف ا - ح - د - ر - س - ص - ط - ع - ک - ل - م - و - ہ صامت ہیں۔ حروف ناطق حب کے لئے اکسیر ہیں اور صامت تفریق اور جدائی کے لئے تیرہدف ہیں۔

7 : اساس و نظیرہ ہر حرف کا پندرہ ہواں حرف نظیرہ کہلاتا ہے یعنی جب کسی جگہ یہ لکھا ہو کہ ان حروف کا نظیرہ ابجد سے دو تو مراد یہ ہوگی کہ اس حرف کا پندرہ ہواں حرف لیں۔ مثلاً (الف) کا نظیرہ (س) ہے کیونکہ ابجد میں (الف) سے پندرہ ہواں حرف (س) ہے اور (ظ) کا نظیرہ (میم) ہے۔

8 : بسط حرفی الفاظ کے حروف کو الگ الگ کرنا بسط حرفی کہلاتا ہے جیسے علی کا بسط حرفی ع ل ی ہے۔

9 : بسط عددی ابجد عربی عددی سے حروف کو منتقل کرنا مثلاً علی کا بسط عددی سبعین - ثلاثین - عشرہ ہے۔

10 : بسط ملفوظی حروف کی صوتی قدروں کو الفاظ میں منتقل کرنا جیسے علی کا بسط ملفوظی عین - لام - یا ہے۔

11 : بسط تضعیف ہر حرف کے عدد کو دو چند کر کے حرف لینا مثلاً (ی) کا بسط تضعیف (ک) ہو گا اور (ک) کا (م) اور (م) کا (ف) ہو گا۔

12 : بسط تنصیف ہر حرف کے عدد کو نصف کر کے اس کا حرف لینا جیسے (ف) کا نصف (م) ہے۔ (م) کا نصف (ک) اور (ک) کا نصف (ی) ہے۔

13 : جمل کبیر حروف کی ابجدی قدروں کو جمع کرنا جیسے علی کا جمل کبیر 110 ہوا۔

14 : جمل وسیط حروف کی ابجدی قدروں کا جمل کبیر کے بائیں طرف سے مفرد کرنا جیسے علی کا جمل کبیر 110 اور جمل وسیط 20 ہوا۔

15 : جمل صغیر جمل وسیط کو بائیں جانب سے مفرد کرنا جمل صغیر کہلاتا ہے۔ جیسے علی کا جمل کبیر 110 ہے جمل وسیط 20 اور جمل صغیر 2 ہوا اور اگر جمل صغیر دو ہند سے ہوں تو ان کو پھر مفرد کر لیں یہ جمل اصغر کہلائے گا جیسے جمل کبیر 1544 ہے۔ جمل وسیط 644 جمل صغیر 14 اور جمل اصغر 5 ہوا۔

16 : تخلیص مکرر حروف کو کاٹ دینا تخلیص کہلاتا ہے مثلاً علی الاعلیٰ کے حروف ع ل ل ا ل ا ع ل ی کی تخلیص ع ل ی ہے۔

17 : ترفع عددی حروف کو مراتب اعداد ابجدیہ سے بلند کرنا یعنی اکی جگہ ی اور ی کی جگہ ق لکھنا۔ اس طرح کہ احاد کو عشرات اور عشرات کو مائتہ سے تبدیل کرنا۔

18 : ترفع حرفی حرف کو ایک درجہ ابجد کے حساب سے مرتبہ دینا ترفع حرفی کہلاتا ہے مثلاً (الف) کا حرفی ترفع (ب) ہے اور (با) کا (جیم) اور (جیم) کا (دال) ہے۔

19 : ترفع طبعی حروف خاک (د ح ل ع ر خ غ) کو حروف آب (ج ز ک س ق ث ظ) اور حروف آب کو حروف باد (ب و ی ن ص ت ض) اور حروف باد کو حروف آتش (ا ہ ط م ف ش ذ) سے درجہ بدرجہ تبدیل کرنا ترفع طبعی کہلاتا ہے۔

20 : ترفع اقراری ایک حرف چھوڑ کر حرف لینا یا تیسرا حرف لینا ترفع اقراری کہلاتا ہے مثلاً (ا) کا (ج) اور (ج) کا (ا) اور (ا) کا (ز) لینا۔

21 : ترفع زواجی ہر حرف کا چوتھا حرف لینا ترفع زواجی کہلاتا ہے مثلاً (ا) کا (ا) اور (د) کا (ح) لینا ترفع زواجی ہے۔

22 : تنزلات ترفع کے جتنے عوامل ہو چکے ہیں ان کے برعکس

عمل کرنا اسی نوع کا تنزل کہلاتا ہے مثلاً ترفع عددی کا عکس تنزل عددی۔ ترفع حرفی کا عکس تنزل حرفی۔ ترفع طبعی کا عکس تنزل طبعی۔ ترفع اقراری کا عکس تنزل اقراری اور ترفع زواجی کا عکس تنزل زواجی کہلاتا ہے۔

23 : زمام سوالات اور ان سے متعلقہ تفصیلات کو جمل کبیر کر کے جو اعداد حاصل ہوں ان کو ملفوظی کر کے جو حروف حاصل ہوں ان کی سطر کو زمام کہتے ہیں۔

24 : عشرہ کاملہ عشرہ کاملہ میں تقویم سوال کی دس تفصیلات شامل ہیں اور وہ یہ ہیں۔

- ۱۔ سوال سائل مع نام سائل مع والدہ۔ ۲۔ مقام سوال۔ ۳۔ روز سوال۔ ۴۔ تاریخ سوال۔ ۵۔ برج شمسی۔ ۶۔ منزل قمری۔ ۷۔ درجہ مطلع (طالع)۔ ۸۔ ساعت کبیر۔ ۹۔ ساعت ویسط۔ ۱۰۔ ساعت صغیر۔

25 : صدر موخر کسی سطر کے حروف میں سے ایک حرف اول سے اور ایک حرف آخر سے لینا صدر موخر کہلاتا ہے۔

26 : موخر صدر یہ صدر موخر کا بالکل برعکس ہے یعنی سطر حروف میں سے پہلے آخر کا حرف لینا اور پھر آغاز سے حرف لینا موخر صدر کہلاتا ہے۔

27 : عرض مستعملہ تک سطور قائم کر کے دائیں سے بائیں سطور کا پھیلاؤ عرض کہلاتا ہے۔

28 : عمق مستعملہ تک سطور قائم کر کے اوپر سے نیچے تک سطور کا پھیلاؤ عمق کہلاتا ہے۔

29 : قطر سطور مستعملہ کا وتر پھیلاؤ قطر کہلاتا ہے۔

جفری اصطلاحات یوں تو بہت زیادہ ہیں لیکن ہم نے یہاں صرف ان اصطلاحات کا تذکرہ کیا ہے جو اس کتاب کے مستعملہ جات اور مندرجات کے لئے ضروری ہیں۔

کتاب سے متعلق

موتی ہیں کہ پتھر ان کی تہہ میں کسے خبر
دل تو سمندر سے بھی گہرا ہے دوستو

جس طرح کتاب کا نام فانوس الجفر ہے انشاء اللہ فانوس سے بڑھ کر جفر کی منزل میں روشنی دے گا۔ کل پانچ مستحلات دیئے گئے ہیں۔ پہلا قاعدہ ایک حسابی قاعدہ ہے باقی چار وہ مستحلات ہیں جو آج تک خلقت سے چھپائے گئے ہیں اور سینہ بہ سینہ چلے آ رہے ہیں۔ میں نے انہیں نہایت آسان، سہل اور دریا دلی سے پیش کیا ہے۔ کسی مقام پر کسی قسم کا بجل نہیں کیا۔ ان کے آسان و سہل طریقہ کار کو دیکھ کر اسے عام قاعدے سمجھ لینا قابل افسوس ہو گا۔ یہی وہ قاعدے و مستحلات ہیں کہ لوگ حاصل کرنے میں زندگی گنوا دیتے ہیں۔

مشکل و دقیق اور بڑی بڑی جدولوں والے مستحلات کی میرے پاس کی نہیں جس پر گھنٹوں وقت صرف ہوتا ہے اور جواب میں شک زیادہ پایا جاتا ہے بلکہ جہاں تک میری تلاش و جستجو کا تاحال نتیجہ نکلا ہے وہ یہ ہے کہ بڑے بڑے اور پیچیدہ مستحلات برائے نام ہوتے ہیں کیونکہ باب العلم حضرت علی کرم اللہ وجہہ یا دوسرے علماء کرام و جفار کے ہاں جب کوئی سائل آتا ہے تو لحوں میں اپنے سوال کا جواب حاصل کر جاتا ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ ان کے پاس پاک ہستیوں کا طریقہ کار یا مستعملہ ہوتا ہے۔ لہذا ان شواہد کو دیکھ کر ثابت ہوتا ہے کہ یہی ہیں وہ مستحلات جو خاص در خاص منتقل ہوتے

ہوئے ہم جیسے محتاجانِ جفر تک پہنچتے اور درمیان میں بعض حضرات نے انہیں مستحلات کو نئی طرز دے کر ان میں فرق و بدل ڈال کر اپنے طریقہ کار میں بدل کر دقیق و پیچیدہ بنائے ہیں اور شائقین و حقدارانِ جفر کو غلط راہ پر ڈال گئے اور پھر مستحلتہ حاصل کرنے کو ناپید قرار دیا ہے۔

مستحلتہ ناپید نہیں۔ اس بارے میں محترم جہار علامہ شاد گیلانی فرماتے ہیں کہ مستحلتہ حاصل کرنے کے دو طریقے ہیں۔

1 : سخت ریاضت۔

2 : القائے غیبی۔

خوش قسمت ہوتے ہیں وہ پاک و صاف لوگ جن پر القائے غیبی کے ذریعے مستحلات کی بارش ہوتی ہے یا پھر روحانی قوتیں اگر کسی میں پوشیدہ ہیں تو مستحلتہ ایسے حضرات کے لئے لحوں کا کام ہوتا ہے۔

جفر میں اکثر جہار و عالمانِ جفر جو مشہور ہیں سخت ریاضت کے نتیجے میں نکلے ہیں یعنی مسلسل ریاضت کے بعد جفر کو حاصل کرنے یا باقاعدہ حل کرنے کا فہم حاصل کیا ہے۔ عام شائقِ جفر جب کوئی مستحلتہ حل کر لینے میں کامیاب ہوتا ہے تو اسے اپنی کامیابی تصور کرتا ہے حالانکہ مستحلتہ حل کر لینا کوئی اہمیت نہیں رکھتا بلکہ یہ تو جفر میں قدم رکھنے کے مترادف ہے۔ اب اگر مجھ خادم کو 80 سے 100 تک کے مستحلوں پر عبور حاصل ہے یا حل کئے ہیں تو یہ کوئی معنی نہیں رکھتا بلکہ جفر میں اصل چیز و قوت مستحلتہ کا جواب ہے کہ جواب کس درجے کا ہے اور اس کی حقیقت کہاں تک درست ہے۔ لہذا مستحلتہ کا حل ابتداء ہے۔ اب آپ مذکورہ مستحلتہ کی ریاضت کریں گے۔ سخت ترین ریاضت تاکہ پوشیدہ و باطنی جوابات پردہ غیب سے اخذ ہوں اور اگر بغیر ریاضت کے صرف اصول قاعدہ پر عمل پیرا ہو کر سوال حل کریں گے اور جواب مسائل کے حوالے کریں گے تو جواب سو فیصد غلط ثابت ہو سکتا ہے کیونکہ تمام کچھ ریاضت کے بغیر ہے۔

ریاضت

ریاضت کا طریقہ یہ ہے کہ خاموش اور پرسکون کمرے یا مقام پر بیٹھ جائیں اور با وضو ہو کر پنل کاغذ لے کر جو مستحلتہ آپ نے حل کر لیا ہے یا جو مستحلتہ نظر و دماغ کو اچھا لگے یا پھر جس مستحلتہ کے جوابات پر زیادہ یقین ہو اس مستحلتہ کے ذریعے بے شمار سوالات حل کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ جتنی ریاضت ہوتی جائے گی اتنی ہی دنیا آپ کے سامنے کھلی کتاب کی طرح آتی جائے گی۔ جو باب چاہیں ملاحظہ فرمائیں اور پھر وقت آئے گا کہ جس بھی کام یا غرض کے متعلق مستحلتہ سے سوال حل کریں گے سطر مستحلتہ آپ کے دماغ میں روشنی کی طرح عیاں ہوگی۔

کتاب فانوس الجفر کے مستحلات بھی نہایت آسان ہیں لیکن نہایت ہی اعلیٰ و نایاب بھی ہیں اسے حل کر لینا کامیابی نہیں اس پر مذکورہ طریقے سے ریاضت کامیابی ہے۔ شرط سخت ریاضت ہے۔ پھر جو چاہیں اس سے حل کریں۔ ایک مستحلتہ میں کامیابی تمام زندگی کے لئے کافی ہے۔

ایک مصور جتنی ریاضت و مشق اپنے فن کی کرتا ہے اتنی اس میں نفاست و شائستگی آتی ہے۔ بالکل اسی طرح جتنی ریاضت جفر میں کریں گے اتنا ہی درست و صحیح جواب پردہ غیب سے کشف ہوگا۔

ریاضت و سیکھنے کے متعلق ایک چینی مقولہ بھی بہت مشہور ہے جسے میں جفر کے لئے ہی بلکہ تمام علوم کے لئے مشعل راہ سمجھتا ہوں۔

کہ جب میں سنتا ہوں میں بھول جاتا ہوں۔

کہ جب میں دیکھتا ہوں میں یاد رکھتا ہوں۔

کہ جب میں خود کرتا ہوں تو سیکھتا ہوں۔

ہم نے کتاب میں ہر مستحلتہ کے ساتھ زیادہ سے زیادہ مثالیں پیش کرنے کی کوشش کی ہے ان میں ہر مستحلتہ پر ایک ایک کتاب لکھی جاسکتی ہے۔ فانوس الجفر کے

مستحلات و قواعد کی بلند پایگی اس رخ سے واضح ہے کہ ہم نے ان مستحلات سے ایسے سوالات حل کئے ہیں جو کہ ریکارڈ ہے۔ کوئی بھی جفر کی کتاب لیں ان میں عام سوالات و نامعلوم سائلوں کے متعلق سوال ہوں گے لیکن ہم نے اس روایت کو چھوڑ کر جفر حضرات کے لئے نئی راہ متعین کی ہے۔ یہی وہ راہ ہے جس میں اصل و نقل، خالص و ناقص جفر کا پتہ چلتا ہے۔

کتاب میں ہم نے موجودہ دور کے مشہور مسائل و افراد و ممالک کے متعلق سوالات حل کئے ہیں۔ اس طرح کے سوالات حل شدہ بطور پیش گوئی ظاہر کرنا آج تک بہت کم کتابوں بلکہ چند ایک کتب میں ملیں گے۔ کتاب میں جس مقام پر کوئی امتحان یا چوری وغیرہ کا سوال ہے وہاں ہم نے عام مسائل کی مثال دی ہے کیونکہ ایسی مثالیں مشہور سطح پر ملنی مشکل ہیں۔

کوئی بھی پیچیدگی غلط یا شک خیال سے گزرے تو ہم اسی قاعدے کے ذریعے دور کرنے کا اثر رکھتے ہیں اور ہمہ وقت و ہمہ تن اپنے ہر مسئلے کے متعلق جوابدہ ہیں۔

مصباح القیافہ

المعروف **FACE READING** مردم شناسی کے لئے منجم اعظم الحاج سید ناظر حسین شاہ زنجانی کی ایک سدا بہار تصنیف۔
قیمت - 50 روپے

آپ کی تاریخ ولادت

آپ کا ماضی، حال اور مستقبل۔ یہ کتاب آپ کو منجمن سے بے نیاز کر دے گی۔
قیمت - 40 روپے۔

علم الجفر

علوم کی انتہا جفر ہے۔ (شاد گیلانی)

جفر ایک ایسے پاک و صاف طاہرانہ علم کا نام ہے کہ جس کے ذریعے دنیا میں نامعلوم چیزوں و امور کو معلوم و دریافت کیا جاتا ہے۔ اگر ہم اسلامی تاریخ میں جھانکیں تو پیغمبران دین، اماموں، صحابہ کرام، اولیائے کرام و علمائے کرام نے اس مقدس علم کے ذریعے بے شمار کرامات و کوشے دکھائے ہیں اور یہ ایک ایسا علم ہے جس کی تشریح و تعریف میں کتابیں لکھی جاسکتی ہیں۔ یہ علم شاید کبھی ظاہر نہ ہوتا لیکن بعض مجبوروں و مصلحتوں و ضرورتوں کے تحت عام کیا گیا۔ جیسے موسیٰؑ پر فرعون کے مقابلے کے لئے ابجد اللہ تعالیٰ نے اتار دی۔

مشہور ہے کہ جب مسلمان جہاد کے لئے جاتے تو جہاد کا حال معلوم کرتے کہ کیا ہو گا؟ لہذا وہ یہود و دیگر مشرکین کے علماء کی طرف رجوع کرتے۔ اس طرح وہ انہیں آگاہ کرتے لہذا اس بے راہ روی کے تدارک کے لئے حضرت علیؑ نے علم الجفر کے ذریعے حالات و واقعات کے جوابات دینے شروع کئے۔ اس طرح یہ علم کچھ حد تک ظاہر ہوا۔ اسی طرح آگے چل کر حضرت امام جعفر صادقؑ نے مسلمانوں پر احسان عظیم فرماتے ہوئے جفر کا ایک حصہ تعلیم عام فرمایا اور اسی وجہ سے حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں کہ ہمارے پاس علم الجفر ہے اور انسان کیا سمجھ سکتے ہیں کہ علم الجفر کیا ہے۔ علم الجفر ایک چمڑا ہے جس میں اولیاء اور بنی اسرائیل کے علماء کا علم ہے اور وہی عبور حاصل کر سکتا ہے۔ جس پر خدا کی رحمت ہوتی ہے۔

اس طرح مسلمانوں کو حروف کے اس عظیم و مقدس علم سے آراستہ کیا گیا اور

مسلمان اولیاء، صوفیائے کرام نے اس علم کو سینہ بہ سینہ منتقل کرتے ہوئے نور و روشنی کا یہ سلسلہ جاری رکھا اور تاحال یہ سلسلہ جاری ہے۔

علم جفر کے دو حصے ہیں۔

1: حصہ آثار۔

2: حصہ اخبار۔

حصہ آثار

حصہ آثار وہ مجموعہ یا حصہ ہے جس میں تعویذات وغیرہ مختلف طریقوں و قاعدوں سے اخذ کئے جاتے ہیں اور پھر روزمرہ کے معمولات یعنی مشکلات کے حل کے لئے استعمال کئے جاتے ہیں۔ جیسے روزگار، رزق، ملازمت، محبت، مفلسی، ناچاقی، قرض، عداوت، مرض و جملہ ضروریات زندگی شامل ہیں۔ جس طرح حصہ اخبار میں کافی قاعدے و مستحکات ہیں بالکل اسی طرح حصہ آثار ہے اور از خود بھی اس میں ریسرچ کی جاسکتی ہے۔ یعنی نقوش وغیرہ یا دوسرے عملیات وغیرہ میں مشکلات میں رو و بدل کر لیتا نقوش کے میزان کو مختلف طریقوں سے بھرنایا ضرب، جمع یا تقسیم میں نیا طرز ڈال کر آزمائش وغیرہ کرنا شامل ہے۔

کتاب فانوس الجفر چونکہ حصہ اخبار پر رقم کی جا رہی ہے لہذا حصہ آثار کے لئے اتنی ہی تخلص کافی ہے۔

حصہ اخبار وہ مجموعہ ہے جس کے ذریعے نامعلوم و مختلف الجملت سوالات کے جوابات اخذ کئے جاتے ہیں۔ یعنی کوئی ایسا امر، کام یا تشویش درپیش ہو کہ جس کا جواب یا نتیجہ مطلوب ہو۔ ماضی ہو یا حال ہو یا مستقبل کے سوالات ہوں۔ حصہ اخبار ان کے جوابات دینے پر قادر ہے۔ مختلف اقسام کے سوال جو روزمرہ زندگی سے متعلق ہوں یا پھر کسی بھی نوعیت کے ہوں چاہے وہ سلطنت سے متعلق ہوں یا پھر کائنات میں کسی بھی شے کے متعلق ہوں۔ مثلاً

کیا ہو گا؟ کیسے ہو گا؟ کب ہو گا؟ کون آئے گا؟ کون ہو گا؟ چور کون ہے؟ کیسے گذرے گا؟ کیا ہے؟ کیسے ہوا تھا؟ (اسی طرح کے بے شمار و لاتعداد سوالات ہو سکتے ہیں)

اسی علم کے ذریعے عالمان جفر پیش گوئیاں کرتے ہیں۔ اسی کے ذریعے دریا قسین ایجادیں ہوئیں۔ نامعلوم کو معلوم کیا گیا اور جفر سے ہی بے شمار حقیقتوں سے پردہ اٹھایا گیا۔ اسی کے ذریعے چوروں، قاتلوں، ساحروں، اور نہ جانے کن کن خاتونوں کے نام معلوم کئے گئے اور آئندہ نہ جانے کیا کیا ہو گا؟ اور کیسے مواقعوں پر استعمال کیا جائے گا؟

جہاں تک برصغیر میں جفر کے پھیلنے کا تعلق ہے اس میں کوئی شک و شبہ نہیں کہ ہمیں یہ علم افغانستان، ایران، عراق اور مصر سے ملا ہے۔ یہ علم جب پاکستان میں علماء تک پہنچا تو ان میں سے ایک جفار محترم و مکرم حضرت علامہ شاد گیلانی صاحب نے جفر کو ہر عام و خاص میں تعلیم فرمایا اور اپنی زندگی میں سینکڑوں جفر کے بیج بوئے انہی کے پھلنے پھولنے سے بے شمار جفار پیدا ہوئے اور یہ سب علامہ شاد گیلانی صاحب کے تراشے ہوئے گینے ہیں اور انہی کی بدولت آج ہر شائق جفر کافی حد تک جفر سے آشنا ہے۔

علامہ صاحب کی دن رات کی تحقیق و تلاش نے انہیں جفار عظیم کا نام بخشا۔ علامہ شاد گیلانی نے جن عالمان جفر سے علم جفر حاصل کیا ان میں مصر کے سید عبدالصالح فلکی، مشہور جفار عبدالفتاح السید طوخی الفلکی، سید احمد علی ہمدانی اور سید محمد علی شاہ بمبئی والے کے اسمائے گرامی سر فرست ہیں۔ ہندوستان میں جفر کے تاجدار سید محمد علی شاہ ہی ہیں۔

علم جفر کی خدمت کے لئے پاکستان میں بے شمار حضرات نے مختلف روحانی رسائل میں مضامین لکھے اور کئی کتب جفر پر لکھیں۔ جس میں ہر صاحب نے خاص و خالص جفر پیش کرنے کا دعویٰ کیا ان کے یہ دعوے اور پیش کشیں قابل تہلیل ہیں کہ جنہوں نے اپنے انبیاء و اولیاء کرام کے اس مقدس علم کو دوام بخشے میں مؤثر کردار ادا کئے۔

اس قدر قدیم پاک و مطہر علم میں پیش رفت نہ کرنا افسوس ہی ہے۔ علم علم ہے اور جو علم مجہول کو معلوم کر سکے تو باقی تمام علوم اس کے سامنے عاجز ہیں۔ آج کے دور میں اس کا حصول ماضی بعید کی طرح ناممکن یا مشکل بھی نہیں رہا۔

پہلے سفر کے ذریعے دنیا کا کونہ کونہ چھان مارنا پڑتا اور برسوں جفار کی خدمت کرنی پڑتی اور پھر بھی ہاتھ کچھ نہ لگتا۔ اب تو زندگی کے ساتھ ساتھ علوم میں بھی آسانی پیدا ہوتی جا رہی ہے۔ اب تو علم کے پیاسے نام کو ملنے مشکل ہو گئے ہیں۔ اور ان عالموں میں بھی کمی آگئی ہے جو خدمت کے بدلے دو چار حرف تعلیم فرماتے۔ علوم خفیہ میں واقعی ذوق ہے تلاش ہے تو علوم کی انتہاء جفر کے لئے سر توڑ کوششیں کریں۔ عالمان جفر سے میری یہی التجا ہے کہ وہ سینہ بہ سینہ جفر کو ضرور منتقل کرتے جائیں لیکن تعصبانہ نظر کو خاطر میں نہ لاتے ہوئے کسی کے حق، قابلیت و لیاقت کو ضرور جفر کے حوالے سے نوازتے رہیں۔

سحر اسود

پاک و ہند میں کالے جادو پر اس سے بہتر کتاب موجود نہیں ہے۔

قیمت - 40/- روپے

مصباح العمليات

اعمال خاندان زنجانیہ عالیہ، اعمال قادریہ اور اعمال چشتیہ، غوثیہ، نقشبندیہ کے قرآنی و روحانی اعمال مجربات کا روحانی تحفہ۔

قیمت - 70/- روپے

حروف صوامت

شائقین عملیات کے لئے ایک تحفہ۔ گربہن 1997ء تا 2050ء کے ساتھ۔
قیمت - 101/- روپے

شرطین

ابجد قمری ۱													شرطین
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ

بطین

اجہزط ۲													بطین
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ

شریا

ادزی ۳													شریا
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ

دبران

اھم ۴													دبران
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ

اوتخ ٥												مقعه											
١	٢	٣	٤	٥	٦	٧	٨	٩	١٠	١١	١٢	١٣	١٤	١٥	١٦	١٧	١٨	١٩	٢٠	٢١	٢٢	٢٣	٢٤
ا	و	ك	ع	ش	ض	ج	ح	م	ص	ث	غ	ه	ي	١٥	١٦	١٧	١٨	١٩	٢٠	٢١	٢٢	٢٣	٢٤
١٣	١٤	١٥	١٦	١٧	١٨	١٩	٢٠	٢١	٢٢	٢٣	٢٤	٢٥	٢٦	٢٧	٢٨	٢٩	٣٠	٣١	٣٢	٣٣	٣٤	٣٥	٣٦
س	ر	ذ	ب	ز	ل	ف	ت	ظ	د	ط	ن	ق	خ	١٥	١٦	١٧	١٨	١٩	٢٠	٢١	٢٢	٢٣	٢٤

ازمق ٦												منعه											
١	٢	٣	٤	٥	٦	٧	٨	٩	١٠	١١	١٢	١٣	١٤	١٥	١٦	١٧	١٨	١٩	٢٠	٢١	٢٢	٢٣	٢٤
ا	ز	م	ق	ذ	ج	ط	س	ش	ظ	ه	ك	ف	ث	١٥	١٦	١٧	١٨	١٩	٢٠	٢١	٢٢	٢٣	٢٤
١٣	١٤	١٥	١٦	١٧	١٨	١٩	٢٠	٢١	٢٢	٢٣	٢٤	٢٥	٢٦	٢٧	٢٨	٢٩	٣٠	٣١	٣٢	٣٣	٣٤	٣٥	٣٦
ب	ج	ن	ر	ض	د	ي	ع	ت	غ	و	ل	ص	خ	١٥	١٦	١٧	١٨	١٩	٢٠	٢١	٢٢	٢٣	٢٤

احست ٧												ذرائع											
١	٢	٣	٤	٥	٦	٧	٨	٩	١٠	١١	١٢	١٣	١٤	١٥	١٦	١٧	١٨	١٩	٢٠	٢١	٢٢	٢٣	٢٤
ا	ح	س	ت	ب	ط	ع	ث	ج	ي	ف	خ	د	ك	١٥	١٦	١٧	١٨	١٩	٢٠	٢١	٢٢	٢٣	٢٤
١٣	١٤	١٥	١٦	١٧	١٨	١٩	٢٠	٢١	٢٢	٢٣	٢٤	٢٥	٢٦	٢٧	٢٨	٢٩	٣٠	٣١	٣٢	٣٣	٣٤	٣٥	٣٦
ص	ذ	ه	ل	ق	ض	و	م	ر	ظ	ز	ن	ش	ع	١٥	١٦	١٧	١٨	١٩	٢٠	٢١	٢٢	٢٣	٢٤

الطفه ٨												نثوه											
١	٢	٣	٤	٥	٦	٧	٨	٩	١٠	١١	١٢	١٣	١٤	١٥	١٦	١٧	١٨	١٩	٢٠	٢١	٢٢	٢٣	٢٤
ا	ط	ف	ز	ح	م	ش	ب	ي	ص	ض	و	ن	ت	١٥	١٦	١٧	١٨	١٩	٢٠	٢١	٢٢	٢٣	٢٤
١٣	١٤	١٥	١٦	١٧	١٨	١٩	٢٠	٢١	٢٢	٢٣	٢٤	٢٥	٢٦	٢٧	٢٨	٢٩	٣٠	٣١	٣٢	٣٣	٣٤	٣٥	٣٦
ج	ك	ق	ظ	ز	س	ث	د	ل	ر	غ	ح	ع	خ	١٥	١٦	١٧	١٨	١٩	٢٠	٢١	٢٢	٢٣	٢٤

ايقق ٩												طرز											
١	٢	٣	٤	٥	٦	٧	٨	٩	١٠	١١	١٢	١٣	١٤	١٥	١٦	١٧	١٨	١٩	٢٠	٢١	٢٢	٢٣	٢٤
ا	ي	ق	غ	ب	ك	ر	ج	ل	س	د	م	ت	ه	١٥	١٦	١٧	١٨	١٩	٢٠	٢١	٢٢	٢٣	٢٤
١٣	١٤	١٥	١٦	١٧	١٨	١٩	٢٠	٢١	٢٢	٢٣	٢٤	٢٥	٢٦	٢٧	٢٨	٢٩	٣٠	٣١	٣٢	٣٣	٣٤	٣٥	٣٦
ن	ث	و	س	ف	ز	ع	ذ	ح	ف	ض	ط	ص	ظ	١٥	١٦	١٧	١٨	١٩	٢٠	٢١	٢٢	٢٣	٢٤

ايقق ١٠												جبه											
١	٢	٣	٤	٥	٦	٧	٨	٩	١٠	١١	١٢	١٣	١٤	١٥	١٦	١٧	١٨	١٩	٢٠	٢١	٢٢	٢٣	٢٤
ا	ك	ش	ج	م	ث	ه	س	ذ	ز	ف	ظ	ط	ق	١٥	١٦	١٧	١٨	١٩	٢٠	٢١	٢٢	٢٣	٢٤
١٣	١٤	١٥	١٦	١٧	١٨	١٩	٢٠	٢١	٢٢	٢٣	٢٤	٢٥	٢٦	٢٧	٢٨	٢٩	٣٠	٣١	٣٢	٣٣	٣٤	٣٥	٣٦
ب	ل	ت	د	ن	خ	و	ع	ض	ح	ص	غ	ي	ر	١٥	١٦	١٧	١٨	١٩	٢٠	٢١	٢٢	٢٣	٢٤

الاش ١١												زهره											
١	٢	٣	٤	٥	٦	٧	٨	٩	١٠	١١	١٢	١٣	١٤	١٥	١٦	١٧	١٨	١٩	٢٠	٢١	٢٢	٢٣	٢٤
ا	ل	ث	و	ف	غ	ك	ت	ح	ع	ظ	ي	ش	د	١٥	١٦	١٧	١٨	١٩	٢٠	٢١	٢٢	٢٣	٢٤
١٣	١٤	١٥	١٦	١٧	١٨	١٩	٢٠	٢١	٢٢	٢٣	٢٤	٢٥	٢٦	٢٧	٢٨	٢٩	٣٠	٣١	٣٢	٣٣	٣٤	٣٥	٣٦
س	ض	ط	ر	ج	ف	ذ	ح	ق	ب	م	خ	ز	ص	١٥	١٦	١٧	١٨	١٩	٢٠	٢١	٢٢	٢٣	٢٤

انط ١٢												مرفه											
١	٢	٣	٤	٥	٦	٧	٨	٩	١٠	١١	١٢	١٣	١٤	١٥	١٦	١٧	١٨	١٩	٢٠	٢١	٢٢	٢٣	٢٤
ا	م	ز	ط	ش	ه	ف	ب	ن	ض	ي	ت	و	ص	١٥	١٦	١٧	١٨	١٩	٢٠	٢١	٢٢	٢٣	٢٤
١٣	١٤	١٥	١٦	١٧	١٨	١٩	٢٠	٢١	٢٢	٢٣	٢٤	٢٥	٢٦	٢٧	٢٨	٢٩	٣٠	٣١	٣٢	٣٣	٣٤	٣٥	٣٦
ج	س	ظ	ك	ث	ر	ق	د	ع	غ	ل	خ	ح	ر	١٥	١٦	١٧	١٨	١٩	٢٠	٢١	٢٢	٢٣	٢٤

انظّل ۱۳										عوا			
۱۳	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
ا	ن	ظ	ل	ذ	ی	ث	ح	ش	و	ق	د	ف	ب
۲۸	۲۷	۲۶	۲۵	۲۴	۲۳	۲۲	۲۱	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵
س	خ	م	ض	ک	خ	ط	ت	ز	ر	ه	ص	ج	ع

اسیع ۱۴										سماک			
۱۳	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
ا	س	ب	ع	ج	ف	د	ص	ه	ق	و	ر	ز	ش
۲۸	۲۷	۲۶	۲۵	۲۴	۲۳	۲۲	۲۱	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵
ح	ت	ط	ث	ی	خ	ک	ذ	ل	ض	م	ظ	ن	غ

اجص ۱۵										غفره			
۱۳	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
ا	ع	ج	ص	ه	ر	ز	ت	ط	خ	ک	ض	م	غ
۲۸	۲۷	۲۶	۲۵	۲۴	۲۳	۲۲	۲۱	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵
س	ب	ف	د	ق	و	ش	ح	ث	ی	ذ	ل	ظ	ن

انفط ۱۶										زبانہ			
۱۳	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
ا	ف	ه	ش	ط	ذ	م	ب	ص	و	ت	ی	ض	ن
۲۸	۲۷	۲۶	۲۵	۲۴	۲۳	۲۲	۲۱	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵
ج	ق	ز	ث	ک	ظ	س	د	ر	ح	خ	ل	غ	ع

اصزخ ۱۷										اکلیل			
۱۳	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
ا	ص	ز	خ	م	ب	ق	ح	ذ	ن	ج	ر	ط	ص
۲۸	۲۷	۲۶	۲۵	۲۴	۲۳	۲۲	۲۱	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵
س	د	ش	ی	ظ	ع	ه	ت	ک	غ	ف	و	ث	ل

اقظظ ۱۸										قلب			
۱۳	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
ا	ق	ط	ظ	ف	ر	ذ	س	ه	ث	م	ج	ش	ک
۲۸	۲۷	۲۶	۲۵	۲۴	۲۳	۲۲	۲۱	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵
ب	ر	ی	غ	ص	ح	ض	ع	و	خ	ن	د	ت	ل

ارغنی ۱۹										شوله			
۱۳	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
ا	ر	ک	ب	ش	ل	ج	ت	م	د	ث	ن	ه	خ
۲۸	۲۷	۲۶	۲۵	۲۴	۲۳	۲۲	۲۱	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵
س	و	ذ	ع	ز	ض	ف	ح	ظ	ص	ط	غ	ق	ی

اشمخ ۲۰										نعام			
۱۳	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
ا	ش	م	ه	ذ	ف	ط	ب	ت	ن	و	ض	ص	ی
۲۸	۲۷	۲۶	۲۵	۲۴	۲۳	۲۲	۲۱	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵
ج	ث	س	ز	ظ	ق	ک	د	خ	ع	ح	غ	ر	ل

بلده										تح ۲۱									
۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹
ا	ت	س	ح	ب	ث	ع	ط	ج	خ	ف	ی	د	ز	ا	ت	س	ح	ب	ث
۲۸	۲۷	۲۶	۲۵	۲۴	۲۳	۲۲	۲۱	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵	۲۸	۲۷	۲۶	۲۵	۲۴	۲۳
ص	ک	ه	ض	ق	ل	و	ظ	ر	م	ز	غ	ش	ن	ص	ک	ه	ض	ق	ل

زانج										اشفک ۲۲									
۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹
ا	ث	ف	ک	ه	ظ	ش	س	ط	ج	ز	ق	م	ز	ا	ث	ف	ک	ه	ظ
۲۸	۲۷	۲۶	۲۵	۲۴	۲۳	۲۲	۲۱	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵	۲۸	۲۷	۲۶	۲۵	۲۴	۲۳
ب	خ	ص	ل	و	غ	ت	ع	ی	د	ض	ر	ن	ح	ب	خ	ص	ل	و	غ

بلده										اقتن ۲۳									
۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹
ا	خ	ق	ن	ط	د	ظ	ت	ف	ل	ز	ب	ز	ر	ا	خ	ق	ن	ط	د
۲۸	۲۷	۲۶	۲۵	۲۴	۲۳	۲۲	۲۱	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵	۲۸	۲۷	۲۶	۲۵	۲۴	۲۳
س	ی	ه	غ	ث	ص	م	ح	ج	ض	ش	ع	ک	و	س	ی	ه	غ	ث	ص

سعود										ازشف ۲۴									
۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹
ا	ز	ش	ف	م	ط	ه	ب	ض	ت	ص	ن	ی	و	ا	ز	ش	ف	م	ط
۲۸	۲۷	۲۶	۲۵	۲۴	۲۳	۲۲	۲۱	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵	۲۸	۲۷	۲۶	۲۵	۲۴	۲۳
ج	ظ	ث	ق	س	ک	ز	د	غ	خ	ر	ع	ل	ح	ج	ظ	ث	ق	س	ک

اخیه										اشر ۲۵									
۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹
ا	ض	ث	ر	ف	ن	ک	ح	ه	ب	ظ	خ	ش	ص	ا	ض	ث	ر	ف	ن
۲۸	۲۷	۲۶	۲۵	۲۴	۲۳	۲۲	۲۱	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵	۲۸	۲۷	۲۶	۲۵	۲۴	۲۳
س	ل	ط	و	ج	غ	ذ	ت	ق	ع	م	ی	ز	د	س	ل	ط	و	ج	غ

مقدم										انفث ۲۶									
۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹
ا	ظ	ذ	ث	ش	ق	ف	س	م	ک	ط	ز	ه	ج	ا	ظ	ذ	ث	ش	ق
۲۸	۲۷	۲۶	۲۵	۲۴	۲۳	۲۲	۲۱	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵	۲۸	۲۷	۲۶	۲۵	۲۴	۲۳
ب	غ	ض	خ	ت	ر	ص	ع	ن	ل	ح	ی	و	د	ب	غ	ض	خ	ت	ر

مؤخر										اغضض ۲۷									
۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹
ا	غ	ظ	ض	ز	خ	ث	ت	ش	ر	ق	ص	ف	ع	ا	غ	ظ	ض	ز	خ
۲۸	۲۷	۲۶	۲۵	۲۴	۲۳	۲۲	۲۱	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵	۲۸	۲۷	۲۶	۲۵	۲۴	۲۳
س	ن	م	ل	ک	ی	ط	ح	ز	و	ه	د	ج	ب	س	ن	م	ل	ک	ی

رشا										ابجد ۲۸									
۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن	ا	ب	ج	د	ه	و
۲۸	۲۷	۲۶	۲۵	۲۴	۲۳	۲۲	۲۱	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵	۲۸	۲۷	۲۶	۲۵	۲۴	۲۳
س	ع	ف	ص	ق	ش	ت	ث	خ	ز	ض	ظ	غ		س	ع	ف	ص	ق	ش

مستحصلہ

مشہور ہے کہ مستعملہ ناپید ہے اور جہاں تک خاکسار کا تعلق و تحقیق ہے مستعملہ ناپید نہیں۔ ناپید اگر ہے تو وہ ذہن و دماغ ہیں جو مغز ماری سے جی چراتے ہیں۔ جو چیز ناپید ہو اس سے متعلق دنیا میں کوئی خبر نہیں ہوتی۔ جس چیز یا علم کے متعلق علماء صوفیائے کرام فرماتے ہیں تو اس میں حقیقت و سچائی ضرور ہوتی ہے۔

سوال کے جواب کو حاصل کرنے کے لئے مختلف قاعدوں و اصولوں پر عمل کرنا پڑتا ہے۔ اس طرح سوال کے حروف بدل کر دوسرے حروف حاصل کئے جاتے ہیں۔ یہ حروف جواب کی صورت اختیار کرتے ہیں۔ اس طرح ان حروف کو جو جواب کی صورت میں نکل آتے ہیں انہیں مستعملہ یا حروف مستعملہ کہتے ہیں۔

اس دوڑ میں جفر کے مستعملہ کی مکمل تشریح و مطلب بیان کیا جائے تو نہ جانے کیسے کیسے فتوے جاری ہوں۔ لہذا تعریف مستعملہ کچھ یوں بیان کی جاسکتی ہے کہ ہر مستعملہ مختلف اصول کے تحت گھومتا ہے اور جواب پیدا کرتا ہے۔ حروف مستحکات یعنی جواب کے حروف ایسے نکلے رہتے ہیں گویا غیب کے پردے سے ندا۔ مستعملہ کا مقام بہت بلند ہے۔ مستعملہ کے جوابات مضبوط احکام و کشف کی مانند ہوتے ہیں لیکن انہیں الہام کے برابر قرار نہیں دیا جاسکتا۔

مستعملہ کو حاصل کرنے یا جاننے والے حضرات کے لئے لازمی ہے کہ ان میں نماز، روزہ، خوف خدا، ذکر، عبادت، صبر، تقویٰ و پرہیزگاری کے اوصاف ضرور ہونے چاہئیں۔ اور پھر مستعملہ کے حروف ایسے ہی دل و دماغ میں جگہ لیتے ہیں۔

حل مستحصلہ

علم الجفر میں ہمیشہ پاکیزگی کا خیال رکھنا چاہیے۔ حضرت علی مرتضیٰ کا قول ہے کہ اس عمل کو ہمیشہ با وضو کرنا چاہیے لہذا یہ تمام کتاب بھی با وضو رقم کی جا رہی ہے۔ با وضو ہو کر یکسوئی کے ساتھ مسائل کا سوال سنیں اور اسے کانڈ پر لکھ لیں۔ اب جس قاعدہ یا مستعملہ سے آپ سوال کر رہے ہیں تمام تر توجہ اسی پر مرکوز رکھیں۔ مستعملہ کے حروف یعنی سطر جواب ریاضت کی مناسبت سے جواب دے گا۔ سوچ و خیال یہ رہے کہ جواب پردہ غیب سے مل رہا ہے۔

مستحصلہ کا اصول

جب سطر مستعملہ یعنی جواب پر پہنچیں تو حروف ناطق (یعنی جواب دینے والے حروف) مذکورہ قاعدے کے اصول کے تحت لیں گے۔ مثلاً کہیں پر اصول ہوتا ہے کہ جواب نظیرہ سے اخذ کریں کہیں پر ہم مرتبہ کہیں پر اعداد جمع کرنے پڑتے ہیں۔ کہیں پر کسی جدول میں نظر دوڑانی پڑتی ہے۔ کہیں پر ابجد قمری کے علاوہ دیگر ابجد مثلاً شمسی، اہرظ وغیرہ سے ناطق حروف لینے پڑتے ہیں۔

فانوس الجفر میں مستعملہ کا طریقہ کار ہر مستعملہ کے ساتھ بیان کیا گیا ہے لیکن یہاں پر لکھ دیا جاتا ہے تاکہ مکمل کتاب کے مستحکات کے متعلق آپ شروع ہی میں اس کے سہل طریقہ کو سمجھ سکیں۔

مستعملہ حل کرنے کا طریقہ

ہر قاعدے کی سطر مستعملہ کا طریقہ کار مختلف ہوتا ہے لیکن فانوس الجفر کے تمام کے تمام مستحکات میں جب سطر مستعملہ پر پہنچیں تو تین طریقوں سے حروف جواب دیں

گے۔

1 : حرف خود ناطق ہو گا۔

2 : ہم مرتبہ ناطق ہو گا۔

3 : نظیرہ ناطق ہو گا۔

ناطق سے مراد وہ حروف جو جواب کے لئے مناسب یا موزوں ہوں یا جوابدہ

ہوں۔

آسانی کے لئے آگے کے اوراق میں جفر کی چند اصطلاحات بھی پیش کی جائیں گی تاکہ نظیرہ و ہم مرتبہ وغیرہ الفاظ تمام شائقین سمجھ سکیں۔

حروف ناطق کے انہیں تین اصولوں پر جو اوپر بیان کئے گئے ہیں کے مطابق چلتے رہیں۔ ناطق حروف پر غور و فکر کریں۔ بار بار بامعنی جواب آپ کے سامنے نکلتے ہوئے نظر آئیں گے۔ یہ خیال رکھا جائے کہ علم الجفر کے مستحکمات بعض اوقات مشکل الفاظ میں جوابات دیتے ہیں۔ الفاظ پر ہمہ تن غور کیا کریں۔

سوال قائم کرنا

دنیا میں کسی قسم کا سوال ہو، دانا، حکماء و علماء کے خیالات و مشاہدات کے مطابق جواب اسی اصول میں پوشیدہ ہوتا ہے۔ البتہ جواب کا دیکھنا یا نکالنا کسی نہ کسی قاعدے کا محتاج ہوتا ہے۔ علم الجفر کے حصہ اخبار کے ذریعے سوالات کرنے کی دو اقسام ہیں۔

1 : مرکزی سوالات۔

2 : محوری سوالات۔

مرکزی سوالات

مرکزی سوال کی تشریح اس طرح کی جاسکتی ہے کہ ایسے سوالات جو ہم کسی بھی وقت یا عرصہ یا زمانہ میں کریں اور ہمیں سوال کو منفرد بنانے کے لئے کسی تاریخ وغیرہ کی

بندش کی ضرورت نہ پڑے۔ مرکزی سوالات کہلاتے ہیں۔ مثلاً کیا زمین گول ہے؟ یہ سوال کسی بھی زمانے میں کیا جائے تو ایک ہی جواب ہو گا۔ سیارے کتنے ہیں؟ دنیا کیا ہے؟ اسی طرح بے شمار سوالات مرکزی سوالات کہلاتے ہیں۔

محوری سوالات

اسی طرح محوری سوالات وہ ہوتے ہیں جس میں زمانے یا وقت کے لحاظ سے تبدیلی واقع ہو مثلاً کیا فلاں بن فلاں پاس ہو گا؟ اب یہ معلوم نہیں کہ سائل کے کس جماعت کے متعلق سوال پوچھا جا رہا ہے۔ فرض کیا کہ ہم نے سوال میں جماعت کا ذکر بھی کیا اور سوال کو اس صورت میں لکھا کہ کیا فلاں بن فلاں بارہویں جماعت پاس کر لے گا؟ اب یہ معلوم نہیں کہ سالانہ امتحان کے لئے پوچھا جا رہا ہے یا دوسرے سالانہ کا؟ لہذا پھر سوال میں شک و شبہ رہ جاتا ہے بلکہ اس سوال کو صحیح بندش کے ساتھ ہم یوں لکھیں گے۔

سوال : یا علیم! کیا فلاں بن فلاں بارہویں جماعت کا امتحان پہلے چانس میں پاس کر لے گا؟ اب یہاں تاریخ کی بھی ضرورت نہیں کیونکہ آپ نے پہلا چانس لکھ کر سوال کو صحیح و درست بندش کے ساتھ قائم کیا ہے۔ یاد ہے کہ سوال لکھنے سے پہلے ”یا علیم“ ضرور اور ضرور لکھا کریں۔ کیونکہ ہم جاننے والے سے پوچھ رہے ہیں اور واقعی کل کائنات کے امور علیم ہی جانتا ہے۔ وہی علم رکھتا ہے اسے ہی خبر ہے۔ پہلے بیان کئے گئے سوال کو یوں بھی لکھ سکتے ہیں۔

یا علیم! کیا فلاں بن فلاں بارہویں جماعت کا امتحان انیس سو نو اسی کے سالانہ امتحان میں پاس کر لے گا؟ یا

یا علیم! کیا رول نمبر ایک سو اٹھارہ ایف اے کے امتحان سالانہ امتحان انیس سو نو اسی کو سب بورڈ سے پاس ہو گا؟ ان سوالات پر غور کریں گے تو ثابت ہو گا کہ سوال مکمل بندش کے ساتھ ہے اور کسی قسم کا شک و شبہ یا اعتراض نہیں۔

اب اسی طرح ایک شخص زندگی میں کئی بار بیمار ہوتا ہے تو سوال میں تاریخ اور مرض کا اضافہ ضروری ہوتا ہے۔ اگر مرض معلوم نہ ہو تو تاریخ نہایت ضروری ہے۔ ایک بیمار مسائل سوال کرتا ہے۔ بیماری بخار ہے۔ ہم سوال کرتے ہیں۔

یا علیم! کیا احمد علی بن گلشن کا بخار اتر جائے گا؟

جواب نفی میں آتا ہے کہ بخار نہیں اترے گا اور پھر ایک دو دن بعد بخار اتر جاتا ہے اور یہاں مسائل کے دل میں جفر کے لئے غلط تاثرات جنم لیتے ہیں۔ یہاں پر مسائل بھی حق بجانب ہے کیونکہ جفار نے سوال غلط قائم کیا ہے کیونکہ زندگی میں کئی بار انسان کو بخار سے گزرن پڑتا ہے۔ اب یہ معلوم نہیں کہ یہ سوال احمد علی کے بچپن کا ہے یا لڑکپن یا جوانی کا یا وقت مرگ کا ہے لہذا سوال میں تاریخ کا اضافہ کرنے سے سوال مکمل ہو گا۔

یا علیم! کیا احمد علی بن گلشن کا بخار اتر جائے گا دس جنوری انیس سو نو اسی؟

مطلب یہ کہ مرکزی سوالات بہت کم ہوتے ہیں۔ مرکزی سوالات میں تاریخ وغیرہ کی ضرورت نہیں۔ محوری سوالات میں دن، تاریخ، سال، مرض، واقعہ، سانحہ وغیرہ میں سے کسی نہ کسی کی ضرورت سوال کی مناسبت سے ضروری ہے تاکہ مکمل سوال کا صحیح جواب حاصل ہو۔

راقم کی نظر میں ایسی بہت سی کتابیں گزری ہیں جن میں بڑے بڑے جفار حضرات نے محوری و مرکزی سوالات میں تمیز کو خود بھی نہ جانا۔ پیٹنگویوں کا غلط ہو جانا یا پھر اکثر سوالات کے غلط جوابات کا نکلنا۔ یہ سب محوری و مرکزی سے ناشای ظاہر کرتا ہے۔ لہذا صحیح و مکمل سوال درست و سچے جواب کی ضمانت ہے۔

فانوس الجفر میں مختلف سوالات دیکھ کر ہر قاری خود بخود سمجھ جائے گا کہ مرکزی یا محوری سوالات کے علاوہ دوسرے اقسام کے سوالات کیسے اور کس طرح قائم کئے جاتے ہیں۔ کسی بھی سوال میں شبہ یا اعتراض نظر آئے تو تھوڑی سے فکر کے بعد درست ہی تصور کریں گے۔

سوال میں اسماء کا استعمال

ایک اہم غلطی جو سوالوں کے جوابات پر بہت اثر انداز ہوتی ہے وہ ہے سوالات میں ناموں کا غلط یا مبہم سا لکھنا۔ یہ یاد رہے کہ سوال میں مسائل یا جس سے سوال متعلق ہو اس کا اصل نام لکھیں اور پھر نام کے ساتھ والدہ کا نام انتہائی ضروری ہے۔ بعض حضرات والدہ کی جگہ والد کا نام لکھ لیتے ہیں جو کہ غلط ہے۔ ماں کا نام اس لئے ضروری ہے کہ یہ تو سو فیصد حقیقت ہوتا ہے کہ مسائل کو اس جہاں میں لانے والی ذات ماں ہے اور وہ اسی سے جنا ہے لہذا اس میں کوئی شک و شبہ نہیں رہتا اور سوال مکمل ہو جاتا ہے۔ باپ کا نام تحریر کرنے سے پھر بھی شک و شبہ رہ جاتا ہے خواہ سوال کسی بھی ہستی سے متعلق ہو۔

بعض حضرات صرف نام لکھ لیتے ہیں۔ فرض کیا کہ مسائل محمد اشرف ہے۔ اب دنیا میں اشرف نام کے بے شمار افراد ہیں۔ یہ معلوم نہیں کہ کس اشرف کے متعلق پوچھا جا رہا ہے لہذا ماں کا نام ساتھ لکھنے سے متعلقہ اشرف منفرد ہو جاتا ہے۔ بعض حضرات والدہ کے نام کی جگہ حوا لکھ لیتے ہیں۔ خاص طور پر تعویذوں میں۔ یہ بھی سراسر غلط ہے کیونکہ حوا تو تمام انسانیت کی ماں ہے۔ ہر اشرف کے ساتھ حوا لکھا جاسکتا ہے۔ لہذا نام مع والدہ کے سوال کے لئے ضروری ہے۔ والدہ کا نام معلوم نہ ہو تو نام کے ساتھ عہدہ، مقام، روز یا سوچ سمجھ کے بعد مسائل کو منفرد کیا جاسکتا ہے۔ جس کی مثالیں آگے کے اوراق میں آپ کی نظروں سے گذریں گی۔

قوانین مستحصلات

کتاب فانوس الجفر میں جو مستحصلات پیش کئے جا رہے ہیں انہیں حل کرنے کے قوانین نہایت آسان ہیں اور ان کی اصطلاحات بھی بہت کم ہیں لیکن ہم یہاں اصطلاحات

جنر کچھ زیادہ پیش کریں گے تاکہ ان مستحلات کے علاوہ کسی اور مستحلد کو بھی حل کرنا پڑے تو اسی کتاب سے مدد لی جائے اور سرگردانی نہ رہے کہ فلاں کے معنی یا فلاں شے کو کیسے اخذ کیا جاتا ہے بلکہ اس لئے بھی کہ ان مستحلات کی اصطلاحات دیکھ کر آپ ان کے سہل ہونے کا دعویٰ تسلیم کریں۔

اصطلاحات

سوال کے لفظی معنی پوچھنا۔ دریافت کرنا یعنی اگر کوئی سائل کچھ دریافت کرنا چاہے تو اس دریافت۔ سوال کو مکمل ترتیب و بندش کے ساتھ لکھ لیں اور سوال کے شروع میں یا علیم ضرور لکھیں۔

بسط حرفی

سوال کو حروف میں بدل دینا۔ سط حرفی کہلاتا ہے۔

مثلاً یا علیم! حق کیا ہے؟

سط حرفی = ح ق ک ی ا ہ ی

اساس، تخصیص یا تخیص

سوال کے سط حرفی کو یا کسی اور سطر کو خالص کر دینا اساس کہلاتا ہے یعنی جو حرف سط حرفی میں دوبار یا زیادہ بار آیا ہو اسے ایک بار لکھ لینا مثلاً

سط حرفی: ح ق ک ی ا ہ ی

اساس: ح ق ک ی ا ہ

نظیرہ

یوں تو اٹھائیس اباجد ہیں اور ہر ابجد کا علیحدہ علیحدہ نظیرہ ہوتا ہے لیکن بنیادی

ابجد قمری ابجد ہے۔ لہذا اکثر ابجد قمری کا نظیرہ ہی استعمال ہوتا ہے۔

ا ب ج د ہ و ز ح ط ی ک ل م ن

س ع ف ص ق ر ش ت ث خ ذ ض ظ غ

ہر دو حرف اپنے اوپر نیچے کا نظیرہ کہلاتا ہے یعنی ”ا“ کا نظیرہ ”س“ ہے اور ”س“ کا ”ا“ ہے۔ علیٰ ہذا القیاس۔

تمام اباجد میں ہر پندرہواں حرف نظیرہ ہوتا ہے۔

ایقاع و ہم مرتبہ

۱ = ا ی ق غ

۲ = ب ک ر

۳ = ج ل ش

۴ = د م ت

۵ = ہ ن ث

۶ = و س خ

۷ = ز ع ذ

۸ = ح ف ض

۹ = ط ص ظ

یہ تمام ابجد قمری سے نکلے ہیں۔ ابجد قمری میں ہر دسواں حرف تین تک کے حروف ہیں۔ ا ی ق غ ہم مرتبہ ہیں۔ اکا ہم مرتبہ ی ہے ق ہے اور غ ہے۔ اسی طرح آگے ب کا ہم مرتبہ حروف ک اور ر اور ک کے ب اور ر ہیں اور ر کے ک اور ب ہیں۔ علیٰ ہذا القیاس۔

ابجد قمری بمع قیمت

علم جفر کی بنیاد ابجد قمری ہے باقی ابجد اسی سے نکلے ہیں۔ اکثر مستحکات اسی کی قیمتوں، حروف، ترتیب، نظیرہ اور ترفع وغیرہ سے حل ہوتے ہیں۔

ابجد قمری درج ذیل ہیں۔

ابجد ہوز حلی کلمن معض قرشت شخز فطخ

ایک اور طرح سے دیکھئے

ابجد ہوزح یلکل منس فقشرشت شخز فطخ

ا کی قیمت 1 ہے اور ب کی قیمت 2 ہے۔ اسی طرح س کی قیمت 60

ہے۔ علیٰ ہذا القیاس۔

ب اور پ ایک ہی ہیں۔

د اور ڈ، ر اور رُ

ج اور ج ایک ہی ہیں۔

ز اور ژ، ت اور ت، ک اور گ۔

اعداد جمل کبیر

اعداد جمل کبیر کا مطلب ہے کہ جب سوال کو وسط حرفی یعنی حروف میں بدلا جاتا

ہے تو ہر ایک کی قیمت لے کر تمام کے تمام کو جمع کریں۔ یہ اعداد جمل کبیر کہلاتے ہیں۔

بسط تضعیف

بسط تضعیف یعنی کسی حرف کی قیمت کو دگنا کر دیں۔ پھر اس قیمت کے مطابق

حرف لیں۔ مثلاً ”م“ کی قیمت (40) ہے۔ اس کو دگنا کیا تو 80 بنا۔ 80 قیمت ہے

حرف ”ف“ کی لہذا ”م“ کا وسط تضعیف ”ف“ ہوا۔

بسط تنصیف

بسط تنصیف بالکل وسط تضعیف کے الٹ ہے۔ یہاں قیمت نصف کرنا پڑتی ہے

مثلاً ”ف“ کا وسط تنصیف ”م“ ہے۔

کبیر، وسط، صغیر معلوم کرنا

جمل کبیر جو پہلے بیان کیا گیا ہے وہی کبیر کہلاتا ہے۔ فرض کریں کہ کسی وسط

حرفی یا سطر کی کل قیمت یعنی جمل کبیر 211 ہے تو وسط معلوم کرنے کے لئے کبیر کے اکائی

دہائی کو جمع کرتے ہیں باقی کو ویسے ہی رہنے دیں۔

کبیر = 211 وسط = 1 + 1 = 2 مکمل وسط = 22

صغیر کا طریقہ بھی وسط کی طرح ہے۔

صغیر = 2 + 2 = 4

لہذا کبیر = 211 وسط = 22 صغیر = 4

واضح رہے کہ نقطہ یعنی صفر شمار نہیں ہوتا۔

بسط ملفوظی

بسط ملفوظی کا مطلب ہے کہ حروف کو اس طرح لکھ لیتا جس طرح زبان سے ادا

ہوتے ہیں۔ مثلاً حروف ا م د

ملفوظی = الف، میم، دال۔

ترفع حرفی

ابجد قمری میں حروف کو ایک درجہ بلند کرنا مثلاً۔

ا کا ب، ب کا ج، ج کا د، د کا ہ۔ علیٰ ہذا القیاس۔

ترفع عددی

حروف کو اعداد کے مرتبے کے لحاظ سے بلند کرنا یعنی اکائی کو دہائی سے، دہائی کو سینکڑہ سے، سینکڑہ کو ہزار سے مثلاً۔
ب کا ک، ک کا ر۔

طبعی حروف

آتشی حروف : ا ہ ط م ف ش ذ
بادی حروف : ج ز ک س ق ث ظ
آبی حروف : د ح ل ع ر خ غ
خاکی حروف : ب و ی ن ص ت ض

ترفع طبعی

حروف کو طبعی لحاظ سے تبدیل کرنا یعنی آتشی کو خاکی سے، خاکی کو بادی سے، بادی کو آبی سے یا الٹ ترتیب سے یعنی جیسے مطلوب ہوں۔

ترفع اقراری

کسی حرف کے ایک حرف کو چھوڑ کر اگلا حرف لینا ترفع اقراری کہلاتا ہے۔
مثلاً ا کا ج، ج کا ہ، ہ کا ز، اس طرح تا آخر۔

ترفع زواجی

کسی بھی حرف کا اگلا چوتھا حرف زواجی کہلاتا ہے۔ مثلاً ا کا د، د کا ز، ز کا ی، اور اسی طرح تا آخر۔

امتزاج دینا

امتزاج دو سطروں کو آپس میں ضم کر کے لکھنے کو کہتے ہیں۔ اس میں ملاپ اس طرح ہو کہ ایک حرف پہلی سطر کا اور دوسرا حرف دوسری سطر کا۔ اس طرح تمام حروف کو لکھ لیتا۔

پہلی سطر : ا ب ج د ہ و
دوسری سطر : ز ح ط ی ک ل
امتزاج : ا ز ب ج ح ط د ی ہ ک و ل
دوسری سطر : ز ح ط ی ک ل
امتزاج : ا ز ب ج ح ط د ی ہ ک و ل

صدر موخر

کسی سطر کا پہلا حرف اور پھر آخری حرف پھر شروع سے دوسرا حرف اور پھر آخر سے دوسرا حرف۔ اسی طرح تمام کریں تو یہ نئی سطر صدر موخر ہوگی۔ مثلاً
عام سطر : ا ب ج د ہ و ز ح ط ی ک ل
صدر موخر : ا ل ب ک ج ی و ط ہ ح و ز

موخر صدر

بالکل صدر موخر کے برعکس یعنی پہلے آخری حرف پھر پہلا حرف پھر آخر سے دوسرا حرف اور شروع سے دوسرا حرف۔ مثلاً

عام سطر : ا ب ج د ہ و
موخر صدر : و ا ہ ب د ز

زمام

جب ہم کسی سطر کو موخر صدر یا صدر موخر کرتے ہیں تو دوسری سطر ظاہر ہوتی

ہے اسی طرح دوسری سطر کو جب پھر مذکورہ عمل میں لاتے ہیں تو تیسری سطر ظاہر ہوگی اسی ترتیب سے آگے چلتے رہیں تو پہلی سطر یعنی سطر اول ظاہر ہوگی اس سطر سے اوپر والی سطر زمام کہلاتی ہے مثلاً۔

سطر اول : ا ل م ح م د
صدر موخر : ا د ل م م ح
صدر موخر : ا ح د م ل م
صدر موخر : ا م ح ل د م
صدر موخر : ا م م د ح ل
صدر موخر : ا ل م ح م د

زمام

تکسیر

صدر موخر یا موخر صدر کا عمل زمام تک کیا جاتا ہے تو ان سطور کے عمل کو تکسیر کہتے ہیں جیسے زمام میں مثال ہے۔

تکسیر زوج

اگر حروف اور سطور جفت ہوں تو اسے تکسیر زوج کہتے ہیں۔

زبر و بنیات

ملفوظی حروف کا پہلا حرف زبر کہلاتا ہے۔ باقی بنیات کہلاتے ہیں۔ مثلاً میم میں ”م“ زبر ہے اور ”یم“ بنیات ہے۔

حروف مکتوبی

جو حروف جس حرف سے شروع ہوں اسی پر ختم ہوں ان کو حروف مکتوبی کہا

جاتا ہے مثلاً

میم، نون، واو وغیرہ۔

حروف مسروری

ملفوظی میں سے وہ حروف جو صرف دو (2) حروف پر مشتمل ہوں ان کو حروف مسروری کہا جاتا ہے مثلاً
با۔ تا۔ ثا۔ جا۔ خا۔ را۔ زا۔ طا۔ ظا۔ فا۔ ہا۔ یا

حروف ملفوظی

ملفوظی میں سے وہ حروف جو تین حروف پر مشتمل ہوں ان کو حروف ملفوظی کہا جاتا ہے مثلاً

الف۔ جیم۔ دال۔ سین۔ شین۔ صاد۔ زال۔ ضاد۔ عین۔ غین۔ قاف۔ کاف۔ لام۔

طرح

حروف کی تقسیم کو طرح کہتے ہیں۔ مثلاً کسی سطر کے متعلق لکھا ہو کہ 5 حروف کی طرح دیں تو یوں ہو گا کہ پانچ حروف چھوڑ دیں گے اور چھٹا لے لیں گے۔

تنزل

کسی حرف کا درجہ کم کرنا تنزل کہلاتا ہے مثلاً ج کا تنزل ب ہے۔ ب کا تنزل ا اور اسی طرح ہر حرف کا پچھلا حرف تنزل کہلاتا ہے۔

ابجد شمسی بمع قیمت

- 2 : یا علیم کے بعد اپنا سوال یا سوال سائل مکمل بندش کے ساتھ لکھیں۔
 3 : اب یا علیم کے علاوہ تمام سوال کو وسط حرف دیں۔
 4 : اب پہلے حرف سے گنتی شروع کریں اور ساتواں حرف سطر سے اٹھا لیں یعنی سطر کو طرح دیں۔
 5 : اگر جواب مفصل چاہیے تو ہر چوتھا حرف سطر سے چن لیں۔
 6 : (7×7) یا (4×4) کی سطر ظاہر ہوگی۔
 7 : اب ان حروف کو ناطق کریں یعنی حرف مستعمل سے بدل دیں۔ نہایت عمدہ اور درست جواب برآمد ہوگا۔
 حروف تین طرح سے جواب دیں گے یا ناطق ہوں گے۔
 1 : حرف خود ناطق ہوگا۔
 2 : نظیرہ ناطق ہوگا۔
 3 : یا پھر ہم مرتبہ ناطق ہوگا۔
 مذکورہ قاعدے سے حل شدہ سوالوں پر غور کریں انشاء اللہ تمام ذہنی کوفتیں دور ہو جائیں گی۔

مثالیں درج ذیل ہیں

- 1 : یا علیم! کیا علم الجفر مستقبل کے سوالات کے جوابات درست دیتا ہے؟
 سطر حنی : کی اے ل م ال ج ف ر م س ت ق ب ل کی ی س وال
 ات کی ج و اب ات درس ت دی ت اھ ی
 (7×7) مستعمل / ناطق :

ا	ت	و	ج	ر	ھ	x	x
ہم مرتبہ	نظیرہ	ہم مرتبہ	خود	نظیرہ	خود	x	x
ق	ح	س	ج	و	ھ	x	x

جواب : حق سچ ہو
 ایک عورت نے اپنے مگیتر کے متعلق سوال کیا کہ مگیتر دوسری شادی تو بعد میں نہیں کریں گے؟

لہذا ان کے سوال کو اس طرح لکھا گیا۔

2 : یا علیم! زندگی میں محمد نواز بن اشرف کتنی شادیاں کرے گا؟

سطر حنی : زن دگ ی م ی ن م ح م دن و ا ز ب ن ا ش ر ف ک ت

ن ی ش ا د ی ا ن ک ر ی گ ا

مستعمل (7×7)

ی	و	ا	ی	x	x	x	x
خود	ہم مرتبہ	ہم مرتبہ	خود	خود	x	x	x
ی	س	ک	ا	ی	x	x	x

جواب : سے ایک (ایک سے)

لہذا سائل کو آگاہ کیا گیا کہ مگیتر صاحب ایک شادی کریں گے۔

3 : یا علیم! کیا کتاب فانوس الجفر عوام با آسانی سمجھ سکیں گے؟

سطر حنی : کی ا ت اب ف ا ن و س ال ج ف ر ع و ا م ب ا

س ا ن ی س م ج ھ س ک ی ن ک ی

مستعمل (7×7)

ب	ل	م	ی	ی	x	x	x
ہم مرتبہ	خود	خود	ہم مرتبہ	غیر ناطق	x	x	x
ک	ل	م	ا	x	x	x	x

جواب : کمال

یعنی نہ صرف سمجھ جائیں گے بلکہ کمال حاصل کریں گے۔

4 : یا علیم! مرغی خانے کا کاروبار محمد عتیق بن حمیدہ بیگم کے لئے

کیا رہے گا اپریل انیس سو نوے؟

سطحی : مرغی خانے کی ایک ایک روپہ ارمحہ مدد دے گی

بنام محمدی دھبہ کی کم کی لی لی رکی س از اب ری لانی س

سون وی

(7x7) ن و د ح ک ب س

ن	و	و	د	ح	ک	ک	ب	س
ہم مرتبہ	خود	خود	غیرناطق	ہم مرتبہ	ہم مرتبہ	خود	نظیرہ	س
ہ	و	د	x	ب	ر	ب	ا	س

جواب : ہو برادر

یہاں درمیان میں حرف غ غیرناطق تھا یعنی جواب میں خلل یا غیر غالب تھا لہذا

اسے ختم کر دیا گیا

5 : یا علیم! خالد بن کو غلام عباس بن سے مستحلہ صدر

مؤخر تکسیر والا ملا ہے کس درجے کا ہے؟

سطحی : خال دب بن ب ۶۵۴۳۲۱ ک و غ ل ا م ع ب ا س ب ن

۶۵۴۳۲۱ س ی م س ت ح ص ل ہ ص درم و ر ت ک س ی ر و ا ل ا م ل ا ہ

کی ک س ر ج ی ک ا ہ ی

(7x7) مستحلہ :

ب	ک	ب	د	س	ل	خ	د	ہ	ی	x
غیرناطق	ہم مرتبہ	نظیرہ	ہم مرتبہ	نظیرہ	ہم مرتبہ	ہم مرتبہ	نظیرہ	خود	خود	x
x	ب	ع	س	ا	ج	س	ر	ہ	ی	x

جواب : عباس بیج رہے

6 : یا علیم! کیا عراقی صدر صدام حسین پھر کبھی امریکہ اور اس کے

حامیوں کے خلاف اٹھ کھڑا ہو گا جون انیس سو کانوے؟

سطحی : کی ا ع ر ا ق ی ص در ص د ا م ح س ی ن ب ہ ر ک ہ

ب ی ا م ر ی ک ہ ا و ر ا س ک ی ح ا م ی و ن ک ی خ ل ا ف ا ت ہ ک ہ ر ا ہ

و ک ا ج و ن ا ن ی س س و ا ک ا ن و ی

(7x7) مستحلہ :

ق	ا	ہ	م	ر	م	ل	ہ	ج	س	ی
خود	خود	خود	ہم مرتبہ	خود	خود	خود	ہم مرتبہ	خود	خود	خود
ق	ا	ہ	م	ک	م	ل	ن	ج	س	ی

جواب : قائم کم چلن سے

مطلب یہ کہ آہستہ یا کم چلن / رفتار کے ساتھ اپنے آپ کو قائم کرنا یا کھڑا

کرنا۔ یعنی آئندہ عراق پھر اٹھ کھڑا ہو گا۔

7 : یا علیم! کیا ہزاد کو عمل سے تسخیر کیا جاسکتا ہے؟

سطحی : کی ا ہ م ز ا د ک و ع م ل س ی ت س خ ی ر ک ی ا ج

اس ک ت ا ہ ی

(7x7) مستحلہ :

ا	س	ک	ت	x	x	x	x
نظیرہ	ہم مرتبہ	ہم مرتبہ	ہم مرتبہ	x	x	x	x
س	خ	ر	م	x	x	x	x

جواب : مؤخر

8 : یا علیم! کیا بھارت کے پاس ایٹم بم ہے انیس سو

اکانوے؟

سط حنفی : کی اب ہارت کی ب اس ای ت م ب م ہ ی ان
ی س ی واک ان وی

(7x7) مستعملہ :

ر	ا	ی	ا	x	x	x	x
ہم مرتبہ	خود	خود	نظیرہ	x	x	x	x
ب	ا	ی	س	x	x	x	x

جواب : اب سے

جواب واضح نہیں لہذا بذریعہ (4x4) کے حروف حاصل کئے۔

(4x4) مستعملہ :

ب	ت	ا	ت	ہ	ی	ا	و
خود	ہم مرتبہ	نظیرہ	ہم مرتبہ	خود	خود	خود	غیر ناطق
ب	م	س	د	ہ	ی	ا	x

جواب : بم دس آئے

جیسا کہ قاعدے کے اصول میں کہا گیا ہے کہ اگر تفصیلاً جواب مقصود ہو یا پھر

(7x7) میں جواب نہ بن رہا ہو تو (4x4) کو آزمائیں۔ ہر سوال میں (4x4) کی

اجازت ہوتی ہے۔

9 : یا علیم ! ثیابنت فرحت کی شادی کب ہوگی ستمبر انیس سو

نوے؟

سط حنفی : ثری اب ن ت ف ر ح ت کی شادی کب ہو

کی س ت م ب ر ا ن ی س س و ن وی

(7x7) مستعملہ :

ت	ش	و	ر	ن	x	x	x
ہم مرتبہ	ہم مرتبہ	خود	نظیرہ	ہم مرتبہ	x	x	x
م	ج	و	د	ہ	x	x	x

جواب : بچو ہو

جواب واضح و قابل فہم نہیں لہذا (4x4) میں دیکھا۔

(4x4) مستعملہ :

ا	ف	ک	د	ہ	س	ر	س	و	x
غیر ناطق	خود	ہم مرتبہ	نظیرہ	خود	ہم مرتبہ	ہم مرتبہ	خود	نظیرہ	x
x	ف	ر	ص	ہ	و	ب	س	ر	x

جواب : صرف ہو برس

یعنی صرف ایک برس کے بعد ہو یا ایک برس لگے۔

10 : یا علیم ! کیا قیامت کی نشانیاں موجود ہیں انیس سو نوے؟

سط حنفی : کی ا ق ی ا م ت کی ن ش ا ن ی ا ن م و ج و د ہ دور

م ی ن ا و ج و د ہ ی ن ا ن ی س س و ن وی

(7x7) مستعملہ :

م	ن	و	ی	ہ	س	x	x
ہم مرتبہ	خود	ہم مرتبہ	خود	خود	نظیرہ	x	x
د	ن	س	ی	ہ	ا	x	x

جواب : سند آئے

یعنی پختہ موجود ہیں اسی سوال کو (4x4) کی رو سے دیکھتے ہیں۔

(4x4) مستعملہ :

ق	ت	ش	ا	ج	د	ی	ج	ی	ی	ن
غیر ناطق	خود	خود	خود	خود	خود	ہم مرتبہ	خود	ہم مرتبہ	ہم مرتبہ	ہم مرتبہ
x	ت	ش	ا	ج	د	ی	ل	ی	ا	ھ

جواب : آتش جلدی آئے

11 : یا علیم! کیا وظائف کے ذریعے بے اولاد کے ہاں اولاد ہو سکتی

ہے؟

سطحی : کی او ظاہر کی ذریعہ بی بی اولاد کی ھ

ان ادل ادھس کت ی ھ ی

مستعملہ : (7x7)

ھ	ع	ا	ا	س	x	x	x
ہم مرتبہ	خود	ہم مرتبہ	خود	خود	x	x	x
ن	ع	ی	ا	س	x	x	x

جواب : عین آس

تشریح : عین امید کی جاسکتی ہے۔

12 : یا علیم! کیا حمید خان بن تغیر ہمزاد کے عمل میں کامیاب

ہو سکتا ہے انیس سو اکانوے؟

سطحی : کی ا ح م ی د خ ن ب ن خ ۵۴۳۲۱ س خ ی ر ھ م

زاد کی ی ع م ل م ی ن ک م ی اب ھ و س ک ت ا ھ ی ان ی س س واک ان

وی

مستعملہ : (7x7)

د	خ	س	ا	م	ا	ا	س	ی	x	x
ہم مرتبہ	خود	خود	ہم مرتبہ	ہم مرتبہ	ہم مرتبہ	خود	خود	خود	x	x
ت	خ	س	ی	د	ی	ق	س	ی	x	x

جواب : سختی قید سے

سختی سے قابو کر لے گا۔

13 : یا علیم! کیا دنیا کی آبادی بڑھنے سے دنیا کو خطرہ لاحق ہو سکتا

ہے؟

سطحی : کی ا دن ی اک ی اب ادی ب ر ھ ن ی س ی دن ی ا

ک و خ ط ر ھ ل ا ح ق ھ و س ک ت ا ھ ی

(7x7) ا ی ی خ ق ھ

مستعملہ : ا ی ق س ی ھ

جواب : قیاس ہے

سبحان اللہ یہ قیاس ہے کہ دنیا کو خطرہ لاحق ہو سکتا ہے۔ یہاں بھی حروف

مستعملہ یا تو خود ناطق ہیں یا نظیرہ یا پھر ہم مرتبہ۔

14 : یا علیم! اسرائیل اور عربوں کے جھگڑے کا آخر کار کیا ہو گا

انیس سو اکانوے؟

سطحی : اس ر ا ھ ی ل ا و ر ع ر ب و ن ک ی ج ھ ک ر ی ک ا ا

خ ر ک ا ر ک ی ا ھ و ک ا ن ی س س واک ان وی

(7x7) ل و ر ک و س ی

مستعملہ : ض و د ر ر خ ی

جواب : ضرور خیر

15 : یا علیم! سن دو ہزار میں دنیا کس طرح داخل ہوگی؟

سطحی : سن دو ھ ز ا ر م ی ن د ن ی اک س ط ر ح دا خ ل ھ و گ

ی

(7x7) ا ی د ی

مستعملہ : س خ ت ی

جواب : سختی

16 : یا علیم! کیا پاکستان میں احتساب کا عمل درست طریقے سے ہو

گائیں سواکانوے؟

سطحی : کی اب اک ست ان م ی ن ا ح ت س اب ک ا ع م

ل درس ت ط ر ی ق ی س ی ه و گ ا ن ی س س و ا ک ا ن و ی

(7x7) س ا ا ت ی ی ن

مستعملہ : س ی ا ت ی ج ن

جواب : سے خیانت

یعنی خیانت سے ہو گا۔

17 : یا علیم! کیا انیس سواکانوے میں پاک بھارت جنگ ہو گا؟

سطحی : کی ا ن ی س س و ا ک ا ن و ی م ی ن ا ب ا ک س ت ا

ن ب ه ا ر ت ج ن ک ه و ک ا

(7x7) س و ک ا و

مستعملہ : س ر ک ی ر

جواب : سر رکے

یعنی رکے جنگ نہ ہو۔

تمام سوالوں پر غور کریں حیرانی ہو گی کہ کیسے جواب بن رہے ہیں۔ کیسے ناطق

حروف اخذ ہو رہے ہیں۔ جو بے ساختہ بول اٹھتے ہیں۔ لہذا اگر حروف مل کر کوئی لفظ بنا

رہے ہوں تو جفر سے انکار نہ کیجئے گا کیونکہ انکار کا دنیا میں کوئی جواب نہیں۔



مستعملہ تکسیر صدر مؤخر

مستعملہ تکسیر صدر مؤخر جو کتاب کی نظر کی جا رہی ہے نہایت گراں قدر نایاب و نہایت بلند پایہ کا مستعملہ ہے۔ اس مستعملے کو آج تک ظاہر نہیں کیا گیا اور یہ مستعملہ سینہ در سینہ چلا آ رہا ہے۔

عالمان جفر جانتے ہیں کہ جن مستعملوں میں تکسیر کا عمل ہو یا دخل ہو ایسے مستعملات بہت عظیم ہوتے ہیں۔ اس قسم کے مستعملات کے لئے لوگ برسوں خدمت کرتے ہیں اور در در کی خاک چھانتے ہیں تب جا کر اس قسم کے مستعملات کے ادنیٰ اقسام مل جاتے ہیں۔

لیکن یہ مستعملہ تکسیر صدر مؤخر کا اعلیٰ ترین حصہ و قسم ہے۔ اس کی تعریف و بیان پر الگ کتاب تصنیف کی جاسکتی ہے۔ اس مستعملے کے متعلق علامہ شاد گیلانیؒ نے فرمایا تھا کہ ایسے مستعملات شائع نہیں کرانے چاہئیں کیونکہ ایسے مستعملات شائع کرنا گناہ کبیرہ ہے۔ علامہ صاحب کے اس فرمان سے مستعملہ کے مقام و درجے کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ میں یہ گناہ اس لئے اپنے ذمے لے رہا ہوں کہ اگر حقدار تک حق نہ پہنچا تو وہ گناہ عظیم ہو گا بہ نسبت اس گناہ کے۔

اس مستعملے سے روحانی باپ نے اپنے نواسے کے متعلق سوال کیا تھا جو نواسے کی عمر کے متعلق تھا۔ مستعملے نے جواب دیا۔

جب بچہ چار سال کا ہو گا تو مرجائے گا۔ جو درست ہوا۔ مستعملہ تکسیر صدر

جواب : سختی

16 : یا علیم! کیا پاکستان میں احتساب کا عمل درست طریقے سے ہو

گا انیس سو اکانوے؟

بط حنفی : کی اب اک ست ان می ن ا ح ت س اب ک ا ع م

ل ن در س ت ط ر ی ق ی س ی ه و گ ا ن ی س س و ا ک ا ن و ی

(7x7) س ا ا ت ی ی ن

مستحلہ : س ی ا ت ی ج ن

جواب : سے خیانت

یعنی خیانت سے ہو گا۔

17 : یا علیم! کیا انیس سو اکانوے میں پاک بھارت جنگ ہو گا؟

بط حنفی : کی ا ن ی س س و ا ک ا ن و ی م ی ن ب ا ک س ت ا

ن ب ه ا ر ت ج ن ک ه و ک ا

(7x7) س و ک ا و

مستحلہ : س ر ک ی ر

جواب : سر رکے

یعنی رکے جنگ نہ ہو۔

تمام سوالوں پر غور کریں حیرانی ہو گی کہ کیسے جواب بن رہے ہیں۔ کیسے ناطق

حروف اخذ ہو رہے ہیں۔ جو بے ساختہ بول اٹھتے ہیں۔ لہذا اگر حروف مل کر کوئی لفظ بنا

رہے ہوں تو جفر سے انکار نہ کیجئے گا کیونکہ انکار کا دنیا میں کوئی جواب نہیں۔



مستحلہ تکسیر صدر مؤخر

مستحلہ تکسیر صدر مؤخر جو کتاب کی نظر کی جارہی ہے نہایت گراں قدر نایاب و نہایت بلند پایہ کا مستحلہ ہے۔ اس مستحلے کو آج تک ظاہر نہیں کیا گیا اور یہ مستحلہ سینہ در سینہ چلا آ رہا ہے۔

عالمان جفر جانتے ہیں کہ جن مستحلوں میں تکسیر کا عمل ہو یا دخل ہو ایسے مستحلات بہت عظیم ہوتے ہیں۔ اس قسم کے مستحلات کے لئے لوگ برسوں خدمت کرتے ہیں اور در در کی خاک چھانتے ہیں تب جا کر اس قسم کے مستحلات کے ادنیٰ اقسام مل جاتے ہیں۔

لیکن یہ مستحلہ تکسیر صدر مؤخر کا اعلیٰ ترین حصہ و قسم ہے۔ اس کی تعریف و بیان پر الگ کتاب تصنیف کی جاسکتی ہے۔ اس مستحلے کے متعلق علامہ شاد گیلانیؒ نے فرمایا تھا کہ ایسے مستحلات شائع نہیں کرانے چاہئیں کیونکہ ایسے مستحلات شائع کرنا گناہ کبیرہ ہے۔ علامہ صاحب کے اس فرمان سے مستحلہ کے مقام و درجے کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ میں یہ گناہ اس لئے اپنے ذمے لے رہا ہوں کہ اگر حقدار تک حق نہ پہنچا تو وہ گناہ عظیم ہو گا بہ نسبت اس گناہ کے۔

اس مستحلے سے روحانی باپ نے اپنے نواسے کے متعلق سوال کیا تھا جو نواسے کی عمر کے متعلق تھا۔ مستحلے نے جواب دیا۔

جب بچہ چار سال کا ہو گا تو مرجائے گا۔ جو درست ہوا۔ مستحلہ تکسیر صدر

مؤخر کو تفصیلاً بیان کیا جا رہا ہے۔ ہر پہلو کو اتنا ہی سہل طریقے سے بیان کریں گے جس طریقے سے باقی مستحکمات پیش کئے جائیں گے مگر خدا کی قدرت امر ہے کہ اس مستحکمہ کو ہر کوئی سمجھ جانے کے بعد بھی بعض لوگ سمجھ نہیں پاتے۔ یقیناً ہر کام و نظام میں علیم کی مصلحت آڑے آتی ہے بہر حال یقین ہے کہ حقدار اپنے حق کو ضرور پہنچے گا۔

اس مستحکمہ میں 28 کے 28 ابجد استعمال ہوتے ہیں جو کہ مستحکمہ کی اعلیٰ ترین خوبی و وسعت کو ظاہر کرتی ہے۔ ابجد آگے کے اوراق میں وضع کئے جاتے ہیں لہذا ابجد کا تاریخوں اور قمری منازل کے ساتھ تعلق کو ظاہر کیا جائے گا۔

جس طرح آگے ابجد کے اوپر متعلقہ ابجد کا نام لکھا گیا ہے ساتھ ہی جو ابجد جس منزل قمری سے تعلق رکھتی ہے۔ اس منزل کا نام بھی ساتھ ہی درج ہے۔ منزل قمری معلوم کرنے کے لئے آپ کسی بھی تقویم و جنتری سے کام لے سکتے ہیں۔ جنتری یا تقویم کھولنے پر دو منٹ میں متعلقہ دن سے منزل معلوم ہو گا کہ چاند کس منزل میں ہے۔

28 ابجد ہیں۔ 28 منزلیں ہیں۔ لہذا ایک منزل سے تعلق رکھتا ہے۔ ابجد قمری کا تعلق شرطین سے ہے۔ اہرظ کا تعلق طین سے ہے۔ علیٰ ہذا القیاس۔

چاند کی 30 تاریخیں ہیں۔ بالکل منازل کی طرح ہر تاریخ ایک ابجد سے متعلق ہے۔ لہذا چاند کی پہلی تاریخ ابجد قمری سے متعلق ہے۔ دوسری اہرظ سے۔ اسی طرح 28 تک 29 اور 30 تاریخ۔ پھر قمری اور اہرظ سے متعلق ہے۔ گویا ایک اور دو 29 اور 30 قمری و اہرظ سے بالترتیب متعلق ہیں۔ باقی ہر ابجد صرف متعلقہ تاریخ سے ہی متعلق ہے۔

اب تمام ابجد پر غور کریں۔ ہر ایک کے ساتھ منزل قمری لکھی گئی ہے۔ (ابجد

نہی ہیں)۔

اصول مستحکمہ

1 : سوال لکھیں مکمل بندش کے ساتھ۔

2 : اب سوال کو، سطر حرقی کر دیں۔

3 : سطر حرقی کو اساس میں بدل دیں۔

4 : اساس کے مطابق منزل قمری کے ابجد کے حروف لیں۔

5 : اب قمری تاریخ کی ابجد کے حروف لیں۔

6 : تین سطور ہو گئے اساس، منزل قمری، قمری تاریخ۔

7 : ان تین سطور کو امتزاج دیں یعنی مخلوط کریں۔ امتزاج کا طریقہ قوانین

جفر کے باب میں درج ہے۔

8 : اب اس حاصل سطر کو صدر مؤخر کریں۔

9 : صدر مؤخر کے حروف کو ہم مرتبہ یا نظیرہ سے ناطق کریں۔ نیک ہو بد

ہو حال یعنی جواب معلوم ہو گا۔

10 : اسی صدر مؤخر کو زمام تک صدر مؤخر کرتے جائیں اور سطر کو ناطق

کرتے جائیں تو بھی ہر سطر میں جواب ملے گا۔

سمجھنے کے لئے مستحکمہ نگیر صدر مؤخر کی مثالوں پر غور کریں۔ تمام راہیں

آسان ہیں۔ صرف لمبی سطور میں حروف ناطق کرتے وقت حروف میں الجھنے سے باز

رہیں۔

یا علیم! کیا اللہ ہے؟ منزل قمری سماک قمری تاریخ 9۔

سطر حرقی : ک ی ا ل ل ہ ی

اساس : ک ی ا ل ہ

تقویم میں دیکھا متعلقہ دن کو چاند منزل سماک میں تھا لہذا سماک سے ابجد اسبق

منسوب ہے۔ چاند کی 9 تاریخ تھی۔ ابجد اسبق 9 نمبر پر ہے لہذا اسبق 9 تاریخ سے

منسوب ہے۔ اب اس طرح ہم پہلے اساس کی سطر کو ابجد اسبق سے بدلیں گے۔ پھر اسبق

سے اس طرح تین سطور ہو جائیں گی لہذا۔

اساس : ک ی ا ل ہ

اسیج : دق ارج

استیج : دش ام ب

استراج : ک و دی ق ش ا ا ل رم ه ج ب

سطر استراج بالا کے تینوں سطور کو مخلوط کرنے سے حاصل ہوئی اب جواب کے

لئے سطر استراج کو صدر مؤخر کریں گے پھر صدر مؤخر والی سطر کے حروف ہم مرتبہ یا

نظیرہ سے مستعملہ میں بدلیں گے تو مفصل جواب بنتا نظر آئے گا۔

سطر استراج : ک و دی ق ش ا ا ل رم ه ج ب

صدر مؤخر نمبر 1 : ک ب و ج دھ ی م ق ر س ل ا ا

مستعملہ : ر ب س ج x ہ ی د اب ول ای س

جواب : ر ب سچ ہے ابد اول سے۔

ترتیب : اول سے ابد ر ب سچ ہے سبحان اللہ۔

صدر مؤخر نمبر 2 : ک اب او ا ج ل د س ہ ر ی ق م

مستعملہ : ک ی ب او س ج x د س ن وی ق م

جواب : پاؤ گے سچ سند قیوم۔

صدر مؤخر نمبر 3 : ک م اق ب ی اردھ اس ج دل

مستعملہ : ر د اق ب ی اردھ اس ج م ل

جواب : قادر یارب ہو سچا مل۔

صدر مؤخر نمبر 4 : ک ل م د ا ج ق س ب ای ہ اور

مستعملہ : ک ل ب د ا ج اس ب ای ہ اور

جواب : تلک جدا سا ب ہے اور۔

ترتیب : جدا سا ہے اب تلک اور رہے گا۔

صدر مؤخر نمبر 5 : ک ر ل و م ادھ ای ج اق ب س

مستعملہ : ب ر ل و م ادھ ی خ ل ق ق ب س

جواب : رب لو آدم سے خلق سبق۔

ترتیب : خلق آدم سبق لو رب ہے سبحان اللہ۔

اب اسی طرح اگر تا آخر یعنی زام تک صدر مؤخر کرتے جائیں تو ہر سطر کا

مزید تشریح کی بنیاد پر جواب ہو گا یعنی اسی قاعدے کی ہر سطر پہلے سے زیادہ مفصل جواب

دیتی جائے گی۔

یا علیم! ملک پاکستان؟ منزل قمری ثریا قمری تاریخ 13۔

سطر حرف : م ل ک ب ا ک س ت ان

اساس : م ل ک ب اس ت ان

ابجد ادزی : ط و ج د اس ح ل

ابجد النطل : ف د ق ن اس ت ب

بالکل سابقہ مثال کی طرح عمل کرتے جائیں گے تو مکمل و با تشریح جواب نکل

آئے گا۔ پہلے چند سطور میں ماضی ہو گا بعد میں حال ہو گا اور آخر میں مستقبل ہو گا۔

سطر استراج : م ط ف ل و د ک ج ق ب و ن ا ا س س س ت ح ت ن

ل ب

صدر مؤخر نمبر 1 : م ب ط ل ف ن ل ت و ع د ت ک س ج س ق س

ب ا و ان ا

مستعملہ : م ب ط ل ف غ ل ت س ح د ت ر د ش س ی و ع ام ا ہ ی

جواب : مطلب غفلت حذر رشوت سے عوام آئے۔

ترتیب : مطلب غفلت حذر رشوت عوام سے آئے۔

صدر مؤخر نمبر 2 : م اب ن ط ا ل د ف ان ب ل س ت ق و س ح ج د

س ت ک

مستعملہ : م ا ع ن ط ا ش و ف ا ہ ب ل و x ہ س x ل د س ت ک

جواب : عام نشاط فدا پل ہو سال دس تک۔

ترتیب : پہل دس سال تک عام نشاط (خوشی) فدا ہو (یعنی شروع دس سال خوشی ہو)

صدر مؤخر نمبر 3 : م ک ا ت ب س ن و ط ج ا ح ل س د و ف ق ا ت ن س ب ل

مستحلہ : م ر ا ت ب ا ن x ط ا ت ل و ت و ف ا ت ہ س ب x
جواب : آمریات نشاط لوٹ فوت ہاتھ سب۔

ترتیب : آمر کے ہاتھ سب نشاط لوٹ فوت (یعنی آمر کے ہاتھ سے تمام خوشی فوت ہو)۔

صدر مؤخر نمبر 4 : م ل ک ب ا س ت ن ب ت س ا ن ق د ف ط و ج و ا س ح ل

مستحلہ : م ل ک ک ا ا ت ن ب x س ی ن ی د ف ط ر ش د ی x ح ل

جواب : ملک کا بیٹا نئے دے طرف دیش مل۔

تشریح : یعنی ملک بٹے دیش سے مراد بنگلہ دیش ہی ہے۔

صدر مؤخر نمبر 5 : م ل ل ح ک س ب ا د س ج ت و ن ط ب ف ت د س ق ا ن

مستحلہ : م ل ل ح ک ا ر ی ی م و ج ت ر ہ x ب ح ت م س ی س ن

جواب : مل حل کرائے جمہوریت محبت سے سن۔

ترتیب : سن جمہوریت محبت سے مل حل کرائے۔

صدر مؤخر نمبر 6 : م ن ل ا ل ق ح س ک د س ت ب ف ا ب ا ط و ن س و ج ت

مستحلہ : د ن ج س ج ہ ت و ب ت و م ک ح ا ر ا ص د ن س و ل م

جواب : چند ج بھٹو تو حاکم صادر سنو مل۔

ترتیب : سنو مل حاکم بھٹو تو چند ج صادر۔

صدر مؤخر نمبر 7 : م ت ن ج ل و ا س ل ن ق د ح ط س ا ک ب د ا س

ف ت ب

مستحلہ : م ت ہ ج ل و ی اض ہ ی x ح ط س ا ر ب د ی س ج ت

ک

جواب : ہمت چلو ضیاء ہے اس طرح بدی بچ کٹ۔

ترتیب : چلو ہمت ضیاء ہے اس طرح بدی بچ کٹ۔

صدر مؤخر نمبر 8 : م ب ت ت ن ف ج س ل ا و د ا ب س ک ل ا ن

س ق ط و ح

مستحلہ : م ب ت ح ن x ج و ج ی و د ا ب ا ک ل ی ن س ی x و ح

جواب : محبت جو نیچو آباد نکلے سے حد۔

ترتیب : حد محبت جو نیچو سے آباد نکلے۔

صدر مؤخر نمبر 9 : م ح ب د ت ط ت ق ن س ف ن ج ا س ل ا ک ا

س و ب د ا

مستحلہ : م ح ب ت x x د ی ن س ج ن ش ا س ل ل ک ر ب د ا

جواب : محبت دے سن جشن سال کل سوا ادب۔

ترتیب : سن محبت جشن دے کل سوا سال ادب۔

صدر مؤخر نمبر 10 : م ا ح د ب د و ت س ط ا ت ک ق ل ن ل س

س ف ا ن ج

مستحلہ : م ا ت م ر ب د ر م x ت ب ہ ل ا س ف ا ن x

جواب : تمام بعد آمر بہت سال فنا۔

ترتیب : بہت آمر سال بعد فنا۔

صدر مؤخر نمبر 11 : م ج ا ن ح ا د ف ب س ب س دل و ت ت ل س

ق ط ک ا ت

مستعملہ : م ل ی x x ا م ح ک و ع ا م ج س ت ت ل ا ق ط ر ا x

جواب : طے حاکم عوام چست الٹ قطار۔

ترتیب : چست حاکم طے عوام قطار الٹ۔

صدر مؤخر نمبر 12 : م ت ج ا ا ک ن ط ح ق ا س دل ف ت ب ت

س د ب ل س و

مستعملہ : x د ج ا ی ر ن ظ ح ق ا س دل ج م ر م س ر ب x و د

جواب : جدا نظیر اسحق دل مجرم برس دو۔

ترتیب : نظیر (بے نظیر) جدا دو برس دل الحق مجرم۔

صدر مؤخر نمبر 13 : م د ت س ج ل ا ب ا و ک س ن ا ت ط ب ح ت

ق ف ا س د

مستعملہ : x د م ا ف ش ی ر x و ذ ا ن ا ت ث ب ت د ق ح ق و س د

جواب : آمد شریف نواز ثبت ڈٹ حقوق دس۔

ترتیب : دس حقوق ثبت آمد نواز شریف ڈٹ۔

جہاں تک مجھے سوال حل کرنے کی اجازت تھی حل کر لیا۔ صدر مؤخر کی سطر

نمبر 13 میں موجود دور یا وقت کی نشاندہی ہے اس کے بعد جتنی سطور صدر مؤخر کے اجزا کرتے جائیں گے ان میں مستقبل کی نشاندہی ہوگی۔ جس طرح کسی ملک کا نام بطور سوال لکھ کر ہم بذریعہ مستعملہ تکبیر صدر مؤخر کر کے ہم اس کے الف سے یا تک کا حالات جان جاتے ہیں بالکل اسی طرح اگر مرد، عورت، نومولود، شادی شدہ زندگی، ملازمت، رزق یا کاروبار وغیرہ کے متعلق جانا چاہیں تو مسائل کا نام مع والدہ یا متعلقہ امر کو مختصراً لیکن صحیح ترتیب و بندش کے ساتھ لکھیں اور اصول مستعملہ تکبیر صدر مؤخر پر عمل کریں۔ تمام حالات ظاہر ہوں گے۔

میرا زائچہ جفریمی ہے کوئی نومولود پیدا ہو یا حال زندگی مسائل معلوم کرنا ہو تو اسی مستعملہ کے ذریعہ حالات جاننے کی کوشش کرتا ہوں۔

یا علیم! بیت خان بن منزل قمری شولہ قمری تاریخ 26۔

سطحی : ہی ب ت خ ا ن ب ن

اساس : ہی ب ت خ ا ن

ابجد اربکب : ش د ر ح ص ا خ

ابجد انزلت : ش ک ظ ع ل ا ج

مخلوط سطر : ہ ش ش ی د ک ب ر ط ت ح ع غ ص ل ا ا ن خ ج

صدر مؤخر نمبر 1 : ہ ج ش خ ش ن ی ا د ا ک ا ب ل ر ص ظ خ ت ع

ح

مستعملہ : ن ج ش د ش ن ی ا ت ی ک ا ب ش ر د ص ی ت ب x

جواب : جشن و شادی کے بارش صد بیت۔

صدر مؤخر نمبر 2 : ہ ج ج ع ش ت خ خ ش ظ ن ص ی ر ا ل د ب ا

ک

مستعملہ : ن ا ت ج ب ش ت ی س ج م ن د ق ب ا ل د ب ا ی ک

جواب : جتن تپش سچے مند قابل ادب کے۔

صدر مؤخر نمبر 3 : ہ ک ح ا ع ب ش د ت ل خ ر ش ی ظ ص ن

مستعملہ : ہ ب ت س ج ا x ر ز د ت ل و ی خ و ش ا م د ن

جواب : بہت سچا ز دولت خوشی و امن۔

صدر مؤخر نمبر 4 : ہ ن ک ص ح ظ ا ی چ ش ا ر ع خ ب ا ش خ د ل

مستعملہ : ق غ ر د ت م ی ی ج ل س ر ب ی ش و د ل ت

جواب : غرق موتی چلے بر سے بیش دولت۔

مستعملہ سے مزید سطور کو بتدریج صدر مؤخر کرتے جائیں گے تو مسائل کا مکمل

حال زندگی معلوم ہو گا۔

مستحصلہ تکسیر صدر مؤخر کی اعلیٰ و منفرد خوبی یہ ہے کہ جب ہم اس سے کوئی سوال حل کرتے ہیں تو پہلی سطر صدر مؤخر میں پہلا جواب ہو گا۔ دوسری سطر میں اسی کام یا بات سے متعلق آگے کا حال ہو گا۔ تیسری سطر میں اس سے آگے کے متعلق مطلب کام کے آغاز سے لے کر انجام تک تمام سطور باخبر کر دیتی ہیں۔

شروع سطر میں شروعات ہو گی، درمیانی سطور میں درمیانہ دور ہو گا اور آخری سطور میں انجام یا نتیجہ سوال ہو گا۔ میری زندگی یا تجربے کا یہ عجیب ترین مستحصلہ ہے۔ میں نے آج تک ایسا دوسرا قاعدہ نہیں دیکھا اور نہ ہی کسی کے پاس ہونے کا سنا کہ سوال صرف ایک ہو اور مستحصلہ خود بخود اس سوال کے ماضی حال اور مستقبل سے باخبر کر دے۔

زندگی کے ہر پہلو کے لئے لاجواب و لاٹائی مستحصلہ ہے۔ صدر مؤخر کے سطور اخذ کرتے وقت حروف کو ترتیب وار لکھتے جائیں۔ صرف ایک حرف کے ادھر ادھر ہونے سے تمام مطلب فوت ہو جاتا ہے۔ مستحصلہ ہذا سے حل کرنے کے لئے مختصر سوالات کی مثالیں۔

یا علیم! فلاں بن فلاں کی ازدواجی زندگی؟

یا علیم! فلاں بن فلاں کی ملازمت؟

یا علیم! فلاں بن فلاں کا کاروبار خرید و فروخت؟

یا علیم! فلاں بن فلاں کی طبیعت؟

یا علیم! فلاں بن فلاں کا سفر غیر ممالک؟

اسی طرح جس بھی کام کے متعلق جاننا ہو صرف سائل و سوال کو ترتیب دیں

اور مکمل حال مستحصلہ تکسیر صدر مؤخر سے معلوم کریں۔

مستحصلہ اسماء خداوندی

جو مستحصلہ رب العزت کے پاک ناموں سے حل کیا جائے یقیناً اس کے جواب میں گنجائش نہیں رہتی۔ رب العالمین ہی فرماتے ہیں کہ مجھے میرے ناموں سے پکارو میں تمہاری سنتا ہوں۔ دیگر قواعد میں بھی ہم یا علیم لکھ کر یا پکار کر سوال کرتے ہیں اور اسی سے جواب کے طلبگار ہوتے ہیں۔

مستحصلہ اسماء خداوندی میں بھی ہم سوال یا علیم سے شروع کرتے ہیں اور مستحصلہ کے حروف بھی اسماء پاک کے ذریعے اخذ کرتے جاتے ہیں اس طرح اس مستحصلہ میں شروع تا آخر یعنی سوال سے جواب تک اسماء پاک استعمال ہوتے ہیں۔

اس قسم کے مستحصلے سب سے بڑے مستحصلوں میں شمار ہوتے ہیں۔ ان کے جوابات پر ان کے عظیم درجے پر ہونے کی وجہ سے مکمل بھروسہ کیا جاتا ہے۔ ایسے مستحصلے ہر کسی کے پاس نہیں ہوتے۔ دنیا میں چند ایک حضرات کے پاس ہوتے ہیں اور وہ بھی اسے گناہ کی طرح چھپائے رکھتے ہیں لیکن فانوس الجفر سے کیا چھپاؤ۔ اگر چھپائیں تو جعفر کے فانوس میں روشنی نہ رہے گی اور جعفر کی تاریخ میں راقم کو بخیل کے نام سے رقم کیا جائے گا۔

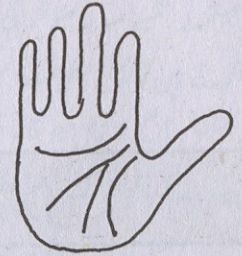
آئیے اب قاعدے کی طرف چلتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے ہمارے ہاتھوں میں لکیریں نقش کر دی ہیں جسے دست شناسی میں مختلف نام دیئے گئے ہیں۔ ہمیں ناموں سے کوئی سروکار نہیں لیکن انہی میں پروردگار عالم

نے اپنے 99 ناموں کی مرگادی ہے جسے ہر کوئی دیکھ سکتا ہے لیکن ہر کوئی سمجھ نہیں سکتا۔



بایاں ہاتھ



دایاں ہاتھ

دائیں ہاتھ کی تین لکیروں کا مطلب 18 ہے اور بائیں ہاتھ کی تین لکیروں کا مطلب 81 ہے۔ لہذا 18 + 81 = 99 اللہ تعالیٰ کے 99 نام ثابت ہوئے۔
تاگیت
اصول قاعدہ

سب سے پہلے سوالوں کی نوعیت اور متعلقہ اسماء پاک پر غور کریں۔ مختلف قسم کے سوالات اسماء خداوندی سے تعلق رکھتے ہیں اور انہی اسماء پاک سے مستعملہ اسماء خداوندی حل ہوتا ہے۔

1: کسی سے مدد یا مہربان ہونے کا سوال ہے کہ کیا فلاں مہربان ہو گا یا مدد کرے گا؟ تو سوال ان اسماء سے حل ہو گا۔

رَحْمَنٌ رَّحِيمٌ غَفَّارٌ كَرِيمٌ قَيُّومٌ اور رُؤُوفٌ

2: وزراء، حکماء، امراء اور افسران سے تعلقات و درخواست وغیرہ کے

لئے۔

اللَّهُ، مَلِكٌ، مُتَكَبِّرٌ، سَمِيعٌ، عَظِيمٌ، عَلِيُّ، كَبِيرٌ، مَجِيدٌ

3: برائے امن و سکون و پاکیزگی کے سوالات۔

قُدُّوسٌ، سَلَامٌ، مُؤْمِنٌ، حَلِيمٌ

4: پناہ طلبی، پردہ پوشی و راز چھپانے کے سوالات۔

مُهَيِّمٌ، غَفُورٌ، حَفِيفٌ، رَقِيبٌ

5: پاس، فیل، ایکشن فوج و شکست کامیابی ہر قسم کے سوالات۔

عَزِيزٌ، جَبَّارٌ، قَهَّارٌ، حَسِيبٌ، جَلِيلٌ، قَوِيٌّ، مَتِينٌ

مُتَعَالِي

6: بے اولاد، پیدائش، اسباب وغیرہ کے سوالات۔

خَالِقٌ، بَارِئٌ، مُصَوِّرٌ، بَدِيعٌ

7: رزق، کاروبار، نوکری، آمدن، تمام تر ترقی کے سوالات۔

وَهَّابٌ، رَزَّاقٌ، بَاسِطٌ، رَافِعٌ، مُعِزٌّ، مُقِيتٌ، مُقْتَدِرٌ

8: سچائی اور جھوٹ، مقدمہ کا فیصلہ وغیرہ کے سوالات۔

فَتَّاحٌ، حَكَمٌ، عَدْلٌ، شَهِيدٌ، وَكِيلٌ، قَادِرٌ، مُقْسِطٌ

9: نام معلوم کرنا، شادی اور مستقبل کے اکثر سوالات۔

عَلِيمٌ، بَصِيرٌ، خَبِيرٌ، مُقَدِّمٌ، مُؤَخَّرٌ، اَوَّلٌ، آخِرٌ

10: دشمن، مخالفین، سحر و تلاش کے متعلق سوالات۔

قَابِضٌ، خَافِضٌ، مُذِلٌّ، مُنْتَقِمٌ، ضَارٌ

11: سچائی اور جھوٹ جاننے کے متعلق سوالات۔

لَطِيفٌ، حَقٌّ، وَاحِدٌ، اَحَدٌ، وَارِثٌ

12: محبت، دوستی، ازدواجی زندگی، اچھائی، بھلائی کے سوالات۔

شَكُورٌ، وَدُودٌ، وَلِيٌّ، حَمِيدٌ

13: جملہ امراض بیماری، تشخیص و تجویز نسخہ وغیرہ کے متعلق سوالات۔

وَاسِعٌ، حَكِيمٌ، مُبْدِيٌّ، مُعِيدٌ

14: عمر معلوم کرنا۔ حال مریض۔ مرگ وغیرہ کے سوالات۔

مَحْيٍ، حَيٌّ، بَاقِيٌّ

15 : سفر، لائحہ عمل، بطور استخارہ وغیرہ کے متعلق سوالات۔

نُورُ ہَادِیْ رَشِیْد۔

☆ سب سے پہلے سوال لکھیں صحیح ہندش کے ساتھ۔

☆ اب اوپر جو 15 نکات میں خاص خاص سوالات درج ہیں ان میں دیکھیں

کہ آپ کا سوال کن اسماء خداوندی سے متعلق ہے۔ فرض کریں کہ سوال شادی کے متعلق ہے تو نمبر 9 میں جو اسماء رب ہیں ان سے سوال کا تعلق ہے۔ نمبر 9 کے اسماء پاک علیحدہ لکھیں۔

☆ ان اسماء رب کو حروف میں بدل دیں۔ ہر حرف کی استغنی قیمت نیچے درج

کریں۔ استغنی اعداد و قوانین جفر میں بیان کیا گیا ہے۔

☆ اب سوال کو حروف میں یعنی، سطر حنی میں بدل دیں۔

☆ اب پہلا استغنی قیمت دیکھیں کتنا ہے۔ فرض کیا کہ 9 ہے تو سطر حنی میں

9 نمبر پر جو حرف آیا اسے نگاہ میں رکھا۔ اس کے بعد استغنی عدد دیکھا 3 ہے۔ لہذا 9 نمبر

حرف کے بعد تیسرا حرف لیا۔ اسی طرح تمام سطر کو استغنی اعداد پر تمام کر دیں۔

☆ اب جو سطر حاصل ہوئی ان کو ہم مرتبہ و نظیرہ سے بدلیں گے تو سوال کا

جواب نکلے گا۔

استغنی قیمت : فرض کریں رَحْمٰن، رَحِیْم، غَفَّار کی استغنی قیمت۔

حروف : ر ح م ن ر ح ی م غ ف ا ر

استغنی قیمت : 218141825482

جیسے پہلے عرض کیا گیا ہے کہ تمام اسماء خداوندی کسی نہ کسی سوال سے متعلق

ہیں۔ لہذا ترتیب وار متعلقہ سوالات حل کرتے جائیں گے سب سے پہلے نمبر 1 پر جو اسماء

پاک ہیں ان کے متعلق ہی سوال ہوں گے۔ پھر دوسرے نمبر پر جو اسماء معتبر ہیں ان سے

متعلق سوالات حل کئے جائیں گے۔ اسی طرح علیٰ ہذا القیاس۔

1 : یا علیم! کیا ارشد بن آمنہ ملازمت دلانے میں گل محمد بن جہاں

بی بی کی مدد کرے گا انیس سو اکانوے؟

سوال چونکہ مدد کے متعلق ہے لہذا مدد سے متعلق اسماء پاک سے حل ہو گا۔

سط حنی : ک ی ا ا ر ش د ب ن ا م ن ہ م ل ا ز م ت د ل ا ن ی م ی

ن ک ل م ح م د ب ن ج ہ ا ن ب ی ب ی ک ی م د د ک ر ی ک ا ن ی س س

واک ا ن و ی۔

حروف اسماء نمبر 1 : ر ح م ن ر ح ی م غ ف ا ر ک ر ی م ق ی و م ر و

ف

قیمت استغنی : 6246114122218141825482

8

حروف متعلقہ : ی ا م ت ل ل م ب ن ی ک م د ر ی ن ی س ن

مستعملہ : ی ا م ح ج خ ت ب ن ی ک م د ی ر ن ی س X

جواب : محتاجی بے کم دیر ہے۔

مستعملہ کی خوبی پر نظر ڈالیں کیا صاف و مفصل جواب ہے۔

تشریح : محتاجی کرے کچھ دیر ہے کام میں۔

اور پھر حروف مستعملہ دیکھیں اکثر خود ناطق ہیں۔

2 : یا علیم! کیا صوبائی وزیر مواصلات بلوچستان عبدالصمد بن رابعہ

کی درخواست پر غور کرے گا جون انیس سو اکانوے؟

سط حنی : ک ی ا ص و ب ا ہ ی و ز ی ر م و ا ص ل ا ت ب ل و ج س

ت ا ن ع ب د ا ل ص م د ب ن ر ا ب ی ع ہ ک ی د ر خ و ا س ت ب ر غ و ر ک

ر ی ک ا ج و ن ا ن ی س س و ا ک ا ن و ی ا

حروف اسماء نمبر 2 : ا ل ل ہ م ل ک م ت ک ب ر س م ی ع ع ظ ی

م ع ل ی ک ب ی ر م ج ی د

قیمت استغنی : 3741977146222442345331

413421221

حروف متعلقہ : ک م ای اب س ع ب رک خ و د ج ا ک ی

مستعملہ : ک د ای س ی ر و ز م ک رک ی س و ج ی ک ا

جواب : ڈاک سے وزیر کم کرے سوچے گا۔

یعنی ڈاک سے وزیر کم غور کرے گا۔

انہی اسماء پاک سے مزید اس طرح کے سوال حل کئے جاسکتے ہیں۔

کیا فلاں درخواست منظور ہوگی؟

کیا فلاں افسر سے تعلقات بہتر ہوں گے؟

کیا فلاں تاجر سے کام ہو گا وغیرہ وغیرہ؟

3 : یا علیم! افغانستان میں امن و سکون کب ہو گا جون انیس سو

اکانوے؟

سطح حنفی : اف غ ان س ت ان م ی ن ا م ن و س ک و ن ک ب ہ و

ک ا ج و ن ا ن ی س س و ا ک ا ن و ی

حرف اسماء نمبر 3 : ق د و س ل ا م م و م ن ح ل ی م

قیمت المبلغ : 4138546441366641

متعلقہ حروف : ا ن ی س ہ ا ج ن و ی

مستعملہ : س ن ی و ا ج ن و ی

جواب : سن چرانوے۔

یعنی سن چورانوے تک امن و سکون ہو۔

4 : یا علیم! کیا ڈاکٹر نجیب اللہ صدر افغانستان کو اقوام متحدہ پناہ

دے گا دسمبر انیس سو اکانوے؟

سطح حنفی : ک ی ا د ا ک ت ر ن ج ی ب ا ل ل ہ ص د ر ا ف غ ن

س ت ا ن ک و ا ق و ا م ت ح د ہ ب ن ا ہ د ی ک ا د س م ب ر ا ن ی س س و ا

حرف اسماء نمبر 4 : م ہ ی م ن غ ف د ر ح ف ی ظ ر ق ی ب

قیمت المبلغ : 21129188268154154

متعلقہ حروف : د ن ج ل ر ا ن ا م ہ ب ر ا و ی

مستعملہ : د ن ج ل و ا ہ ا م ہ ب ر ی ر خ

جواب : چند اول ماہ پھر خیر۔

تشریح : اول چند ماہ پناہ ملی گی پھر واپس خیر ہو۔

5 : یا علیم! کیا پاکستان میں پھر کبھی پاکستان پیپلز پارٹی عام انتخابات

جیت کر برسر اقتدار آئے گی انیس سو اکانوے؟

سطح حنفی : ک ی اب اک س ت ان م ی ن ب ہ رک ہ ب ی ب ا

ک س ت ان ب ی ب ل ز ب ا ر ت ی ع ا م ا ن ت خ اب ا ت ج ی ت ک ر

ب ر س ر ا ق ت د ا ر ا ہ ی ک ی ا ن ی س س و ا ک ا ن و ی

حرف اسماء نمبر 5 : ع ذ ی ذ ج ب ا ر ق ہ ا ر ح س ی ب ج ل ی ل ق

و ی م ت ی ن م ت ع ل ی

حرف المبلغ : 6131332168215121237177

1374451441

متعلقہ حروف : س ب ہ ا ت ن ب ب ل ت ی ا ا ر ب س ق ا ر ی ک

س و ن

مستعملہ : س ب ہ ا ت ن ب ب ل ت ی ا ر ب ا ہ ی ر ی ک س و

ن

جواب : بس تنہا پیپلز پارٹی ہارے گی سنو۔

ترتیب : سنو! بس تنہا پیپلز پارٹی ہارے گی۔

مطلب یہ کہ اگر پیپلز پارٹی تنہا ہوگی تو برسر اقتدار نہ آسکے گی۔ اشارہ الائنس

یا مخلوط حکومت کی طرف ہے۔

انہی متعلقہ اسماء الہی سے ایک اور سوال۔

6 : یا علیم! پاکستان بھارت کی جنگ میں فتح کس کی ہو سکتی ہے

اگست انیس سو اکانوے؟

سطح حرنی : بابا کستانتان بھارت کی جن کم مین ف

تحرک کس کی ہو سکتی ہے ایسا کہ سستانی سس واک ان وی

حروف اسماء نمبر 5 : عذی ذج ب ارق ہ ارح سی ب ج ل ی ل

قوی متین متعلی

حروف استیع : 6131332168215121237177

1374451441

متعلقہ حروف : ن ی ج ت س ی ہ س ک اک ت ک

مستحصلہ : ی ج ت ای ن س ب اک ت

جواب : جیت پاکستانی۔

ہم فقیروں کا لڑائی جھگڑوں اور جنگ سے کوئی تعلق نہیں لیکن بعض دوست

احباب کے اصرار اور وطن عزیز کے لئے مجبوراً ایسے سوالات حل کرنے پڑتے ہیں اور پھر

حروف جو جواب دے رہے ہوں ہم مجبور ہیں جواب بتانے میں حروف میں ہمارا دخل یا

خوشنودی نہیں ہوتی کیونکہ سچائی چھوڑنے سے جفر ہمیں چھوڑ جاتا ہے اور یہ سوال ویسے

بھی سن اکانوے کے لئے محدود ہے۔ متعلقہ اسماء ربانی سے مزید متعلقہ سوالات حل کئے جا

سکتے ہیں۔

مثلاً امتحان کا نتیجہ معلوم کرنا۔

کامیابی و ناکامی کے متعلق معلوم کرنا۔

کاروبار میں کامیابی و ناکامی۔

انتخاب ہر قسم۔

فتح و شکست کھیلوں کے متعلق بھی وغیرہ وغیرہ۔

7 : یا علیم! کیا فرحت بنت زاہدہ کے ہاں کبھی اولاد ہوگی؟

سطح حرنی : کی اور ح ت ب ن ت زاہدہ کی ہاں ک ہ ب

ی اولاد ہوگی

حروف اسماء نمبر 6 : خ ا ل ق ب ا ر ی م ص و ر ب د ی ع

قیمت استیع : 7142269412121316

متعلقہ حروف : ح ت ت ز ہ د کی ک ہ

مستحصلہ : ت دم زن در ی کن

جواب : مدت زن دیر گن۔

یعنی گن مدت دیر بعد (زن) عورت ذات یعنی لڑکی پیدا ہوگی۔

8 : یا علیم! جاوید بن سیکندہ کو سپرنٹنڈنٹ کے عہدے سے کب سے

کب آگے ترقی ملے گی اکتوبر انیس سو اکانوے؟

سطح حرنی : ج ا و ی د ب ن س ک ی ن ہ ک و س ب ر ی ن ت ی ن

دن ت کی ع ہ دی س ی ک ب ا کی ت ر ق ی م ل ی ک ی ا ک ت و ب ر

ان ی س س واک ان وی

حروف اسماء نمبر 7 : و ہ ا ب ر ز ا ق ب ا س ط ر ا ف ع م ع ز م ق ی

ت م ق ت در

قیمت استیع : 41147747812961211722156

24414

متعلقہ حروف : ب ن ہ و ب و ن ت ی ع ک م ی ک ا ک ی

مستحصلہ : ک ن ہ و ک م ہ م ا ب ر م ا ک ا ک ی

جواب : گن ہو کم ماہ پر کام آگے۔

تشریح : یعنی صرف کم (چند) ماہ بعد آگے کام پر ہو یعنی ترقی ہو۔

9 : یا علیم! کیا خصوصی عدالتوں کے ذریعے پاکستان میں مقدمات کے فیصلے جلد از جلد ہوں گے اکتوبر انیس سو اکانوے؟

بط حنفی : کی ای اخ صوص ی ع دال ت ون کی ذری ع ی ب ا ک س ت ان م ی ن م ق دم ات کی ف ی ص ل ی ج ل د ا ز ج ل دھ ون کی اک ت وب ر ان ی س س واک ان وی حروف اسماء نمبر 8 : ف ت ا ح ح ک م ع دل ش ہ ی دو کی ل ق ا و ر م ق س ط

قیمت استغ : 2411312641533474288148 9614

متعلقہ حروف : ی ل ت ع ن ی د ی ج ال کی ی و س و ان وی

مستعملہ : ق ل ت زن اد ی ج ل کی ر د ر ا ہ ر ی

جواب : قتل زنا جلدی کرے اور رہے۔

تشریح : مطلب یہ کہ قتل و زنا جیسے مقدمات کے فیصلے جلد از جلد ہوں گے باقی مقدمات کا وہی پرانا معمول ہو گا۔

10 : یا علیم! کیا مستقبل میں امریکہ بھی سوویت یونین کی طرح ٹوٹ جائے گا انیس سو بیانوے؟

بط حنفی : کی ای ام س ت ق ب ل م ی ن ام ر ی ک ہ ب ہ ی س ووی ت ی ون ی ن کی ط ر ح ت و ت ج ا ہ ی ک ال ان ی س س و ب ی ان و ی

حروف اسماء نمبر 9 : ع ل ی م ب ص ی ر خ ب ی ر م ق دم م و خ را و ل ا خ ر ظ ا ہ ر

قیمت استغ : 1266144414212621924137 251926136

متعلقہ حروف : ق م ی ر ک ت ی ن ر ت و ج ک اس ی ی

مستعملہ : ہ م ی ر ک X ا ہ و م خ ف کی X ا

جواب : امریکہ ہو خم کافی۔

تشریح : امریکہ ٹوٹے گا نہیں البتہ کافی جھک جائے گا۔ یہ اشارہ نظام بدلنے کا بھی ہو سکتا ہے یا پھر دوسرے ممالک کی اتحاد کی بناء پر خم ہو جانا۔

11 : یا علیم! کیا شادی کا اثر قسمت پر پڑتا ہے؟

بط حنفی : کی ای اش اد ی ک ال ث ر ق س م ت پ ر پ ر ت ا ہ ی

حروف اسماء نمبر 9 : ع ل ی م ب ص ی ر خ ب ی ر م ق دم م و خ را و ل ا خ ر ظ ا ہ ر

قیمت استغ : 1266144414212621924137 251926136

متعلقہ حروف : ی ا ث م ب

مستعملہ : ی ا ث م ب

جواب : سے بہت

تشریح : یعنی شادی کے قسمت پر بہت اثرات پڑتے ہیں۔

12 : یا علیم! جنرل ضیاء الحق کا قاتل کا کیا نام ہے انیس سو بیانوے؟

بط حنفی : ج ن ر ل ض ی ال ح ق کی ق ات ل ک اک ی ان ا

م ہ ی ان ی س س و ب ی ان وی

حروف اسماء نمبر 9 : ع ل ی م ب ص ی ر خ ب ی ر م ق دم م و خ را و ل ا خ ر ظ ا ہ ر

قیمت استغ : 1266144414212621924137 251926136

متعلقہ حروف : ا ح ق ال ہ ی ن ی ن و

مستعملہ : x ت ق ا ل ہ ی ن x ن و

جواب : قاتل ہیں نو۔

تشریح : قاتل نو ہیں۔ اب سوال میں نام پوچھا گیا تھا لیکن جواب و قاعدے کی فراست دیکھیں 9 نام تو یہاں جواب میں نہیں بن سکتے تھے یا نکل نہیں سکتے تھے لہذا قاعدے نے صرف تعداد ظاہر کی اب تعداد میں 9 آئے ہم نے (ی) کو غیر ناطق قرار دیا کیونکہ (90) کی تعداد غیر یقینی ہے اور یقینی بھی ہو تو 9 سرپرست کو ظاہر کرتے ہیں۔

13 : یا علیم! کیا سحرش بنت ضیاء خاتون پر سحری اثرات ہیں دسمبر

انیس سو اکانوے؟

سطحی : کی اس ح ر ش ب ن ت ض ی ا خ ا ت و ن ب ر س ح

ری اث ر ا ت ہ ی ن د س م ب ر ا ن ی س س و ا ک ا ن و ی

حروف اسماء نمبر 10 : ق ا ب ض خ ا ف ض م ذ ل م ن ت ق م ض ا ر

قیمت استغ : 2184145437488168211

متعلقہ حروف : ک ی س ی ن ب ر م ن ا ی

مستعملہ : ری خ ی ہ ک ر م ن س ی

جواب : خیر ہے مگر سنے۔

ترتیب : سنے ہے مگر خیر۔

تشریح : یعنی اثرات ہیں مگر خیر ہے یعنی تھوڑے ہیں لہذا سالانہ کا آگاہ کیا گیا کہ پھر بھی علاج کے لئے کوشش کرے۔

14 : یا علیم! اکبر بن سعیدہ کو ٹیلی فون پر جو پیغام منورخہ سات

جنوری انیس سو بیانوے کو ملا ہے سچ ہے یا جھوٹ؟

سطحی : اک ب ر ب ن س ع ی د ہ ک و ت ی ل ی ف و ن ب ر

ج و ب ی غ ا م و ر خ ہ س ا ت ج ن و ر ی ا ن ی س س و ب ی ا ن و ی ک و م

ل ا ہ ی س ج ہ ی ی ا ج ہ و ت

حروف اسماء نمبر 11 : ل ط ی ف ح ق و ا ح د ا ح د و ا ر ث

قیمت استغ : 52164814816188193

متعلقہ حروف : ب ک و ب م م ا ت ی ب ی ل س ج ہ ت

* مستعملہ : ر ک و x ت م x م ا ک ی ل و ج ہ ت

جواب : کرو مت کام لے جھوٹ۔

تشریح : یعنی جو پیغام ملا ہے کام مت کرو جھوٹ ہے۔

15 : یا علیم! کیا فرحت بنت ماورا عتیق بن حمیدہ سے محبت کرتی

ہے دسمبر انیس سو اکانوے؟

سطحی : ک ی ا ف ر ح ت ب ن ت م و ر ا ع ت ی ق ب ن ح م

ی د ہ س ی م ج ب ت ک ر ت ی ہ ی د س م ب ر ا ن ی س س و ا ک ا ن و ی

حروف اسماء نمبر 12 : ش ک و ر و د و د و ل ی ح م ی د

قیمت استغ : 414813646462623

متعلقہ حروف : ا ر م ر ب ی ح ر س ر ا ا

مستعملہ : اک م ر ع ی ض ر اک ا ی

جواب : مکار عارضی ایک (ایک عارضی مکار)

16 : یا علیم! مولوی سراج الدین پیش امام مسجد فاروقیہ کوئٹہ کو

کونسا مرض لاحق ہے۔ دس جنوری انیس سو بیانوے؟

سطحی : م و ل و ی س ر ا ج ا ل د ی ن ب ی ش ا م ا م س ج د ف

ا ر و ق ی ہ ک و ہ ی ت ہ ک و ک و ن س ا م ر ض ل ا ح ق ہ ی د س ج ن و ر

ی ا ن ی س س و ب ی ا ن و ی

حروف اسماء نمبر 13 : و ا س ع ح ک ی م م ب د ی م ع ی د ہ ا ص ع

قیمت استغ : 76164174142441287616

متعلقہ حروف : س ر ی ا ر ق ی ہ ک ک ا م ا ج ن ا ب ی

مستحصلہ : سب بی اوقیٰ ن ر X ات ا ج ن ا ک ی

جواب : آسیب و یرقان جنات آگئے۔

تشریح : آسیب و جنات آگئے یرقان یعنی آسیب و جنات میں اور یرقان بھی

ہے۔

17 : یا علیم! کیا شہد میں شفاء ہے؟

سطح حنفی : کی اشہ دم ی ن ش ف ا ہ ی

حروف اسماء نمبر 13 : واس ع ح ک ی م م ب د ی م ع ی د ہ اص ع

قیمت اسبق : 76164174142441287616

متعلقہ حروف : دم ہ

مستحصلہ : دم ن

جواب : مند

تشریح : مکمل طور پر۔

18 : یا علیم! تمام بیماریوں سے بچنے کے لئے بہترین دوا یا علاج کیا

ہے؟

سطح حنفی : ت م ا م ب ی م ا ر ی و ن س ب ج ن ی ک ی ل ی

ی ب ہ ت ر ی ن د و ا ی ا ع ل ا ج ک ی ا ہ ی

حروف اسماء نمبر 13 : واس ع ح ک ی م م ب د ی م ع ی د ہ اص ع

قیمت اسبق : 76164174142441287616

متعلقہ حروف : ی م س ی ی د و ع ک ا

مستحصلہ : خ د ا ی ا د و ب ک ا

جواب : خدا دوائی پکا (پکا دوائی خدا)

تشریح : یعنی خدا کی راہ میں ہی علاج ہے۔

19 : یا علیم! صدر پاکستان غلام اسحاق خان کی کل عمر زندگی کتنی

ہے؟

سطح حنفی : ص در ب ا ک س ت ا ن غ ل ا م ا س ح ا ق خ ا ن ک ی

ک ل ع م ر ز ن د ک ی ک ت ن ی ہ ی

حروف اسماء نمبر 14 : م ح ی ح ی ب ا ق ی ر م ح ی ح ی ہ

قیمت اسبق : 18184-111218184

متعلقہ حروف : ب ل ا ا ن ی ک ل ع ن ہ ی

مستحصلہ : ک ل س ا ی ب ج ب ن ہ ی

جواب : لگ پچاسی بن رہے۔

تشریح : یعنی غلام اسحاق خان کی کل عمر زندگی پچاسی کے لگ بھگ ہوگی۔

اسی طرح بیمار کے سوال مرگ بھی انہی اسماء ربانی سے اخذ کئے جاسکتے ہیں۔

20 : یا علیم! کیا پاکستان خود انحصاری کے لائحہ عمل میں کامیاب

ہوگا۔ جنوری انیس سو بیانوے؟

سطح حنفی : ک ی ا ب ا ک س ت ا ن خ و د ا ن ح ص ا ر ی ک ی ل ا

ح ح ہ ع م ل م ی ن ک ا م ی ا ب ہ و ک ا ج ن و ر ی ا ن ی س س و ب ی ا ن و

ی

حروف اسماء نمبر 15 : ن و ر ہ ا د ی ر ش ی د ن و ر ہ ا د ی ر ش ی د

قیمت اسبق : 1321415265-41321415265

4

متعلقہ حروف : ا خ د ا ر ل ا ح م ل ک ب ن ر س ن ا ن ی

مستحصلہ : س خ ت س ب ل ا ح م ل ک ب ن ر خ ا س ن ی

جواب : سخت سب حال ملک بن آئیں۔

تشریح : سب سخت ہوں اسی لائحہ عمل پر تو آخر کار حال ملک بنے۔

یہ تھا قاعدہ اسماء خداوندی۔ ان کے جوابات کتنے باربط، مفصل، بامعنی اور

آسان لفظوں میں نکلتے ہیں۔ ایک بات پھر تشریح طلب ہے کہ اس مستحلے میں سوالوں کو 15 حصوں میں بانٹا گیا ہے اور ہر اسم پاک سے مختلف قسم کے سوالات حل ہوتے ہیں۔ یہاں ہر حصہ میں سے صرف ایک یا دو سوالات خاص حل کئے گئے ہیں ورنہ کتاب فانوس الجفر صرف اسی مستحلے کے لئے بس ہوتا ہے۔

غور کریں اور فرض کریں کہ ہم نمبر 9 اسماء الہی کے متعلق سوالات کا حل کر رہے ہیں۔ اب جو سوالات کتاب میں حل شدہ ہیں ضروری نہیں کہ صرف سوال کی نوعیت کتاب جیسی ہو بلکہ ہر وہ سوال جو نمبر 9 سے متعلق ہو گا ہم انہی اسماء ربانی سے حل کریں گے۔

نمبر 9 : نام معلوم کرنا، شادی اور مستقبل کے اکثر سوالات۔

علیم، بصیر، مقدم، خبیر، مؤخر، اول، آخر، ظاہر۔

اب جو سوال کتاب میں نمبر 9 سے متعلق ہے صرف ایک مثال ہے جو نام معلوم کرنے کے لئے لیا گیا ہے۔ لیکن اس کے ذریعے ہم مزید نام معلوم کرنے کے متعلق مختلف سوالات حل کر سکتے ہیں مثلاً۔

1 : چور کا نام معلوم کرنا۔

2 : ساحر کا نام معلوم کرنا۔

3 : قاتل کا نام معلوم کرنا۔

4 : ہونے والے شوہر یا بیوی کا نام معلوم کرنا۔

5 : کسی نومولود کے لئے نام تجویز کرنا۔

غرضیکہ کسی بھی طرح کا سوال ہو جو نام معلوم کرنے یا اخذ کرنے سے متعلق ہو

اس کے بعد نمبر 9 میں دو نمبر پر شادی درج ہے۔

1 : شادی کیسی ہوگی؟

2 : فلاں سے شادی کیسی رہے گی؟

3 : فلاں سے شادی بخیر و خوبی ہوگی؟

4 : شادی کا نتیجہ کیا ہوگا؟

5 : فلاں سے شادی ہوگی یا نہ؟

6 : فلاں کے ماں باپ شادی کے لئے رضامند ہوں گے یا نہ؟ وغیرہ وغیرہ۔

یعنی ہر وہ سوال جو شادی سے متعلق ہو اسی کے ذریعے حل ہو گا۔ اس کے بعد نمبر 9 میں تیسرے نمبر پر مستقبل کے اکثر سوالات درج ہیں۔ لہذا ایسے تمام سوالات اگر آپ ان کو 15 حصوں میں نہ ملے اور سوال مستقبل سے تعلق رکھتا ہو تو انہی پاک اسماء کے ذریعے حل ہو گا۔ پس اسی طرح ان 15 حصوں میں ہر حصہ میں علیحدہ قسم کے سوالات مختلف اسماء الہی سے متعلق ہیں۔ نمبر 9 کی طرح تمام حصوں میں صرف ایک کام کی نشاندہی ہے اسی کام سے تمام تعلقات کے سوالات کو ظاہر کرنے کے لئے لکھا گیا ہے۔ جب کوئی سائل سوال کرے یا کوئی سوال نظر آئے سوال کے مقصد پر غور کریں کہ سوال کس کام یا امر سے متعلق ہے۔ شادی سے، سفر سے، امتحان سے، رزق سے، محبت سے وغیرہ وغیرہ۔

لہذا سوال کے مقصد کو جاننے کے بعد مقصد کو ان 15 حصوں میں تلاش کریں جس بھی حصے میں مقصد ہو انہی اسماء خداوندی سے سوال حل ہو گا۔ بعض اوقات سوال کافی لمبا ہوتا ہے یا بن جاتا ہے لہذا جب ہم متعلقہ حروف قیمت استغ کے ذریعے چنتے ہیں تو قیمت استغ بعض اوقات کم پڑ جاتے ہیں اور وسط حرنی کے حروف باقی ہوتے ہیں ایسے میں متعلقہ حروف اسماء پھر لئے جاتے ہیں حتیٰ کہ وسط حرنی کے حروف تمام ہوں۔ مثال کے لئے سوال نمبر 16، 19 اور 20 دیکھیں۔

حاضرات کی دنیا

وہ کتاب جس کا شائقین کا انتظار تھا۔ از قلم قیصر احمد بی اے

قیمت - 100 روپے

مستحصلہ امام رضا رضی اللہ عنہ

مستحصلہ امام رضا رضی اللہ عنہ جو کتاب کے لئے قلمبند کیا جا رہا ہے نہایت اعلیٰ درجے و شرف کا حامل ہے یہ قاعدہ امام رضا رضی اللہ عنہ کا بیان شدہ ہے آپ کا شجرہ نسب باب العلم حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے جاملتا ہے جو کہ اپنے علم و دانائی کے میدان میں روشن ستارے چھوڑ گئے ہیں۔

مستحصلہ امام رضا رضی اللہ عنہ کے متعلق شاید کسی کو خبر ہو لیکن ایک پرانی کتاب میں اسے نہایت مختصر اور غلط پیش کیا گیا ہے اور کوئی حل شدہ مثال بھی ساتھ نہیں دی گئی۔ مجھ خاکسار کو یہ مستحصلہ کتاب کے پڑھنے سے پہلے حاصل ہے زبانی صورت میں جسے ناچیز نے اپنی یادداشت کے لئے نوٹ کر لیا تھا۔

میں نے ہر دو طریقے سے مثالیں حل کی ہیں اور اسی آزمائش کے نتیجے کے مطابق میں کہنے کتاب کے طریقہ کار سے مطمئن نہیں۔ کہنے کتاب میں قاعدہ من و عن مکمل یوں بیان شدہ ہے۔

حضرت امام رضا رضی اللہ عنہ کا قول ہے کہ سوال کے حروف الگ الگ لکھے جائیں اس کے بعد تمام اعداد ان حروف کے نیچے لکھ کر جمع کریں پھر ان کے ملفوظی مکتوبی و مسروری حروف لکھیں بعد ازاں امتزاج دے کر تکبیر صدر مؤخر کی جائے۔

اب اس طریقے سے جو بھی سوال حل کیا جائے گا اس کے جواب پر بھروسہ نہیں کیا جاسکتا اس لئے کہ جب ہم کسی سوال کے حروف کی قیمتیں جمع کر کے بڑی قیمت یعنی مدخل کبیر حاصل کرتے ہیں چاہے یہ مدخل کبیر قیمت کے لحاظ سے کتنا ہی ہو کسی دوسرے سوال کا بھی تو اتنا ہی مدخل کبیر ہو سکتا ہے یعنی فرض کیا کہ ایک سوال کا مدخل

کبیر 8281 ہے اور کسی اور سوال کا بھی مدخل کبیر 8281 ہی نکل آئے تو یقینی طور پر دونوں کا جواب ایک ہی ہو گا حالانکہ ایک سوال گندم اور دوسرا چنے سے متعلق ہو گا۔ لہذا یہ بات یقینی ہوئی کہ سوال کی نوعیت میں زمین و آسمان کا فرق ہو گا لیکن اگر مدخل کبیر ایک جیسا ہوا تو سو فیصد دونوں جواب بھی ایک جیسے ہوں گے۔

اس قسم کا مدخل کبیر سے حل ہونے والا ایک قاعدہ علامہ شاد گیلانی نے ایک رسالے میں بیان فرمایا تھا اور میں نے بھی پیش کیا تھا۔ اس بارے میں جب شفیق استاد سے رجوع ہوا تو انہوں نے ہر دو کا فرق مجھ پر عیاں کر دیا۔

پھر بھی دوستان جعفر کو دعوت عام ہے کہ وہ ہر طریقے سے سوالات حل فرمائیں اور خود نتائج اخذ کریں کہ صحیح تجزیہ کیا ہے۔ یقیناً راقم کی رائے یا تجزیہ سے اتفاق کریں گے۔

اب اصل و خالص قاعدے کو دیکھیں جہاں تمام حضرات صداقت کو جان جائیں گے کہ اصل مستحصلہ یہی ہے جسے آج تک کسی کو اپنے پاس ہونے کا دعویٰ تک نہیں اس لئے میرا دعویٰ ہے کہ پاکستان میں یہ مستحصلہ صرف ہمارے ہی پاس ہے البتہ فانوس الجفر کی اشاعت کے بعد یہ دعوے بڑھ سکتے ہیں۔ کیونکہ کسی چیز میں رد و بدل کرنا آج کل کوئی بڑا یا مشکل کام نہیں۔

لیجئے اس عظیم مستحصلے کے طریقہ کار پر غور فرمائیں۔ صاف و سہل الفاظ میں بیان کیا جا رہا ہے دو منٹ میں اس نایاب مستحصلے پر قابو پالیں گے۔

اصول قاعدہ

اس مستحصلے سے اردو میں بھی جواب نکل آتا ہے اس میں مغز ماری بھی ہے کیونکہ یہ مستحصلہ معتبر ہے۔ عربی میں اس کے جواب پر اتنا ہی یقین کیا جاسکتا ہے جتنا کہ کوئی چیز ہم اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے ہوں۔ کاش البرہنی ایک جگہ لکھتے ہیں کہ۔ مستحصلہ کے قواعد 28 حروف سے متعلق ہیں۔ اردو زبان میں 35 حروف

ہیں۔ ظاہر ہے کہ 28 حروف کے قواعد 35 حروف پر غلط ہو جائیں گے۔ کاش البرنی کی یہ بات کئی ایک مستحکات میں درست ثابت ہوتی ہے لیکن میں تمام مستحکات کے لئے اس بات سے متفق نہیں کیونکہ عالمان جفر نے ہر مستحکم پر دو طریقوں سے یعنی عربی اور اردو میں سوالات حل کئے اور ایک جیسے جوابات کافی مستحکموں نے دیئے ہیں لہذا ایسے مستحکات کی کمی نہیں جو عربی فارسی اور اردو میں جواب دیتے ہوں۔

مستحکم امام رضا رحمۃ اللہ علیہ میں میں کاش البرنی کے فرمان سے کافی حد تک متفق

ہوں۔

1 : سوال لکھیں۔

2 : سوال کو وسط حرقی کر دیں۔

3 : وسط حرقی کو اساس میں بدل دیں۔

4 : اساس کو ملفوظی میں بدل دیں۔

5 : سطر ملفوظی کو وسط حرقی کر دیں۔

6 : سطر وسط حرقی کو اساس میں بدل دیں۔

7 : اب اس سطر کو صدر منوخر کرتے جائیں۔

8 : اگر سطر اساس کے حروف طاق ہیں تو جواب طاق سطور میں ہی ہو گا

اور اگر جفت ہیں تو جواب جفت سطور میں ہو گا۔

سطر جواب کو ناطق کرنے کا وہی قاعدہ ہے جو کتاب کے تمام مستحکات کے لئے

ہے۔ سوالات و جوابات میں غور کریں خود بخود سمجھ جائیں گے۔

1 : یا علیم لیلیا کے صدر کرل قذافی کی موت کس کے ہاتوں ہوگی

انیس سو بیانوے؟

سطح حرقی : ل ی ب ی ا ک ی ص در ک ر ن ل ق ز ا ف ی ک ی م و

ت ک س ک ی ہ ا ت ہ و ن ہ و ک ی ا ن ی س س و ب ی ا ن و ی

اساس : ل ی ب ا ک ص در ن ق ز ف م و ت س ہ

ملفوظی : لام یا بالف کاف صاد دال ران ون کاف زافا میم واو تا سین حا

سطح حرقی : ل ا م ی ا ب ا ل ف ک ا ف ص ا د د ا ل ر ا ن و ن ق ا ف

زاف ا م ی م و ا و ت ا س ی ن ہ ا

اساس : ل ا م ی ب ف ک ص در ن و ق ز ت س ہ (17 حروف طاق)

صدر منوخر : ل ہ ا س م ت ی ز ب ق ف و ک ن ص رد

مستحکم : ل ہ ا س م ت ی ش ب ق ح ر ک ن ص رد

جواب : الہ سمت پیش حق رکن صدر۔

ترتیب : یعنی اللہ کی جانب سے پیش ہو گا مرگ اس صدر و رکن حق کو۔

اس پہلی سطر صدر منوخر کو مزید تا زمام صدر منوخر کیا جاسکتا ہے اور ہر طاق سطر

میں جواب معلوم ہو جائے گا۔

مستحکم کی اعلیٰ و بہترین خوبی دیکھیں صرف تین حروف کو ناطق کرنا پڑا باقی تمام

حروف خود ہی ناطق ہیں۔

نوٹ : چونکہ حروف اساس دوم کے طاق تھے لہذا طاق سطور میں جواب ہو

گا اور اگر حروف اساس دوم کے جفت ہوں گے تو جفت سطور میں جواب ہو گا۔

2 : یا علیم کیا روس میں دوبارہ ایک کمیونسٹ انقلاب آئے گا انیس

سو بیانوے؟

سطح حرقی : ک ی ا ر و س م ی ن د و ب ا ر ہ ا ی ک ک ی م و ن س

ت ا ن ق ل ا ب ج ا ہ ی ک ا ن ی س س و ب ی ا ن و ی

اساس : ک ی ا ر و س م ن د ب ہ ت ق ل ج

ملفوظی : کاف یا الف راو او سین میم نون دال باھا تا قاف لام جیم

سطح حرقی : ک ا ف ی ا ل ف ر ا و ا و س ی ن م ی م ن و ن د ا ل ب ا

ہ ا ت ا ق ا ف ل ا م ج ی م

اساس : ک ا ف ی ل ر و س ن م د ب ہ ت ق ج

صدر مؤخر 1: ک ج ا ق ف ت ی ہ ل ب ر د و م س ن

صدر مؤخر 2: ک ن ج س ا م ق و ف د ت ر ی ب ہ ل

مستحله: ب ن ل ا ا ق و ف ت م ر ی ب ق ل

جواب: انقلاب فوت مرے قبل۔

ترتیب: انقلاب قبل فوت مرے۔

روس میں انقلابات آنے سے قبل ہی انقلاب فوت ہو یا مرجائے۔ یعنی اب

کبھی روس میں دوبارہ کوئی کمیونسٹ انقلاب نہیں آئے گا۔

3: یا علیم کیا فلسطین آزاد ہو جائے گا اپریل انیس سو بیانوے؟

بسط حنفی: ک ی ا ف ل س ط ی ن ا ز ا د ہ و ج ا ہ ی ک ا ب ر ی ل

ان ی س س و ب ی ان وی

اساس: ک ی ا ف ل س ط ن ز د ہ و ج ب ر

ملفوظی: ک ا ف ی ا ل ف ق ا ل ا م س ی ن ط ا ن و ن ز ا د ا ل ہ ا و ا و ج ی م ب ا ر ا

بسط حنفی: ک ا ف ی ا ل ف ا ل ا م س ی ن ط ا ن و ن ز ا د ا ل

ہ ا و ا و ج ی م ب ا ر ا

اساس: ک ا ف ی ل م س ن ط و ز د ہ ج ب ر

صدر مؤخر 1: ک ر ا ب ف ج ی ہ ل د م ز س و ن ط

صدر مؤخر 2: ک ط ر ن ا و ب س ف ز ج م ی د ہ ل

مستحله: ب م ر ن ی ر ک س ج ا ل م ی د ن ج

جواب: صبر کرے سچ ملے چند۔

ترتیب: مطلب یہ کہ کچھ صبر اور کریں سچی خوشی ملے یعنی فلسطین آزاد ہو

گا۔

4: یا علیم کیا اسلامی بلاک بن سکے گا اپریل انیس سو بیانوے؟

بسط حنفی: ک ی ا س ل ا م ی ب ل ا ک ب ن س ک ی ک ا ب ر

ی ل ا ن ی ل س و ب ی ان وی

اساس: ک ی ا س ل م ب ن ر و

ملفوظی: ک ا ف ی ا ل ف س ی ن ل ا م م ی م ب ا ن و ن ر ا و ا و

بسط حنفی: ک ا ف ی ا ل ف س ی ن ل ا م م ی م ب ا ن و ن ر ا و ا

اساس: ک ا ف ی ل س ن م ب و ر

صدر مؤخر: ک ر ا و ف ن ی ب ل م س

مستحله: ب ر ا خ ا ن ی ب ل ث ا

جواب: خراب بنے اٹل۔

ترتیب: اٹل خراب بنے۔

5: یا علیم کیا شام اسرائیل پر کبھی حملہ کرے گا اپریل انیس سو

بیانوے؟

بسط حنفی: ک ی ا ش ا م ا س ر ا ہ ی ل ب ر ک ہ ب ی ح م ل ہ

ک ر ی ک ا ب ر ی ل ا ن ی س س و ب ی ان وی

اساس: ک ی ا ش م س ر ہ ل ب ح ن و

ملفوظی: ک ا ف ی ا ل ف ش ی ن م ی م س ی ن ر ا ہ ا ل ا م ب ا ح ا ن و ن و ا و

بسط حنفی: ک ا ف ی ا ل ف ش ی ن م ی م س ی ن ر ا ہ ا ل ا م

ب ا ح ا ن و ن و ا و

اساس: ک ا ف ی ل ش ن م س ر ہ ب ح و

صدر مؤخر 1: ک و ا ح ف ب ی ہ ل ر ش س ن م

صدر مؤخر 2: ک م و ن ا س ح ش ف ر ب ل ی ہ

مستحله: ک م ر ن ی س ا ش ف ر ب ل ی ہ

جواب: کرم نے شرف پہلی۔

ترتیب : یعنی شام کو پہلی شرف حاصل ہوگی۔ مراد حملہ کرے گا اور اس کا نتیجہ کرم نے یہ بھی واضح ہو رہا ہے کہ یعنی اسرائیل پر اگر حملہ ہونا تھا تو اول شرف شام کو ہی حاصل ہو گا وہی پہلے حملہ کرے گا۔

6 : یا علیم کیا پاکستان اب کی بار بھی ورلڈ کرکٹ کپ جیتنے میں کامیاب ہو گا چون انیس سو بیانوے؟

بط حقی : کی اب اک س ت ان اب کی ب ا رب ہی ورلڈ کرکٹ کپ جیتنے میں کامیاب ہو گا چون انیس سو بیانوے؟

اساس : کی اب س ت ن رب ہول دج م
لفوظی : کاف یا الف سین تانوں را با ہا و اولام دال جیم میم
بط حقی : کاف یا الف سین تانوں را با ہا و اولام دال جیم میم

دل ام دال جی م ی م
اساس : کاف یا الف سین تانوں را با ہا و اولام دال جیم میم

صدر مؤخر : کی اوف ام ی ہل رب و س ت ن
مستعملہ : ل ی و ج م ی ن ک ب ر ا خ

جواب : جلدی میں کپ ہار۔

ترتیب : مطلب یہ کہ پاکستان اگلا ورلڈ کرکٹ کپ ہار جائے گا یعنی کپ جیت نہ سکے گا اور اس کی وجہ جواب میں جلدی آ رہا ہے کہ پاکستانی ٹیم کسی جلدی کی وجہ سے ہار جائے گا۔

7 : یا علیم کیا سکھ مذہب ریاست بنانے میں کامیاب ہو جائے گا چون انیس سو بیانوے؟

بط حقی : کی اس ک ہ م ذہب ری اس ت خ ال ص ت ان بن ان ی م ی ن ک ام ی اب ہ و ج ا ہ ی ک ا ج و ن ان ی س س و ب ی ا

نوی

اساس : کی اس ہ م ذب رت خ اص ن و ج
لفوظی : کاف یا الف سین ہامیم ذال بار ا تا خالام صا دنون واو جیم
بط حقی : کاف یا الف سین ہامیم ذال بار ا تا خالام صا دنون واو جیم
ال ام صا دنون واو جی م

اساس : کاف ی ل س ن ہ م ذب رت خ ص دوج
صدر مؤخر 1 : کج اوف دی ص ل خ س ت ن ر ہ ب م ذ
صدر مؤخر 2 : کج م اب و ہ ف ر د ن ی ت ص ل خ
مستعملہ : رک ج س ب ر ہ ج ک م ن ا ت ص ال خ

جواب : چکر برس چھ کم خالصتان۔

ترتیب : خالصتان کو بننے میں کم از کم چھ برس لگیں گے۔

ہم نے سوال میں بننے کا پوچھا لیکن قاعدے کی فراست دیکھیں کہ مدت بھی ساتھ آیا۔ بہر حال جہاں تک سوال ہے جواب کے مطابق خالصتان بن جائے گا۔

8 : یا علیم کیا عمران خان کپتان پاکستان کرکٹ ٹیم کینسر ہسپتال بنانے میں مخلص ہے چون انیس سو بیانوے؟

بط حقی : کی ا ع م ر ان خ ان ک ب ت ان اب اک س ت ان
کرکٹ کی م کی ن س ر اس ب ت ال بن ان ی م ی ن م خ ل ص
ہی ج و ن ان ی س س و ب ی ا ن وی

اساس : کی ا ع م ر ن خ ب ت س ل ص ہ ج و

لفوظی : کاف یا الف سین میم رانوں خا با تا سین لام صا د ہا جیم واو

بط حقی : کاف یا الف سین میم رانوں خا با تا سین لام صا د ہا جیم واو

سی ن ل ام صا د ہا جی م واو

اساس : کاف ی ل ع ن م ر و خ ب ت ص ص ہ ج

صدر مؤخر : کج اھ ف ص ی ل ر ع ت ن ب م خ و

مستحصلہ : ب ج ا ن ج و ا و ج ر ع x ن ب د خ و

جواب : جناب جدا عروج بن خود۔

9 : یا علیم کیا امریکہ نیو ورلڈ آرڈر دنیا میں قائم کر سکے گا انیس سو

بیانے؟

بسط حنفی : کی ا م ر ی ک ہ ن ی و و ر ل د ا ر د ر د ن ی ا م ی ن

ق ا ہ م ک ر س ک ی ک ا ن ی س س و ب ی ا ن و ی

اساس : کی ا م ر ہ ن و ل د ق س ب

ملفوظی : کاف یا الف میم راہانوں واولام وال قاف سین با

بسط حنفی : ک ا ف ی ا ل ف م ی م راہ ا ن و ن و ا و ل ا م د ا ل ق ا

ف س ی ن ب ا

اساس : ک ا ف ی ل م ر ہ ن و د ق س ب

صدر مؤخر 1 : ک ب ا س ف ق ی د ل و م ن ر ہ

صدر مؤخر 2 : ک ہ ب ر ا ن س م ف د ق ل ی د

مستحصلہ : ب ن ک ر ی ہ ا م ج و ا ل ی د

جواب : امریکہ جو لادے بن۔

ترتیب : یعنی امریکہ جو چاہے یا لادے وہ ہو یعنی نیو ورلڈ آرڈر قائم کرنے

میں امریکہ کامیاب ہو گا۔

10 : یا علیم کیا عراق ٹکڑوں میں تقسیم ہو جائے گا انیس سو

بیانے؟

بسط حنفی : ک ی ا ر ا ق ت ک ر و ن م ی ن ت ق س ی م ہ و ج ا

ہ ی ک ا ن ی س س و ب ی ا ن و ی

اساس : ک ی ا ر ر ق ت و ن م س ہ ج ب

ملفوظی : کاف یا الف عین را قاف تا واونون میم سین حاجیم با

بسط حنفی : ک ا ف ی ا ل ف ع ی ن ر ا ق ا ف ت ا و ا و ن و ن م ی

م س ی ن ہ ا ج ی م ب ا

اساس : ک ا ف ی ل ع ن ر ق ت و م س ہ ج ب

صدر مؤخر 1 : ک ب ا ج ف ہ ی س ل م ع و ن ت ر ق

صدر مؤخر 2 : ک ق ب ر ا ت ج ن ف و ہ ع ی م س ل

مستحصلہ : ر ہ ب ب ی ت ج ن ف ر ق ع ا د ا ج

جواب : پھر بٹے نجف عراق جدا۔

11 : یا علیم پاکستان میں مخلص سیاسی پارٹیاں کتنی ہیں انیس سو

بیانے؟

بسط حنفی : ب ا ک س ت ا ن م ی ن ب ا ک س ت ا ن س ی م خ ل

Free Amaliyat Books PDF Roohani and Noori

اساس : ب ا ک س ت ن م ی خ ل ص ر ہ و

ملفوظی : با الف کاف سین تانوں میم یا خالام صادر اھاواو

بسط حنفی : ب ا ل ف ک ا ف س ی ن ت ا ن و ن م ی م ی ا خ ا ل ا

م ص ا د ر ا ہ ا و ا و

اساس : ب ا ل ف ک س ی ن ت و م خ ص د ر

صدر مؤخر : ب ر ا د ل ص ف خ ک م س و ی ت ن

مستحصلہ : ب ر ق د ل ص ف x ر ت س خ ی ت ن

جواب : قرب دل صرف سخت تین۔

ترتیب : دل سے سخت قربت کرنے والی تین سیاسی پارٹیاں ہیں۔

12 : یا علیم مقبوضہ کشمیر کا آخر حل کیا ہو گا جون انیس سو بیانے؟

بسط حنفی : م ق ب و ض ہ ک ش م ی ر ک ا ا خ ر ح ل ک ی ا ہ و

ک ا ج و ن ا ن ی س س و ب ی ا ن و ی

اساس : م ق ب و ض ہ ک ش ی ر ا خ ح ل ج ن س

ملفوظی : میم قاف با و ا و ض ا د ہ ک ا ف شین یا ر ا الف خ ا ح لام جیم نون سین

سط حنی : م ی م ق ا ف ب ا و ا و ض ا د ہ ا ک ا ف ش ی ن ی ا ر ا

ل ف خ ا ح ل ا م ج ی م ن و ن س ی ن

اساس : م ی ق ا ف ب و ض د ہ ک ش ن ر ل خ ح ج س

صدر مؤخر : م س ی ج ق ح ا خ ف ل ب ر و ن ض ش د ک ہ

مستحصلہ : م ا ل ق ت س ی ح ل ک ر د ہ ح ل و ک ہ

جواب : ملاقات سے حل کر ہو حل دکھ۔

ترتیب : دکھ (ملاقات) سے حل کر حل ہو (ندا کرات)

☆☆☆☆☆☆☆☆

یہ تھے امام رضاؑ کے ذریعے سوالات کے جوابات اس مستحصلہ میں ہر دوسری صدر مؤخر والی سطر پہلی صدر مؤخر والی سطر سے واضح جواب دیتی ہے اس طرح تا زمام متعلقہ سطر میں جواب ہوتا ہے۔

یہاں سوالات میں تمام کے جوابات متعلقہ پہلی سطر صدر مؤخر سے نکلے ہیں۔ ہر سوال کے سطر اساس کو مزید صدر مؤخر کرنے سے مزید با تشریح جواب ہو گا۔ مستحصلہ تفسیر صدر مؤخر میں حال، ماضی، مستقبل کا پتہ چلتا ہے۔ یہاں صرف فرق اتنا ہے کہ حال ماضی اور مستقبل کی بجائے جواب میں مزید تشریح پیدا ہوتی جاتی ہے یعنی آگے کی سطور میں مزید جواب تفصیلاً برآمد ہوں گے لیکن ہمیں اپنا جواب پہلی سطر میں نظر آیا اور آگے جواب تلاش کرنا مناسب نہیں۔ پھر بھی دل مطمئن نہ ہو تو جواب کو تا زمام (طاق یا جفت) متعلقہ سطر میں دیکھا جاسکتا ہے۔

مستحصلہ امام رضاؑ کی مزید خوبی دیکھیں کہ بعض اوقات کچھ سوالات کافی حد تک ایک دوسرے سے مل جاتے ہیں لیکن یہ مستحصلہ پھر بھی صدر مؤخر اور ملفوظی کی

وجہ سے حروف اپنے مقامات بدل لیتے ہیں۔ فرض کریں ہم ایک سوال کرتے ہیں کہ۔

یا علیؑ کیا خالد خان غلی علم تعویذات جانتا ہے؟

اور پھر دوسرا سوال یوں کرتے ہیں۔

یا علیؑ کیا خالد خان غلی علم الاعداد جانتا ہے؟

اب غور کریں صرف اعداد و تعویذات کا فرق ہے۔ کسی عام قاعدے سے حل کریں گے تو اساس یا سطر حنی کے ہر دونوں میں بہت کم فرق ہو گا مستحصلہ ہذا میں تفسیر کی وجہ سے کافی فرق پڑ جائے گا دوسرے عام قاعدوں میں دونوں کے جواب ایک ہی طرح کے آسکتے ہیں۔

یہی پہچان ہے اصل و خالص اور عام جفر میں کہ بہت سے سوال قریباً ایک جیسے ہوں گے مگر مقصد الگ معتبر و پاک مستحصلوں میں جیسے سوال کے مقصد میں فرق ہو گا جواب میں بھی فرق مقصد کے لحاظ سے ہو گا۔

بحر الحاضرات

شائقین حاضرات کی نذر۔ از قلم منشور عالم صدیقی

قیمت - 90 روپے

روحانی زندگی کے سات سنہرے اصول

زندگی گزارنے کے لئے ایک بہترین راہنما کتاب۔ ترجمہ ظفر عظیم۔

قیمت - 50 روپے

مستحصلہ آیات الہی

حقداران جفر نے کتاب کے شروع کے چار مستحصلہ ملاحظہ فرمائے تمام تعریفیں میرے الفاظ میں بیان شدہ تھیں۔ ہر عام قاعدے کی تعریف ہم نہیں کرتے چاہے مذکورہ مستحصلہ کسی بھی حضرت یا ذات سے منسوب یا متعلق ہو لیکن جب قاعدے کو پرکھتے ہیں جانچتے ہیں اور تجربات کے ذریعے وزن کا اندازہ کر لیتے ہیں تب اسے رد کرتے ہیں یا اپنا لیتے ہیں اور جب تجربات سے سچائی و صداقت نکل آتی ہے اور جفر خالص مل جاتا ہے تو اس قاعدے کے حصول کے لئے جتنی خدمت گزاری یا عرصہ لگا ہو ہم اسے عبادت کے مترادف سمجھتے ہیں۔

اب ضروری نہیں کہ ہر قاعدے کو تعریف کے ساتھ بیان کریں لیکن قانون فطرت ہے کہ زیادہ تعریف زیادہ دلچسپی لاتا ہے۔ اس مستحصلہ آیات الہی کی تعریف خاکسار جوں کا توں پیش کرے گا جیسے میرے روحانی باپ نے عنایت فرمایا۔ انہوں نے مجھے تحریر کی صورت میں عنایت فرمایا حضرت علامہ شاد گیلانی مرحوم و مغفور مستحصلہ آیات الہی کو اس طرح بیان فرماتے ہیں۔

اسمائے خداوندی اور آیات الہی کو اس طرح بیان فرماتے ہیں۔

اسمائے خداوندی اور آیات الہی سے مستحصلہ سب سے بڑا مستحصلہ ہے اور اس طرح سے حل شدہ ہو اب ماند نہا ہوتا ہے۔

صرف اتنا خیال رکھنا پڑتا ہے کہ اسماء یا آیات سے جو حروف مستحصلات ملتے ہیں ان کو 3 صورتوں میں ناطق کرنا پڑتا ہے۔

1 : یا وہ خود ناطق ہوتے ہیں۔

2 : یا ان کا نظیرہ ناطق ہوتا ہے۔

3 : یا ان کا ہم مرتبہ حرف ناطق ہوتا ہے۔

مختلف قسم کے سوال مختلف آیات خداوندی اور اسمائے خداوندی سے حل ہوتے ہیں۔

طریقہ یہ ہے

سوال مکمل و مفصل لکھ کر الگ الگ حروف کر لیں اور جس آیت سے سوال حل کیا جا رہا ہے اس آیت کے ہر حرف کی استغنی قیمت کی طرح دے کر مستحصلہ لے لیا جائے۔

مثلاً علیم۔ ع ل ی م کے اسم پاک سے ہم مستحصلہ لے رہے ہیں تو ع کے 7 ہیں سوال میں سے سات کی گنتی سے جو حرف آئے وہ مستحصلہ ہے۔ ل کے 3 ہیں اس حاصلہ مستحصلہ سے آگے 3 گن کر ل کا مستحصلہ لے لیں۔ ی کے ایک ہیں۔ ل کے مستحصلہ سے ایک حرف آگے گن کر حرف مستحصلہ۔ ا میں اسی طرح جتنے حروف آیت کے ہوں گے اتنے ہی حروف مستحصلات ہوں گے ان کو ناطق کر لیں بس جواب آجائے گا۔

1 : کسی سے مدد کا سوال ہے کہ فلاں شخص میری مدد کرے گا یا نہیں؟
اسماء نَاصِرٌ نَصِيرٌ یعنی ن ا ص ر۔ ن ص ی ر۔ یہ آٹھ حروف کا مستحصلہ ملے گا۔

2 : یہ خبر سچ ہے یا جھوٹ؟

شَهِدٌ۔ شَهِدٌ

3 : فلاں محبت کرتا ہے یا نہ؟ فلاں سے شادی ہوگی یا نہ؟

وَالْقِيَتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّي

4 : فلاں جگہ سے پیغام آئے گا یا کہ نہیں؟

س ا م ع۔ س م ی ع

5 : چور ڈاکو قاتل ساحر گمشدہ کا مقام، پیوی کا نام، شوہر کا نام غرضیکہ کوئی

نام نکالنا ہو تو اس کے واسطے؟

ف ق ال - ان ب و ن ی - ب ا س م ا -

فَقَالَ أَنبِيُّنِي بِأَسْمَاءِ

6 : اپنے ملک میں سفر کے سوال کے واسطے یا غیر ممالک کے سفر؟

ا ذ ا - ض ر ب ت م - ف ی - ا ل ا ر ض -

إِذَا ضَرَبْتُمْ فِي الْأَرْضِ

7 : فلاں سے شادی کیسی رہے گی؟

و ل ہ م - ف ی ہ ا - ا ز و ا ج م ط ه ر ة

وَلَهُمْ فِيهَا أَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ

8 : فلاں سے صلح ہوگی یا نہیں؟

و ت ص ل ح و ا ب ن النّاس

9 : مٹھی میں کیا ہے؟ جب میں کیا ہے؟ دفنہ میں کیا ہے؟

ا ر ل م غ ی ب ا ل س م و ت و ا ل ا ر ض -

أَعْلَمُ غَيْبِ السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ

10 : فلاں نے گواہی پچی دی ہے یا نہیں؟

و ا ن ا م ع ك م م ن الشّٰهِدِیْن

11 : الیکشن، کامیابی، مقدمہ، امتحان، ان امور میں کامیابی کے واسطے کون

کامیاب ہوگا؟

ع ا ل ب - ف ت ا ح - ق ا د ر -

غَالِبٌ فَتَّاحٌ قَادِرٌ

12 : باقی ہر قسم کے سوالات کے واسطے؟

ع ل ی م خ ب ر ع ل ا م الغیوب

ع ل ی م - خ ب ی ر - ع ل ا ل غ ی و ب -

ہم یہاں ہر حصے سے متعلق سوالات بھی حل کریں گے تاکہ دقت و پریشانی نہ

رہے اور ہر حصہ پر عبور حاصل کر سکیں۔

نیز یہ یاد رکھا جائے کہ اس مستحلہ آیات الہی کا طریقہ کار بالکل مستحلہ اسماء

خداوندی کی طرح ہے۔

مدد کے متعلق سوالات

1 : یا علیم کیا مصیبت کی گھڑی میں چین پاکستان کی مدد کرے گا

انہیں سویانے؟

ن ط ح ن ی : ک ی ا م ص ی ب ت ک ی ک ہ ر ی م ی ن ج ی ن ب

ا ک س ت ا ن ک ی م و د ک ر ی ک ا ن ی س س و ب ی ا ن و ی

اسماء آیات : ن ا ص ر ن ص ی ر - ن ا ص ر

اسبقی قیمت : 2915-21952915

حروف مستحلات : ص ی م ن ا و د ر ن ی ی

ناطق : د ی ت ن - د ر د ہ ی ا

جواب : دے ت ن د ر د آئے

یعنی جب پاکستان پر کوئی درد (تکلیف) آئے تو چین تن (جان) دے۔

حروف بالکل طریقہ کار کے مطابق ناطق ہوئے یا خود یا ہم مرتبہ یا نظیر سے۔

خبرچ ہے یا بھٹ کے متعلق سوالات

شاہد - شہید

2 : یا علیم قرآن کی حفاظت خدا خود کرے گا سچ ہے؟

ن ط ح ن ی : ق ر ا ن ک ی ح ف ا ط ت خ د ا خ و د ک ر ی ک ا س ج

ہ ی

اسماء آیات : ش ا ہ د ش ہ ی د

استغنی قیمت : 41534513

حروف مستحلات : ان ادوک ای

ناطق : ن س در کی

جواب : سند کرے۔

ہمیں ایسے سوالات حل کرنے کی کوئی تجسس یا ضرورت نہیں لیکن ہم اس مقدس علم کی صداقت کے ذریعے ضعیف العقیدہ اور مشرکین کو دعوت عام دیتے ہیں کہ حق ہمیشہ ہر جگہ اور علوم میں بھی باطل پر حاوی رہتا ہے۔

محبت و شادی سے متعلق سوالات

وَالْقِيَتَ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِنِّي

3 : یا علیم کیا عمران خان کپتان پاکستان کرکٹ ٹیم کی شادی گلوکارہ

ناہید اختر سے ہوگی جولائی انیس سو بیانوے؟

بط حنفی : کی اے م ران خان ک ب ت ان ب اک س ت ان

ک ر ک ت ت ی م کی شادی ک ل و ک ارہن اہی داخ ت ر س ی و

کی ج ول اہی ان ی س س و ب ی ان وی۔

اسماء آیات : دال ق ی ت ع ل ی ک م ح ب ت م ن ی۔ وال ق ی

ت۔

استغنی قیمت : 1316-15442842137411316

41

حروف مستحلات : ر ا ان ک ک ن ک ت ی ش اہی ت و ک ہ

ی ی س س ا۔

ناطق : ب ای ن ک ہ ن ک و ی ش اہی ت و ک ہ ی ق ا س ی۔

جواب : اب کہیں گن شادی ہے تو کئے قیاس۔

اس جواب نے جس طرف اشارہ کیا ہے اس کی تشریح سے میں ڈرتا ہوں البتہ

سوال کے جواب کے مطابق شادی نہ ہوگی۔

پیغام وغیرہ سے متعلق سوالات

س ام ع۔ س م ی ع

4 : یا علیم کیا امریکہ کی جانب سے پاکستان کی امداد کی بحالی کا پیغام

آئے گا اگست انیس سو بیانوے؟

بط حنفی : کی اے م ر ی ک ہ ک ی ج ان ب س ی ب اک س ت

ان کی اے م داد کی ب ح ال ی ک اب ی غ ا م اہی ک اک س ت ان ی

س س و ب ی ان وی۔

اسماء آیات : س ام ع س م ی ع۔ س ام ع س م ی ع۔

استغنی قیمت : 71467416-71467416

حروف مستحلات : ر ی ی ب ن م دای غ ہ ت و ن و۔

ناطق : ی اب غ م و ق ی ی ق د و ہ

جواب : پیغام قید قید ہو۔

پیغام ملے گا مگر اس میں قید ہو گا یعنی شرائط ہوں گی۔

چور، ڈاکو، قاتل، ساحر، گمشدہ کا مقام

بیوی کا نام، شوہر کا نام، غرضیکہ کسی نام سے متعلق سوالات

5 : یا علیم اندرا گاندھی وزیراعظم بھارت پر کیا جادو یا کیسے علم کا

عمل کیا گیا تھا؟

بط حنفی : ان دراک ان دھ ی و ز ی راع ظ م ب ہ ا ر ت ب ر

کی س ا ج ادوی اک ی س ی ع ل م ک ا ع م ل کی اک ی ات ہ ا۔

اسماء آیات : ف ق ال ان ب و ن ی ب اس م ا۔ ف ق ال۔

استغنی قیمت : 3118146121562513118

حروف مستحلات : ن دھ ز ی م ہ ک ادی ال ع م ت ہ ا۔

ناطق : X دھ زام X ک ات خ س ل ع م ت ہ ا۔

جواب : ہمزاد کا سخت عمل تھا۔

مذکورہ قرآنی آیات سے جادو یا علم وغیرہ کا نام معلوم کرنا تھا جو کہ نکل آیا کہ ہمزاد کا سخت عمل کیا گیا تھا۔

6 : یا علیم دین محمد بن زبیدہ اپنے پہلے بیٹے کا کیا نام رکھے کہ

مبارک ثابت ہو؟

سط حنفی : دی ن م ح م دب ن ز ب ی دھ اب ن ی ب ہ ل ی ب

ی ت ی ک ا ک ی ا ن ا م ر ک ہ ی ک ہ م ب ا ر ک ث ا ب ت ہ و۔

اسماء آیات : ف ق ا ل ا ن ب و ن ی ب ا س م ا۔

استغنی قیمت : 146121562513118

حروف مستحلات : ب ن ز دھ ب ل ک ن ا ر ک ب ث ا۔

ناطق : ک ن ز ت ہ ب ج X ن ا ر ک ب X ا۔

جواب : کنز بہت جان اکبر۔

مطلب یہ کہ اکبر جان نام رکھے (کنز) دولت بہت ہوگی۔

7 : یا علیم جمال بن صغیرہ پر کس نے تعویذ کئے ہیں اگست انیس سو

بیانوی؟

سط حنفی : ج م ا ل ب ن ص غ ی ر ہ ب ر ک س ن ی ت ع و ی ز

ک ی ی ہ ی ن ا ک س ت ا ن ی س س و ب ی ا ن و ی۔

اسماء آیات : ف ق ا ل ا ن ب و ن ی ب ا س م ا۔

استغنی قیمت : 146121562513118

حروف مستحلات : غ ی ر ر ک ع ی ی ت ا ی س ن۔

ناطق : ا ی ر ر ک ب ی خ ت س ی س ن۔

جواب : یا کبیر سخت نئے۔

ایسے سوالات حل کرنے سے پہلے یہ معلوم کرنا چاہیئے کہ کیا سحری اثرات ہیں یا نہیں۔ اگر ہوں تب.....

اپنے ملک یا غیر ملک سفر کے واسطے

اِذَا ضَرَبْتُمْ فِي الْأَرْضِ

8 : یا علیم کیا خالد خان غلی بلیک بلیک انیس سو بیانوی میں ایران

جاسکے گا؟

سط حنفی : ک ی ا خ ا ل د خ ا ن خ ل ج ی ب ل ی ک ب ی ل ت ا

ن ی س س و ب ی ا ن و ی م ی ن ا ی ر ا ن ج ا س ک ی ک ا۔

اسماء آیات : ا ذ ا ض ر ب ت م ف ی ا ل ا ر ض۔

استغنی قیمت : 821311844228171

حروف مستحلات : ک خ ا ی ب ل ی ب ن ا ی ن ج س۔

ناطق : ر خ ی ا ب ل ی X ن س ی ہ ج ا۔

جواب : خیر پالے سن جائے۔

جواب کی تشریح دیکھیں کہ سن بیانوی میں جائیں گے اور خیر پالیں گے۔

فلاں سے شادی کیسی رہے گی؟

وَلَهُمْ فِيهَا أَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ

9 : یا علیم عبدالستار بن آسیہ اور صابرہ بنت ضیاء خاتون کی آپس

میں شادی کیسی رہے گی؟

سط حنفی : ع ب د ا ل س ت ا ر ب ن ا س ی ہ ا و ر ص ا ب ر ہ ب

ن ت ص ی ا خ ا ت و ن ک ی ا ب س م ی ن ش ا د ی ک ی س ی ر ہ ی ک ی۔

اسماء آیات : و ل ہ م ف ی ہ ا ا ز و ا ج م ط ہ ر ت۔

استغنی قیمت : 425943167115184536

حروف مستحلات : س ر ی ر ت ض ت و ن ی ک ی ر ی۔

ناطق : رخ اب دض ح س ن ی ب خ را۔

جواب : خراب ضد شخص خرابی۔

فلاں سے صلح ہوگی یا نہیں؟

وَتُصَلِّحُوا بَيْنَ النَّاسِ

10 : یا علیم کیا بلوچستان میں حمید زئی وغیبی زئی قبائل میں آخر صلح

ہوگی یا نہیں اگست انیس سو پانچوے؟

ناطق : کی اب لوج س ت ان م ی ن ح م ی وزہ ی و غ ی

ب ی زہ ی ق ب اہ ل م ی ن ا خ ر ص ل ح ہ و ک ی ی ا ن ہ ی ن ا ک س

ت ان ی س س و ب ی ا ن و ی۔

اسماء آیات : و ت ص ل ح و ا ب ی ن ا ل ن ا س ۔ و ت ۔

ابتغی قیمت : 46-615315121683946

حروف مستحلات : و ا ذ و ق ی ن خ ر د ک ا ک س ۔ ن ۔

ناطق : ر س ر ا خ ر ی خ ر ا ق ر س ن ۔

جواب : سر آخر خیر قرار سن۔

سر آخر ان کے درمیان خیر و قرار ہی سنیں گے۔

مٹھی جیب یادنے میں کیا ہے؟

أَعْلَمُ غَيْبَ السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ

11 : یا علیم جفر کی کتاب فانوس الجفر میں کیا ہے انیس سو پانچوے؟

ناطق : ج ف ر ک ی ک ت ا ب ف ا ن و س ا ل ج ف ر م ی ن

ک ی ا ہ ی ا ن ی س س و ب ی ا ن و ی۔

اسماء آیات : ا ع ل م غ ی ب ا ل س م و ت و ا ل ا ر ض ۔

ابتغی قیمت : 8213164646312114371

حروف مستحلات : ج ا ا ل ج ر م ک ن و ی۔

ناطق : ج س ا ج ف ر ک ہ را۔

جواب : سچا جفر کرا۔

12 : یا علیم کیا اختر بن انوری کے گھر میں تعویذات دفن ہیں۔

اگست انیس سو پانچوے؟

ناطق : ک ی ا خ ت ر ب ن ا ن و ر ی ک ی ک ہ ر م ی ن ت

ع و ی ز ا ت د ف ن ہ ی ن ا ک س ت ا ن ی س س و ب ی ا ن و ی۔

اسماء آیات : ا ع ل م غ ی ب ا ل س م و ت و ا ل ا ر ف ن ۔

ابتغی قیمت : 8213164646312114371

حروف مستحلات : ک ب ن ک ی ک ر م ت ت ہ ت س ن و ۔

ناطق : ک ر ہ ک ی ک ر م د م ن د ا ن ر

جواب : گھر کے کرم مند اندر۔

گھر کے اندر مند کرم یعنی گھر کے اندر مکمل طور پر کرم ہے یعنی تعویذات

نہیں ہیں۔

فلاں نے گواہی جی دی ہے یا نہیں؟

وَأَنَا مَعَكُمْ مِنَ الشَّاهِدِينَ

13 : یا علیم کیا ذوالفقار علی بھٹو کو پھانسی چڑھانے کے مقدمے میں

گواہیاں جی تھیں؟

ناطق : ک ی ا ذ و ا ل ف ق ا ر ع ل ی ب ہ ت و ک و ب ہ ا ن

س ی ج ر ہ ا ن ی ک ی م ق د م ا ت م ی ن ک و ا ہ ی ا ن س ج ی ت ہ ی ن ۔

اسماء آیات : و ا ن ا م ع ک م م ن ا ل ش ہ د ی ن ۔

ابتغی قیمت : 51453315442741516

حروف مستحلات : ا ل ع ل ت ن ی ا ی ا ت ن ا س ہ ی ۔

ناطق : ا ل ذ ل ت ن ی س ق ح ن ا س ہ ی ۔

جواب : ذلالت نے حق ناسے۔

یعنی نے ذلالت ناحق سے (یعنی ناحق)

ایکشن، کامیابی، مقدمہ، امتحان، کامیابی وغیرہ کے سوالات

غَالِبٌ فَتَّاحٌ قَادِرٌ

14 : یا علیم کیا انیس سو بیانوے کے امریکہ کے صدر راتی انتخابات

میں جارج بوش کامیاب ہو گا؟

مسطح حنفی : کی ان ی س س و پ ی ان وی کی ام ری کی

کی ص د ا ر ت ی ان ت خ اب ا ت م ی ن ج ا ر ج ب ش ک ام ی اب ہ و ک ا۔

اسماء آیات : غ ال ب ف ت ا ر ح ا د ر۔ غ ال ب ف ت ا ح۔

استغنی قیمت : 81482311-241181482311

حروف مستحلت : کی ان ی س ی م ر ا ر ت ا ب ا ی ج م ہ و۔

ناطق : ری ہ ا ر خ د و ی ر د د ک ا ل ج ت ہ و۔

جواب : ہارے خودی درد کا جھوٹا۔

جھوٹا درد خودی ہارے گا (یعنی کامیاب نہ ہو)

15 : یا علیم پاکستان میں انیس سو ترانوے کے صدارتی انتخابات

میں غلام اسحاق خان کھڑے ہوں تو کیا کامیاب ہو جائیں گے؟

مسطح حنفی : ب ا ک س ت ا ن م ی ن ا ن ی ی س و ت ر ا ن و ی ک

ی ص د ا ر ت ی ان ت خ اب ا ت م ی ن غ ل ا م ا س ح ق خ ا ن ک ہ ر ی ہ و

ن ت و ک ی ا ک ام ی اب ہ و ج ا ہ ی ن ک ی۔

اسماء آیات : غ ال ب ف ت ا ر ح ا د ر۔ غ ال ب ف ت ا ح ا و

ر غ ال ب ف۔

استغنی قیمت : 1181482311241181482311

83311-24

حروف مستحلت : ب ا ت ن س ا ن ر ت ی خ ب ا ت ن ل خ ہ ر ی

اک ا ہ د ج ی ک۔

ناطق : ب ا ت ن س ا ک ا خ ب ا ت ن ل س ہ ر س ب ا ر ج ا ر۔

جواب : پاکستان انتخاب سہل سربراہ راج۔

جواب میں کسی تشریح کی محتاجی نہیں صاف الفاظ میں ہر خوبی و خالی

کامیابی و ناکامی عیاں ہے۔

16 : یا علیم کیا پیپلز پارٹی کے خلاف نواز شریف کے ریفرنس

کامیاب ثابت ہوں گے انیس سو اکانوے؟

مسطح حنفی : ک ی اب ی ب ل ز ب ا ر ت ی ک ی خ ل ا ف ن و ا ز

ش ر ی ف ک ی ر ی ف ر ن س ک ام ی اب ہ و ن ک ی ان ی س س و ا ک ا

ن و ی۔

اسماء آیات : غ ال ب ف ت ا ر ح ا د ر۔ غ ال ب ف ت ا ح ا و

استغنی قیمت : 1181482311241181482311

24

حروف مستحلت : ک ی ی ل ی ف ن ک ی ی ن س ک ا ا ہ س ک

ا۔

ناطق : ک ی ی ل ی ف ن ک ای ن س ک ا ا س ر ا۔

جواب : کے لئے فن اک نے اک آسرا۔

اک فن نے اک آسرا کے لئے (یعنی یہ ریفرنس ایک آسرے کے لئے ہیں)

باقی ہر قسم کے سوالات کے لئے

عَلِيمٌ خَبِيرٌ عَلَامُ الْغَيْبِ

17 : یا علیم سن دو ہزار میں دنیا میں کونسی نمایاں تبدیلی واقع ہوگی؟

سطح حنفی : سن دو ہزار میں دنیا میں کونسی نمایاں تبدیلی واقع ہوگی؟

ای ان ت ب دی ل ی واقع ہوگی۔

اسماء آیات : عل ی م خ ب ی ر عل ل ام ال غ ی وب۔

استغنی قیمت : 261131413721264137

حروف مستحکات : ای ن ان ی ن ای و اوک۔

ناطق : س ا ه س ن ی ن س خ و ا ر ک۔

جواب : سانس سن خوراک۔

یعنی سن سانس خوراک مطلب یہ کہ نئی خوراک سانس ہوگی اور یہ کہ

خوراک اور سانس میں نمایاں تبدیلیاں واقع ہوں گی۔

18 : یا علیم بے نظیر بھٹو بنت نصرت بھٹو کا مستقبل کیا ہے انیس

سو بیانوے؟

سطح حنفی : ب ی ن ظ ی ر ب ه ت و ب ن ت ن ص ر ت ک ا م س

ت ق ب ل ک ی س ا ه ی ا ن ی س س و ب ی ا ن و ی۔

اسماء آیات : عل ی م خ ب ی ر عل ل ام ال غ ی وب۔

استغنی قیمت : 261131413721264137

حروف مستحکات : ب و ب ص س ق ب ک ن س و ن و۔

ناطق : ب ر ب د ای ب ر ه ا ر ن و۔

جواب : بربادی پھر رواں۔

19 : یا علیم وزیر اعظم پاکستان نواز شریف کا مستقبل کیا ہے انیس

سو بیانوے؟

سطح حنفی : و ز ی ر ا ع ظ م ب ا ک س ت ا ن و ا ز ش ر ی ف ک ا

م س ت ق ب ل ک ی س ا ه ی ا ن ی س س و ب ی ا ن و ی۔

اسماء آیات : عل ی م خ ب ی ر عل ل ام ال غ ی وب۔

استغنی قیمت : 261131413721264137

حروف مستحکات : ظ ا ک ن ر ف ک م ی ه ی س س ی ا ن۔

ناطق : م ا ر ه ر ف ک م ی ن ا س ی ا ه۔

جواب : ماہر فکر میں سایہ۔

یعنی سایہ سا فکر میں ماہر (مستقبل سیاہ ہے مگر فکر کے ماہر ہیں)

20 : یا علیم کیا شمالی کوریا اور جنوبی کوریا ضم ہو جائیں گے اگست

انیس سو بیانوے؟

سطح حنفی : ک ی ا ش م ا ل ی ک و ر ی ا و ر ج ن و ب ی ک و ر ی ا

ض م ه و ج ا ه ی ن ک ی ا ک س ت ا ن ی س س و ب ی ا ن و ی۔

اسماء آیات : عل ی م خ ب ی ر عل ل ام ال غ ی وب۔

استغنی قیمت : 261131413721264137

حروف مستحکات : ل و ر و ی و ر ا ه ک ی ت ا س ی و ی۔

ناطق : ل س ب ر ی و ک ا ه ر خ ت ا س ا ر خ۔

جواب : سلب کوریا ہر ساخت آخر۔

ساخت ہر کوریا آخر سلب یعنی اگر ضم ہوں بھی تو ملیحدگی انجام ہے جیسے بھی

ساخت کا بنائیں آخر کار تقسیم ہی ہوگی۔

21 : یا علیم ملک پاکستان پر انیس سو ترانوے تاسن دو ہزار کس

طرح گزرے گا؟

سطح حنفی : م ل ک ب ا ک س ت ا ن ب ر ا ن ی س س و ت ر ا ن و

ی ت ا س ن د و ه ز ا ر ک س ط ر ح ک ز ی ک ا۔

اسماء آیات : عل ی م خ ب ی ر عل ل ام ال غ ی وب۔

استغنی قیمت : 261131413721264137

حروف مستحلات : سن ب ی اوی اس ط زی۔

ناطق : سن ی اس ی س اس ط شی۔

جواب : سن سیاسی سا طیش۔

22 : یا علیم انیس سو ترانے تاسن دو ہزار ملک پاکستان میں کس

کی سیاست عروج پر زیادہ رہے گی؟

ملط حنی : ان ی س س و ت ران وی ت اس ن دوھ زار مل ک

ب اک س ت ان م ی ن ک س ک ی س ی اس ت ع روج ب رزی ادھ رھ ی کی۔

اسماء آیات : ع ل ی م خ ب ی ر ع ل ام ال غ ی وب۔

استغنی قیمت : 261131413721264137

حروف مستحلات : ت ن و س ال ک ای س ک اس روج در۔

ناطق : ہ ر ال ک ای اک ی س روج دو۔

جواب : ہار اکیلا ایک سر وجود۔

اکیلا ایک س وجود ہار۔

مطلب یہ کہ اکیلا ایک شخص عروج پر نہ رہ سکے گا بلکہ اپنا وجود ہار جائے گا یعنی

ایک فرد کی سیاست عروج پر زیادہ نہ رہے گی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

اس مستحلے میں مختلف سوالات کے جوابات آپ نے ملاحظہ فرمائے۔ اس کا

اصول تقریباً من و عن مستحلہ اسمائے خداوندی کی طرح ہے دونوں میں فرق اسماء و آیات

کا ہے۔ یعنی یہاں آیات و اسماء مشترک ہیں۔

ہم نے یہاں مختصراً مختصراً ہر مستحلے کے ساتھ مثالیں پیش کیں ہیں اگر کسی امر

سے متعلق سوال ہو تو لازمی نہیں کہ ترتیب یا صرف ایک دو سوال متعلقہ حصے میں آسکتے

ہیں۔ فرض کریں کہ اسی مستحلے میں سوال حل کرنے کا ایک حصہ:

مٹھی میں کیا ہے؟ جیب میں کیا ہے؟ دفنہ میں کیا ہے؟

أَعْلَمُ غَيْبِ السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ

اب ضروری نہیں کہ سوال کو ان تین فقروں میں ہی سے کسی ایک میں ترتیب

دیں بلکہ سوالات مزید اچھے اسی ہی حصے سے حل کر سکتے ہیں۔

فلاں چیز میں کیا ہے؟

فلاں جگہ کھودنے سے کیا حاصل ہو گا؟

کیا فلاں مقام، غار، گھر، باغ وغیرہ میں دفینہ ہے؟

کوئلہ، تانبا، کل معدنیات معلوم کرنے کے سوالات ترتیب دے سکتے ہیں البتہ

ایسا سوال ہو کہ گیارہ کے گیارہ حصوں میں سے کسی بھی ایک میں ترتیب نہ پاسکتا ہو تو اس

کے لئے آخری حصہ یعنی عَلِيمٌ خَبِيرٌ عَلَامُ الْغُيُوبِ اسی کے ذریعے سوال

حل کر سکتے ہیں۔

اسی طرح آپ 12 کے 12 حصوں میں خود مختار ہیں جوں ہی سائل کا سوال یا

روزمرہ کا کوئی سوال کاغذ پر تحریر کیا مقصد و طلب پر غور کریں بس اس کو نظر میں رکھیں

اور 12 حصوں میں ڈھونڈ نکالیں جہاں مقصد ملا اسی کے مطابق قیمت استغنی کے ذریعے

حروف مستحلات اخذ کریں اور جواب سے سائل کو نوازیں۔

ایک مزید تشریح جو ہم مستحلہ اسمائے خداوندی میں بھی بیان کر چکے ہیں یہاں

بھی ضروری سمجھتے ہیں کہ فرض کریں کہ:

مرد کے متعلق سوال ہے؟

نَاصِرٌ نَصِيرٌ یعنی

ن ا ص ر ن ص ی ر یہ آٹھ حروف کا مستحلہ ملے گا یہ آٹھ حروف کی پابندی

وہاں تک لاگو ہے جہاں سوال مختصر ہو یا پھر چھوٹا ہو لیکن اگر معاملہ برعکس ہے۔ سوال لمبا

ہو آٹھ حروف مستحلہ کے اخذ بھی کر لیں پھر بھی آدھے یا آدھے سے زیادہ حروف سوال

رہ جاتے ہیں تو آٹھ حروف لینے کے بعد دوبارہ سے حروف لے سکتے ہیں یعنی پھر سے آگے

ن اصل رن ص ی ر کے استغنی قیمت کے ذریعے مستحلات لے سکتے ہیں حتیٰ کہ سطر حرنی یعنی سوال کے حروف ختم نہ ہوں۔ یہ قانون تمام حصوں میں ہو گا البتہ سوال کے حروف ختم ہوں تو اسماء و آیات کے استغنی قیمت دہرا نہیں سکتے۔

اس اصول پر عمل پیرا ہوں گے تو کیا ہی مشکل و پیچیدہ سوال کیوں نہ ہو حروف کی صحیح گنتی سے خود بخود صحیح و جواب دہ حروف مستحلات نکلیں گے اور پھر جب انہیں ناطق کر لیں گے اور ترتیب دیں گے تو لازمی امر ہے کہ قاعدہ حال سائل پر گویا ہو گا۔

مستحلات فانوس الجفر کی اصلیت

علم الجفر جتنا وسیع و گہرا ہے اور لوگ جتنا اسے دقیق و مشکل تصور کرتے ہیں حق بجانب ہیں جفر میں ایسے قواعد بھی ہیں جو گھنٹوں میں حل ہوتے ہیں اور ایسے مستحلات پیش بھی کئے گئے ہیں اور ان پر کتب بھی موجود ہیں اور نہ جانے ان مستحلات کو کن کن ناموں سے نوازتے ہیں آج تک کسی عالم جفر نے اپنے قواعد کی سچائی و حقیقت میں کوئی ٹھوس ثبوت بیان نہیں کئے اسی لئے جب کسی چیز کی سچائی یا حقیقت ظاہر نہیں ہوتی تو لوگ اس چیز کو یکسر مسترد کر دیتے ہیں اور پھر بعض لوگوں نے ثبوت بھی طلب کئے ہیں۔ ثبوت تو درکنار جواب تک گوارہ نہیں کرتے اس طرح یہ خیال کرنا کہ اس سے بلندی و شہرت حاصل ہوگی سراسر گناہ عظیم ہے۔

جب کوئی حضرت کسی قاعدے سے سوال حل کرتے ہیں اور جواب مل جاتے ہیں تو اس حضرت کی خواہش بڑھ جاتی ہے کہ ایک ہی سوال دو قاعدوں سے ملجودہ حل کیا جائے تو کیا ہو گا؟ جب دونوں قاعدوں سے سوال کا جواب اخذ کیا گیا تو دونوں جوابوں میں زمین و آسمان کا فرق نکلا تو تیسرے قاعدے سے اخذ کیا تو یہ کچھ اور ہی بول اٹھا پھر چوتھے قاعدے سے سوال کو پرکھا تو یہ جواب پچھلے تین قاعدوں سے مختلف نکلا آخر

کیوں؟

جب کسی چیز کا وجود یا حقیقت ہی نہ ہو تو ان سے سچائی کی کیا توقع رکھی جاسکتی ہے اگر ایک ہی سوال کے مختلف جواب نکلیں تو یقینی بات ہے کہ مذکورہ قاعدے غلط و خود ساختہ ہیں۔

ہم نے فانوس الجفر کے پانچوں قاعدوں سے ایک ہی سوال ملجودہ ملجودہ حل کریں گے اگر تمام جوابات کے مطلب و معنی ایک جیسے تھے تو یہ حقیقت و سچائی اور خالص جفر پر مبنی ہوں گے اور اگر جوابات کے مطلب و معنی میں تضاد ہو گا تو یہ قاعدے بھی عام و خود ساختہ قاعدوں میں شمار ہوں گے۔

سوال یہ ہے:

یا علیم کیاسن دو ہزار تک قیامت آئے گی؟

بطریق قاعدہ حالی

سطر حرنی: کیاسن دو ہزار تک قیامت آئے گی؟

7x7-دقی 4x4-سہ تہ

مستحلہ: ریخ مستحلہ: سنن ان

جواب: خیر جواب: سنن (ناسن)

بطریق مستحلہ تفسیر صدر مؤخر

سطر حرنی: کیاسن دو ہزار تک قیامت آئے گی؟

منزل قمری ثریا قمری تاریخ 13

اساس: کیاسن دو ہزار تک قیامت آئے گی؟

ادزی: ج غ اس ل ی ع م ق ب ح ظ ط

انطل: ق د اس ب ل ی ذ ش خ ت ک ف

سطر مزاج: ک ج ق ی غ ر ا ا س س س ن ل ب د ی ل و ع ی م

ذوق ثرب خ ت ح ت ق ظ ک م ط ف

صدر منوخر : ک ج ل ط ق ت ا ک ی خ ر ق ی م ا ت خ دوی س ب
س و خ ن ل ق ب ع د خ ی م ل ہ راز۔

جواب : کچل طاقت کرے قیامت دو بیس سو نقل بعد طے ہزار۔
یعنی قیامت نقل طاقت کچل کرے طے بیس سو یا دو ہزار بعد۔
یعنی قیامت نقلی طاقت کچل دے گی اور قیامت دو ہزار (بیس سو) بعد ہوگی۔

بطریق مستحکم اسماء خداوندی

عَلَيْمٌ بِصِيرٍ خَبِيرٌ

بط حرقی سوال : ک ی اس ن دودھ زارت ک ق ی ا م ت ا ہ ی ک

ی۔

متعلقہ قیمت استغ : 21924137.....

متعلقہ حروف : واری م

مستحکم : خ س ک ا ت

جواب : ساکت (رکے)

یعنی سن دو ہزار تک ساکت ہو۔

بطریق قاعدہ امام رضا علیہ السلام

بط حرقی : ک ی اس ن دودھ زارت ک ق ی ا م ت ا ہ ی ک ی۔

اساس : ک ی اس ن دودھ زرت ق م

ملفوظی : کاف یا الف سین نون دال واو ہا زار ا تاقاف میم۔

بط حرقی : ک ا ف ی ا ا ل ف س ی ن ن و ن دال داوہ ا ز ا ر ا ت

ق ا ف م ی م۔

اساس : ک ا ف ی ل س ن۔ ہ زرت ق م۔

صدر منوخر : ک م ا ق ف ت ی ر ل ز س ہ ن دودھ۔

مستحکم : ک ت س ا ج د ی ر ل ز ا ن ہ د۔

جواب : سچا نازل تک دیر ہو۔

بطریق مستحکم آیات الہی

بط حرقی : ک ی اس ن دودھ زارت ک ق ی ا م ت ا ہ ی ک ی۔

عَلَيْمٌ خَبِيرٌ عَلَامُ الْغُيُوبِ

اسماء و آیات : ع ل ی م خ ب ی ر.....

استغنی قیمت : 21264137.....

حروف مستحکمات : واری ی ی

ناطق : ر ی ک خ خ

جواب : رکے۔

اب غور کریں پانچوں جواب ایک ہی مطلب و معنی کے نکلے ہیں۔

پہلے میں جواب ہے کہ (نہیں سنے)۔

دوسرے میں (سن دو ہزار بعد)۔

تیسرے میں (ساکت)۔

چوتھے میں (دیر) ہے۔

پانچویں میں (رکے) جو کہ ساکن کے معنی رکھتا ہے جو تیسرے جواب میں تھا۔

پروردگار عالم کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ ان جوابات کے ساتھ ہی میں کتاب فانوس

الجفر کے اختتام کا اعلان کرتا ہوں۔ میں نے تمام امور نہایت آسان الفاظ و سہل طریقے

سے بیان کئے ہیں پھر بھی کسی مقام یا شے میں کمی محسوس ہو یا کوئی گمراہ یا الجھن رہ گئی ہو یا

پھر اور کوئی جواب طلب امر ہو مجھے لکھیں انشاء اللہ پہلی فرصت میں خدمت کی کوشش

کروں گا۔

اللہ آپ کا اور اک کھول دے۔

میرا علم جعفر پر مزید ایک اہم کتاب منس الجفر لکھنے کا ارادہ ہے جو کہ صرف

ایک ہی مستحکم پر مشتمل ہوگی چونکہ مذکورہ قاعدہ نہایت معتبر ہے اس لئے اس پر علیحدہ

کتاب لکھنا ضروری ہے اور اس میں ہم تمام امور کے متعلق سوال جواب کریں گے اور جو پیش گوئیاں یا سوالات فانوس الجفر میں ہیں شمس الجفر میں انشاء اللہ العزیز ان سے بڑھ کر ہوں گے۔ اور ان میں قارئین فانوس الجفر کی طرف سے پوچھے گئے سوالات حالات و پیش گوئیوں کے متعلق بھی مستحکمات اخذ کئے جائیں گے۔

انشاء اللہ یہی دو کتابیں علم جفر پر عظیم ترین کتابیں ثابت ہوں گی اور یہی وہ مجموعہ اصل و خالص جفر ہو گا جس پر ازل سے مختلف کتابوں میں غلط اور بھل سے پیش کیا گیا یا ذریعہ آمدن بنایا گیا۔

جہاں تک دیگر علوم ہیں انشاء اللہ پٹانزم، ٹیلی پیتھی، عملیات و تعویذات، تسخیرات علم الاعداد وغیرہ پر ایک ایک کتاب رقم کرنے کا ارادہ ہے۔ جو کہ اسی طرح سہل اور بھل سے پاک ہوں گی بشرطیکہ خداوند تعالیٰ کو منظور ہوا۔

Free Amaliyat Books PDF Roohani and Noori

والسلام

آپ کی دعاؤں کا طالب

خالد خان خلجی

پیر محمد خان غلی روڈ کوسٹہ۔

18 اکتوبر 1998ء